کتاب و سنت کے مطابق

نماز

محمد ابو سعید الیار بوزی
ترکی کے نامور عالم حدیث

ترجمہ مع حک واضافہ

ڈاکٹر خالد ظفر اللہ

مکتبہ اسلامیہ
بھوانہ بازار ۞ فیصل آباد

WWW.IRCPK.COM

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

کتاب و سنت

کے مطابق

نماز

محمد ابو سعید الیاربوزی
ترکی کے نامور عالم

ترجمہ مع حک و اضافہ

ڈاکٹر خالد ظفر اللہ

مکتبہ اسلامیہ
بھوانہ بازار ● فیصل آباد
Ph:631204

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــــ کتاب و سنت کے مطابق نماز

مصنف ـــــــ محمد ابو سعید الیاربوزی

مترجم ـــــــ ڈاکٹر خالد ظفر اللہ

طبع اول ـــــــ اکتوبر 1997ء

طبع دوم ـــــــ ستمبر 1998ء

طبع سوم ـــــــ یکم نومبر 1998ء

قیمت ـــــــ 40روپے

252.2

کراچی میں ملنے کا پتہ

مکتبہ نور حرم دکان نمبر 60 نعمان سنٹر گلشن اقبال نمبر 5

کراچی نمبر 47 فون: 4965124

نمبر 10374

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

فہرست

عرض مترجم	11
عرض مؤلف	13
اختصارات	17
سُترہ	19
سترہ کا اہتمام کیے بغیر نماز نہیں پڑھنی چاہیے	21
سترہ کے سامنے نہ پڑھی جانے والی نماز کو شیطان گدھے' جوان عورت اور سیاہ کتے کا توڑنا	21
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھلی جگہ پر بھی سترہ کا اہتمام کرنا	22
مسجد کے اندر بھی سترہ کا اہتمام کرنا	22
مسجد میں سترہ نہ پانے پر عصا (لاٹھی) گاڑ کر اس کے سامنے نماز پڑھنا	23
مسجد میں سترہ کے سامنے جگہ نہ ملے تو بیٹھنے والے کے پیچھے نماز پڑھنا	23
مسجد میں ستونوں کے پیچھے بیٹھ کر باتیں کرنے والوں کی بجائے وہاں نماز پڑھنے والوں کا زیادہ حق ہے	24
جو نمازی سترہ کی سیدھ میں نہ ہو اسے سیدھ میں کر دینا	24
نماز کے سترہ کی کیفیت	24
بیٹھے یا سوئے ہوئے شخص کو سترہ سمجھ کر نماز پڑھنا	25
سترہ کی نیت سے حیوان کی سیدھ میں نماز پڑھنا	25
نماز پڑھنے والے کا سترہ کے قریب ہونا	26
امام کا سترہ جماعت کا سترہ بھی ہوتا ہے	26
نمازی کے سامنے سے گذرنے والے کا گنہگار ہونا	26
نمازی کے سامنے بضد (باصرار) گذرنے والا شیطان ہے	27
نمازی کے آگے سے گذرنے والے کو منع کرنا	28
سترہ کے بارے نقل ہونے والی ضعیف روایات	29

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

صف بندی	31
صفوں کو برابر کرنا لازمی ہے	33
صفوں کا ٹیڑھا ہونا مسلمانوں کے باہمی اختلاف کا باعث ہو سکتا ہے	33
نمازیوں کے صف بندی سیکھنے تک خود امام کا صفیں درست کرنا	34
صفوں کی درستگی کے لیے امام کا جماعت کی طرف چہرہ کرنا	35
صفوں کی درستگی کے لیے امام کا کسی کو مقرر کرنا	35
پہلی صف کی فضیلت	36
صاحب عقل واہل علم پہلی صف میں کھڑے ہونے کے زیادہ حقدار ہیں	37
اہل علم کا پہلی صف میں سے کسی کو پیچھے کر کے وہاں خود کھڑے ہونا	38
صفوں کی درستگی نماز کی تکمیل میں سے ہے	38
صفوں کی درستگی نماز کے حسن و جمال میں سے ہے	39
صفوں کی درستگی میں پہلا کام صف کے نمازیوں کا ایک سیدھ میں ہونا	39
نمازیوں کے سینے ایک سیدھ میں ہونا صفوں کی درستگی میں سے ہے	39
صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہونا اور گردنوں کا ایک سیدھ میں ہونا	40
صفوں کی درستگی کے لیے نمازیوں کے کندھوں کا ایک سیدھ میں ہونا	40
صفوں کی درستگی کی خاطر کندھوں، گھٹنوں اور ٹخنوں کو باہم خوب ملانا	41
صف میں مل کر کھڑے ہونے والے اللہ کی رحمتوں اور فرشتوں کی دعاؤں...	42
رسول اللہ ؐ کا صفوں کو خوب ملانے والوں کے لیے دعا کرنا اور صفوں کو نہ ملانے والوں کے لیے بددعا کرنا	42
صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے والے آدمی کا نماز دہرانا	42
عورت کا صف میں اکیلی کھڑی ہونا	43
ایک یا دو نمازیوں کے ساتھ امام کہاں کھڑا ہونا چاہیے	43
کسی عذر کے باعث امام کے ساتھ ٹھہر سکنا	44
دیوار یا پردہ کے پیچھے سے امام کی اقتداء کرنا	45
ستونوں کے درمیان صف بندی کا منع ہونا	46

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

نماز	47
نیت کرنا	49
تکبیر تحریمہ کہنا واجب ہے	50
تکبیر میں کس وقت ہاتھ اٹھاتے ہیں	52
اٹھائے ہوئے ہاتھوں کی کیفیت	53
ہاتھ کہاں تک اٹھائے جائیں	54
کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھانے والی روایت ضعیف ہے	55
نماز میں قیام کے دوران دائیں ہاتھ کو بائیں کلائی پر رکھنا	55
نماز میں دائیں بائیں ہاتھ اوپر تلے چھاتی پر رکھنا	56
چھاتی پر ہاتھوں کی کیفیت	57
نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا صحیح نہیں ہے	58
تکبیر تحریمہ اور قرآت کے درمیان کیا پڑھنا چاہیے	60
قرآت سے پہلے اعوذ باللہ پڑھنا لازمی ہے	62
بسم اللہ آہستہ پڑھنا	63
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا لازمی ہے	63
سورۃ فاتحہ کا ایک ایک آیت کر کے پڑھنا	71
آمین	72
آمین کہتے وقت آواز کو بلند اور لمبا کرنا	73
آمین کی آواز سے مسجد کا گونجنا	73
امام کے پیچھے ہمارے آمین کہنے پر یہودیوں کا حسد کرنا	74
فاتحہ کے بعد قرآت	74
پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی ایک سورۃ پڑھنا اور.....	75
پہلی رکعت کا دوسری رکعت سے زیادہ لمبا ہونا	75
اکیلے نمازی کا ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ پڑھ سکنا	76
جس آدمی کو قرآن یاد نہیں وہ کیا کرے	76

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

ظہر اور عصر کی نماز میں قرآت	76
ظہر اور عصر کی نماز میں قرآت کا سری ہونا	77
مغرب کی نماز کی قرآت اور اس کا جہری ہونا	78
عشاء کی نماز کی قرآت اور اس کا جہری ہونا	79
جماعت کے ساتھ نماز پڑھاتے وقت نماز کو خفیف کرنا	79
صبح کی نماز کی قرآت اور اس کا جہری ہونا	80
امام کو رکوع میں پانے والے (مدرک رکوع) کی رکعت کا نہ ہونا	81
رکوع جاتے وقت ہاتھ کندھوں کے برابر ہو جانے تک اٹھانا	82
رکوع میں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے کے بارے حکم	83
رکوع میں ہاتھوں کی انگلیوں کو گھٹنوں پر کھول کر رکھنا	84
رکوع میں کمر بالکل سیدھی رکھنا	84
رکوع میں سر کمر کے ساتھ بالکل سیدھ میں ہونا چاہیے	85
رکوع میں کہے جانے والے کلمات	85
رکوع اطمینان سے کرنا فرض ہے	86
رکوع اور سجدہ کیسے مکمل ہوتے ہیں	86
رکوع مکمل ادا نہ کرنے والے کو رسول اللہ ﷺ کا دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دینا	87
رکوع مکمل ادا نہ کرنے والے کی نماز کا باطل ہونا اور.....	88
رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنا	90
رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کا کندھوں کے برابر ہونے تک اٹھانا	90
مقتدی کا صرف اللھم ربنا لک الحمد کہنا	91
رکوع سے کمر کو سیدھی نہ کرنے والے کی نماز کا کافی نہ ہونا	91
امام سے پہلے سر اٹھانے کی ممانعت	91
رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد کی دعا	92
رکوع کے بعد کھڑے ہونے میں اعتدال کی کیفیت	94
امام کی متابعت کرنا اور تمام تر حرکات امام کے بعد ادا کرنا	94

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

سجدہ میں جانا 95
سجدہ جاتے وقت ہاتھوں کو گھٹنے سے پہلے رکھنا 95
ہاتھوں سے پہلے گھٹنے ٹیکنے کی حدیث کا ضعیف ہونا 96
سات اعضاء پر سجدہ کرنا 97
سجدہ میں کتے کی طرح بیٹھنا منع ہے 97
سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنا اور کہنیوں کو اٹھانا 97
سجدہ میں بازوؤں کو اتنا کھلا رکھنا کہ بکری کا بچہ گذر سکے 98
سجدہ میں کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھنا 98
سجدہ میں ناک اور پیشانی اچھی طرح زمین پر ٹکانا اور ہتھیلیوں..... 98
سجدہ میں ناک کو اچھی طرح نیچے نہ لگانے والے کی نماز کا نہ ہونا 99
سجدہ میں ہاتھ کی انگلیوں کا باہم ملانا 100
سجدہ میں ہاتھ کی انگلیوں کا قبلہ رخ ہونا 100
سجدہ میں پاؤں کی کیفیت 100
سجدہ میں دونوں پاؤں کی ایڑیوں کو باہم ملانا 101
سجدہ میں پاؤں کی انگلیوں کا قبلہ رخ ہونا 101
سجدہ کی دعا اور ذکر 102
سجدہ اطمینان سے کرنا فرض ہے 103
سجدہ کیسے مکمل ہوتا ہے 104
سجدہ مکمل ادا نہ کرنے والے کو رسول اللہ ؐ کا دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دینا 104
سجدہ مکمل ادا نہ کرنے والے کی نماز کا باطل ہونا اور... 105
سجدہ سے اٹھنا 107
دو سجدوں کے درمیان دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے 'بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھنا 108
دو سجدوں کے درمیان ذکر کی کیفیت 109
دو سجدوں کے درمیان اعتدال کی کیفیت 110
دوسرے سجدہ کو جانا 110

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

دوسرے سجدہ سے اٹھنا	111
پہلی رکعت سے اٹھتے وقت کچھ دیر بیٹھے بغیر کھڑے نہ ہونا	111
پہلی رکعت سے اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ کا سہارا لے کر کھڑے ہونا	112
پہلے تشہد میں بیٹھنے کا مسنون انداز	113
تشہد میں انگشت شہادت کو حرکت دینا	114
انگشت شہادت کا قبلہ رخ ہونا اور نگاہ کا بھی اسی پر مرکوز ہونا	115
اشارہ سے مراد انگشت شہادت کی حرکت ہے	116
جماعت صحابہ کا حرکت انگشت سے آگاہ ہونا	117
انگلی کی حرکت شیطان پر لوہے کی گولی سے بھی بھاری ہے	117
یہ حرکت کئی ایک انگلیوں سے کرنا منع ہے	118
پہلے تشہد کی طرح دوسرے تشہد میں بھی انگلی کو حرکت دینا	118
پہلے تشہد کا بیان	118
تشہد سری پڑھنا مسنون ہے	120
تشہد کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا	120
دوران تشہد آپ خود (بھی) اپنے لیے درود پڑھتے	121
دوسری رکعت سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھانا	122
دوسرے تشہد میں بیٹھنے کا مسنون طریقہ	123
تشہد میں عورتوں کا مردوں کی طرح بیٹھنا	124
سلام سے پہلے پڑھی جانے والی دعائیں	125
سلام سے پہلے چار چیزوں سے پناہ مانگنا	125
اس دعا کا اہتمام کرنا	127
نماز سے نکلنا اور سلام پھیرنا	127
سلام پھیرتے ہوئے مقتدیوں کو امام کا چہرہ دکھائی دینا	127
سلام کی کیفیت	128

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

اذکار	129
سلام کے بعد ایک دفعہ اونچی آواز سے اللہ اکبر کہنا	131
سلام کے بعد تین دفعہ استغفر اللہ کہنا	131
سلام کے بعد لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھنا	132
نماز کے بعد اللہ سے احسن انداز میں ادائیگی عبادت کی توفیق مانگنا	133
سلام کے بعد سبحان اللہ ' الحمد اللہ اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت	134
تسبیح ' تحمید اور تکبیر کی فضیلت	136
تسبیح ' تحمید اور تکبیر کو دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر شمار کرنا مسنون ہے	136
ہر فرض اور نفل نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا	137
ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھنے کا حکم	138
صبح اور شام کی نمازوں کے بعد دس دفعہ کیا جانے والا ذکر	138
صبح کی نماز کے بعد کی دعا	140
وتر کی نماز کے بعد کا ذکر	140
ہر نماز کے بعد دعائے کفارہ مجلس پڑھنا	141
ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا	141
بعد از نماز اذکار کرنے میں شیطان کا مانع ہونا	142

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عرض مترجم

۱۹۸۹ء میں سرکاری طور پر ترکی کے لیے سکالرشپ برائے پی ایچ ڈی (Ph.D) منظور ہوا۔ لیکن بعض دینی سرگرمیوں اور چند احباب کے اصرار پر جانے کا پروگرام ملتوی کر دیا۔ استاد محترم پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری کو خبر ہوئی تو آپ نے قطعی آرڈر فرما دیا کہ ضرور جانا ہے۔ ان کی عظمت اور شفقت کے سامنے انکار کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ بلکہ یہ سوچ کر رخت سفر باندھا کہ انشاء اللہ العزیز اس میں ضرور کوئی خیر عظیم نصیبہ بننے والی ہے۔

۱۹۹۴ء میں انقرہ یونیورسٹی، انقرہ میں بزبان ترکی مقالہ ڈاکٹریٹ بعنوان "برصغیر میں خدمات حدیث، شاہ ولی اللہ سے لیکر دور حاضر تک" پیش کر کے کامیاب و کامران واپس ہوا۔ (وللہ الحمد) اس کے علاوہ ترکی زبان پر عبور کی اضافی خوبی نے "زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم" کا مسئلہ بھی حل کر دیا۔ عمل بالحدیث کی تحریک سے وابستہ افراد سے ملاقاتوں کا شرف پایا۔ ان کے پرعزم جذبات سے حرارت پائی۔

مذہبی حوالے سے تقلیدی رجحان پر کاربند، معاشرتی طور پر یورپ کے نقال معاشرے کو پھر سے سنت نبوی سے جوڑنے کے پرعزم اور باہمت کام کا ترکی میں آغاز ہو چکا ہے۔ منہج نبوی کی طرف دعوت کا فریضہ ادا کرنے والی خوش قسمت روحوں میں سے خوب نکھر کر سامنے آنے والوں کے رئیس فضیلۃ الشیخ محمد ابو سعید الیاربوزی حفظہ اللہ، محدث دوراں علامہ ناصر الدین البانی کے شاگرد خاص ہیں۔ دعوت و تبلیغ میں دن رات سرگرم رہتے ہیں۔ ملک بھر میں دعوتی و تبلیغی پروگراموں کے ساتھ ساتھ "احیائے کتاب و سنت" کے نام پر استانبول میں ایک ٹرسٹ چلا رہے ہیں۔

فضیلۃ الشیخ محمد ابو سعید نے ترکی ہم وطنوں کو "محمدی نماز" سکھانے کی غرض سے بزبان ترکی یہ کتاب لکھی ہے۔ جو کہ صرف صحیح احادیث سے مسائل نماز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ مسائل نماز بڑی باریک بینی اور جامعیت کے ساتھ خالص منہج محدثین پر پیش کیے ہیں۔ پہلے مسئلہ اور پھر اس پر بطور دلیل صحیح احادیث لائے ہیں۔ اور اس مسئلہ پر بعض اوقات ضعیف احادیث کی الگ سے نشان دہی کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس قدر جامع کاوش کا مطالعہ کرتے ہوئے شیخ مکرم کی ذخیرہ احادیث پر واقفیت و دسترس کھل

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

کر سامنے آجاتی ہے۔

اس جامع، مفید اور مستند کتاب کو اردو میں ڈھالنے کی عرصہ دراز سے خواہش کروٹیں لے رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے خصوصی فضل و کرم فرماتے ہوئے مسائل و وسائل کا مسئلہ حل کر دیا۔ اور بزبان ترکی منہج محدثین کی نمائندہ کتاب اردو قارئین کی خدمت میں پہلی بار پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ (زہے نصیب.....)

اردو قارئین کی بہتر خدمت کی غرض سے ترجمہ کرتے وقت حک و اضافہ سے بھی کام لیا گیا ہے۔ نیز شیخ محمد ابو سعید صاحب کے اکادکا تفردات کو اردو قالب میں جگہ نہیں دی، تاکہ کتاب ہذا سے استفادہ کرنے والے خواہ مخواہ اشکالات کا شکار نہ ہوں۔ بلکہ مجموعی طور پر خیر کثیر کی حامل اس کتاب سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔

ترجمہ کی غرض سے کردہ ساری سعی و کاوش کا مقصد اردو دان طبقہ کی خدمت میں صحیح احادیث کی مدد سے نماز نبوی سکھانے والی اس منفرد ترکی کوشش کو پیش کرنا ہے تاکہ اس کے ذریعے ہماری نماز بھی عین کتاب و سنت کے مطابق ہو کر بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت پا سکے۔ اس کے علاوہ برادر ترکی ملک میں تحریک عمل بالحدیث کے آغاز سے آگاہی بھی عاملین بالحدیث کے لیے باعث مسرت ہو گی۔

اس کتاب کے ترجمے کی توفیق پانے کے بعد ترکی جانے میں پوشیدہ خیر عظیم سامنے آ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کار خیر کے علاوہ اپنے دین خالص کی مزید خدمت نصیب فرمائے (آمین)

نوٹ: طبع ھذا (طبع دوم) میں سرورق سے تا آخر جہاں اختصار کی گنجائش تھی وہاں اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ نیز عبارت مزید عام فہم اور سہل بنانے کے علاوہ فقہی اصطلاحات سے مبرا کرنے کی بھی قدرے کوشش کی ہے۔ تاکہ قارئین کرام کو نماز نبوی سمجھنے میں کسی قسم کی دشواری باقی نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ نماز بلکہ سارا دین ہی سمجھنا آسان فرمائے۔ (آمین)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

بسمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

امابعد

بے شک تمام تر تعریفیں اللہ تعالی کے لائق ہیں - اسی لیے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں - اس سے ہی مدد اور مغفرت طلب کرتے ہیں اپنے نفسوں کے شر اور برے اعمال کے فساد سے بھی اس کی پناہ میں آتے ہیں -

اللہ تعالی جسے ہدایت نصیب فرماوے پھر کوئی بھی اسے گمراہ نہیں کر سکتا - میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود حقیقی نہیں ہے - اور وہ شرکاء سے منزہ اکیلا ہے اور میں (یہ بھی) گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں -

نماز 'توحید کے حقیقی اظہار میں پہلا مرحلہ ہونے کے ناطے 'دین میں عظیم مرتبہ کی حامل ہے -

نماز ایک ایسی عبادت ہے کہ اللہ کے ہاں بڑے شرف والی مخلوق یعنی فرشتے اس عبادت کے بعض اجزاء کے ساتھ اپنے رب کی بندگی کرتے ہیں - یعنی بعض فرشتے قیام بعض رکوع 'بعض سجدے کی حالت میں عبادت کرتے ہیں -

ہم انسان ہیں کہ عبادت کی یہ شکلیں جمع کر کے عبادت یعنی نماز کے ساتھ مکلف ٹھہرائے گئے ہیں - یہ رب کریم کی طرف سے عطا کردہ شرف و فضیلت کے علاوہ اس کے لطف و عنایت کا مظہر ہے -

ایسی صورت میں اس اکرام و احترام کے خوب تر انداز میں اہل ہونا اور عمدہ تر شکل میں شکر گزار ہونا ضروری ہے اس تشکر کے قابل قبول اور بہترین اظہار کے لیے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نماز جیسی عبادت ہی عمدہ ذریعہ ہے۔

ہر عبادت کی قبولیت کے لیے دو شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔

۱ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہونا۔

۲ عبادت کا صحیح ہونا یعنی کتاب و سنت کے مطابق ہونا۔

ان دو شرائط کی اہل عبادت ہی قابل قبول ہو سکتی ہے۔ دونوں شرطوں میں سے ایک کی کمی بھی اس عبادت کے رد کا باعث ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں فرمایا گیا ہے کہ اگر کوئی عمل کرتا ہے اور اس عمل کے بارے ہمارا کوئی حکم نہیں ہے۔ تو کیا ہوا وہ عمل مردود ہے۔

حدیث مبارکہ سے ظاہر ہے کہ عبادت کے اللہ تعالیٰ کے ہاں شرف قبولیت پانے کے لیے صرف نیت کا خالص ہونا کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ اس عبادت کا نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی تعلیم کے مطابق ہونا بھی ضروری ہے۔

کلمہ شہادت کے بعد اللہ عزوجل کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر انسانوں کو تبلیغ کی غرض سے اہم ترین حکم نماز کا ہے۔

اس کے بارے فرمان الٰہی ہے۔

﴿ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِيْنَ آمَنُوا يُقِيْمُوا الصَّلَاةَ ﴾

(اے میرے پیغمبر!) میرے ایمان لانے والے بندوں سے کہیں کہ نماز ادا کریں۔

اللہ پر ایمان لانے والوں کے بارے معلوم ہے کہ ہر ایمان دار اللہ عزوجل کے حکم کو بلا قید و شرط تسلیم کرتا ہے اور خالص شکل میں بجالانے کی کوشش کرتا ہے۔ بہت سے دیگر احکامات کی طرح نماز بھی ایک مجمل حکم ہے۔ یعنی کس وقت، کتنی رکعات اور کیسے ادا کی جائے گی یہ چیزیں قرآن میں بیان نہیں ہوئی ہیں ان کے بیان کا فریضہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا کیا ہے۔

اسی لیے حدیث شریف میں ارشاد فرمایا کہ

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي .

(نماز اسی طرح ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھو۔)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ارشاد کے ذریعے ' دیگر تمام عبادتوں کی طرح نماز کے لیے بھی اپنی اتباع کا حکم دیا ہے گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع 'توحید کا تقاضا ہے۔ نماز چونکہ توحید کے عملی اظہار کا اہم ترین ذریعہ ہے اس لیے اس عبادت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے اور کسی شکل میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت جائز نہیں ہے۔ آباء و اجداد اور بلا دلیل باتیں کرنے والے علماء کی پیروی کرتے ہوئے ان کی باتوں کے پابند ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت 'انسان کے لیے سرتاپا ہلاکت کا باعث بننے والی مخالفت ہے۔ مسند احمد بن حنبل میں مروی ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

" اللہ کی قسم اگر تم مجھے چھوڑ کر موسی علیہ السلام کی پیروی کرتے تو گمراہ ہو جاتے کیونکہ اگر وہ اس دور میں زندہ ہوتے تو نجات میری پیروی میں ہی پاتے "

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر موسی علیہ السلام کی پیروی گمراہی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر جو آباء و اجداد اور عرف وعادات کو اپناتے ہیں اسی طرح علمائے اسلام کی عمومی روش کو ترک کرتے ہوئے (ان کے پیش کردہ دلائل کو چھوڑتے ہوئے) صرف کسی ایک عالم کے (بظاہر) قرآن و سنت کی بنیاد پر (پیش کردہ موجود) اجتہادات پر اکتفا کرتے ہیں۔ قرآن و سنت کی یوں مخالفت کرنے والوں کو مجھے معلوم نہیں کہ کیا کہنا چاہیے۔

حضرت عائشہ سے مروی ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں ارشاد فرمایا ہے۔

مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ .

اگر کسی نے ایسا عمل کیا جس کے بارے ہمارا حکم موجود نہیں ہے۔ تو وہ عمل مردود ہے (یعنی مقبول نہیں ٹھہرے گا) مسلم (۱۷۱۹)

قرآن و سنت کے مطابق ہونے کے اعتبار سے نماز کی اہمیت خوب عیاں ہے۔ کیونکہ یہ تو ایک عبادت ہے اس کے علاوہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

روایت سے واضح ہے کہ قبول نہ ہونے والی نماز کی وجہ سے دیگر عبادتوں کا حساب بھی مشکل ہو جائے گا۔

نماز جیسی اہم عبادت پر کئی سالوں کی تصنیف شدہ اس کتاب کی طبع پر میں رب کریم کا جس قدر شکریہ ادا کروں پھر بھی کم ہے۔

نوٹ: کتاب کی تالیف شروع کرنے سے قبل ناصر الدین البانی حفظہ اللہ کی "صفۃ صلوۃ النبیﷺ" ترجمہ کرنے کا ارادہ کیا لیکن متن، ماخذوں کے ذکر اور بعض اضافوں کی آرزو نے اس ارادہ سے باز رکھا کیونکہ وہ کتاب اصلی حالت پر باقی نہ رہتی۔ لہذا نئی تالیف کو ہی زیادہ مفید مطلب پایا اس کے باوجود ترتیب اور مخطوط یا دسترس سے باہر ماخذوں میں پائی جانے والی احادیث کے معانی میں شیخ البانی کی کتاب سے ہی فائدہ اٹھایا ہے۔

علاوہ ازیں ہماری کتاب کا انداز ہمارے ملک (یعنی ترکی) کے لوگوں کو نماز سکھانے والی کتابوں کے انداز سے الگ ہے۔ نیز آباؤ اجداد سے سیکھی ہوئی نماز سے بھی مختلف ہے۔ اس لیے یہ کتاب خوب تبصرے اور تنقید کا محور ٹھہرے گی۔ لیکن ہم نے بطور ماخذ صرف قرآن و سنت کو لیا ہے اور خاص مذہب یا کسی متعین شخصیت کے تعصب سے بالکل دور سر راہ نکلے ہیں۔

مولف

محمد ابو سعید الیاربوزی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

اختصارات

مولف کتاب فضیلۃ الشیخ محمد ابو سعید الیاربوزی حفظہ اللہ تعالی نے حوالہ جات میں اختصارات سے کام لیتے ہوئے درج ذیل انداز اپنایا ہے۔

○ بخاری و مسلم کی روایات کو صحیح تسلیم کرتے ہوئے صحت حدیث کا حکم درج کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔

○ بخاری اور مسلم کے علاوہ دیگر کتب سے حوالہ بیان کرتے ہوئے صحت حدیث کا حکم بھی بیان کردیا ہے تاکہ حدیث کے بارے اطمینان حاصل ہو۔

○ اس مسئلہ سے متعلقہ ضعیف حدیث کی نشاندہی بھی کردی گئی ہے۔

○ جن کتب میں حدیث کے ساتھ نمبر شمار موجود ہیں ان سے حدیث کا نمبر نقل کیا ہے اور نمبر شمار کی عدم موجودگی میں جلد کا نمبر اور صفحہ نمبر درج کردیا ہے۔

مثلا (یہ حدیث ابوداود (۶۹۵) اور حاکم (۱/۲۵۱) نے صحیح سند سے روایت کی ہے) میں (۶۹۵) مذکورہ کتاب میں حدیث نمبر کو ظاہر کرتا ہے جبکہ (۱/۲۵۱) جلد ا صفحہ ۲۵۱ کو ظاہر کرتا ہے۔

○ روایت کرنے والے صحابی کا نام اختصار کی غرض سے اردو ترجمہ میں ذکر نہیں کیا گیا کیونکہ یہ عربی متن میں مذکور ہے۔

○ حوالہ جات کی ذمہ داری مترجم کی بجائے مولف پر ہے کیونکہ قلت وقت اور کتب کی عدم دستیابی کے باعث حوالہ جات کی پڑتال ممکن نہ ہو سکی۔ تاہم بعض حوالہ جات کی پڑتال پر انہیں بالکل درست پایا گیا۔

کسی تسامح کی نشاندہی پر شکرگزار ہوں گے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

﴿قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِيْنَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلٰوةَ﴾ (ابراهیم ۳۱)

(اے پیغمبرؐ!) ایمان لانے والے میرے بندوں سے کہیں کہ وہ نماز قائم کریں

((صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي)) (بخاری ٦٣١)

نماز اسی طرح ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

سنّۃ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

سترہ کا اہتمام کیے بغیر نماز نہیں پڑھنی چاہیے

عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لاَ تُصَلِّ إِلاَّ إِلَى سُتْرَةٍ .... "

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "سترہ کے بغیر نماز نہ پڑھو۔"
(یہ حدیث ابن خزیمہ (۸۰۰) عبد الرزاق (۲۳۰۵) بیہقی (۲؍۲۷۲) اور حاکم (۱؍۲۵۱) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

سترہ کے سامنے نہ پڑھی جانے والی نماز کو شیطان، گدھے، جوان عورت اور سیاہ کتے کا توڑنا

عَنْ سَهْلِ ابْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لاَ يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلاَتَهُ ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب کوئی تم میں سے سترہ کے سامنے نماز پڑھے تو اس کے نزدیک ہو جائے تاکہ شیطان اس کی نماز نہ توڑے"
(یہ حدیث ابوداود (۶۹۵) اور حاکم (۱؍۲۵۱) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنْ أَبِي ذَرٍّ ؛ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي ، فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ. فَإِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلاَتَهُ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ الأَسْوَدُ " . قُلْتُ : يَا أَبَا ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الأَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الأَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الأَصْفَرِ ..؟ قَالَ : يَا ابْنَ أَخِي ، سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

سَأَلْتَنِي فَقَالَ : " اَلْكَلْبُ الأَسْوَدُ شَيْطَانٌ " .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہو تو اس کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی شے ہو تو وہ سترہ کے لیے کافی ہے۔ اگر اتنی بڑی کوئی شے اس کے سامنے نہ ہو اور گدھا یا عورت یا سیاہ کتا اس کے سامنے سے گذر جائے تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی۔ (راوی عبداللہ بن صامتؓ کہتے ہیں کہ) میں نے کہا اے ابوذرؓ! سیاہ کتے کی کیا خصوصیت ہے؟ اگر سرخ یا زرد کتا ہو۔ انہوں نے (جواباً) کہا اے میرے بھتیجے! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی پوچھا جیسے تو نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

(یہ حدیث مسلم (۵۱۰) ابوداود (۷۰۲) اور ابن خزیمہ (۸۳۱) نے روایت کی ہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھلی جگہ پر بھی سترہ کا اہتمام کرنا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيْدِ أَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَائَهُ ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السَّفَرِ ، فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الأُمَرَاءُ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے دن باہر نکلتے تو سامنے برچھا گاڑنے کا حکم فرماتے پھر اس کی سیدھ میں نماز پڑھتے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہوتے اور سفر میں بھی یونہی کرتے پھر (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد) خلفاء نے بھی اسے اختیار کر لیا۔

(یہ حدیث بخاری (۴۹۴)، مسلم (۵۰۱) اور ابوداود (۶۸۷) نے روایت کی ہے)

مسجد کے اندر بھی سترہ کا اہتمام کرنا

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ : كُنْتُ آتِي مَعَ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ فَيُصَلِّي عِنْدَ الأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ ، فَقُلْتُ : يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلاَةَ عِنْدَ هٰذِهِ الأُسْطُوَانَةِ ، قَالَ : فَإِنِّي

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From.Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا .

یزید بن ابی عبید بیان کرتے ہیں کہ میں سلمہ بن اکوعؓ کے ہمراہ (مسجد نبوی) آیا کرتا تھا۔ وہ مصحف کے پاس والے ستون کے قریب نماز پڑھا کرتے تھے۔ میں نے کہا اے ابو مسلمؓ! میں دیکھتا ہوں کہ آپ اس ستون کے پاس نماز پڑھنے کی کوشش کیا کرتے ہو۔ انہوں نے کہا' یہ اس لیے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے پاس نماز پڑھنے کی کوشش فرماتے دیکھا ہے۔

(یہ حدیث بخاری (۵۰۲) اور مسلم (۵۰۹) نے روایت کی ہے)

مسجد میں سترہ نہ پانے پر عصا (لاٹھی) گاڑ کر اس کے سامنے نماز پڑھنا

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَدْ نَصَبَ عَصًا يُصَلِّي إِلَيْهَا .

یحییٰ بن کثیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو مسجد حرام (بیت اللہ) میں دیکھا کہ انہوں نے (وہاں) اپنا عصا گاڑا اور اس کی سیدھ میں نماز ادا کی۔

(یہ حدیث ابن ابی شیبہ (۱ر۲۷۷) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

مسجد میں سترہ کے سامنے جگہ نہ ملے تو بیٹھنے والے کے پیچھے نماز پڑھنا

عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا لَمْ يَجِدْ سَبِيلاً إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ قَالَ لِيَ : وَلِّنِي ظَهْرَكَ .

حضرت ابن عمرؓ جب مسجد کے ستونوں کے پاس پہنچنے کی راہ نہ پاتے تو راوی (حضرت نافع) کہتے ہیں کہ وہ مجھے فرماتے "اپنی پشت میری طرف کرو"۔ (اور وہ اس کی سیدھ میں نماز ادا کرتے)

(یہ حدیث ابن ابی شیبہ (۱ر۲۷۹) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

مسجد میں ستونوں کے پیچھے بیٹھ کر باتیں کرنے والوں کی بجائے وہاں نماز پڑھنے والوں کا زیادہ حق ہے

قَالَ عُمَرُ : اَلْمُصَلُّونَ أَحَقُّ بِالسَّوَارِي مِنَ الْمُتَحَدِّثِينَ .

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ (مسجد میں ستونوں کے ساتھ بیٹھ کر) باتیں کرنے والوں کی نسبت نمازی ستونوں (کے سامنے کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے) کے زیادہ حق دار ہیں

(یہ حدیث بخاری (۵۰۲) نے تعلیقاً بغوی (۲ر۴۵۳) ابن ابی شیبہ (۲ر۳۷۰) اور حمیدی (؟) نے موصولاً صحیح سند سے روایت کی ہے)

جو نمازی سترہ کی سیدھ میں نہ ہو اسے سیدھ میں کر دینا

رَأَى عُمَرُ رَجُلاً يُصَلِّي بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ فَأَدْنَاهُ إِلَى سَارِيَةٍ فَقَالَ : صَلِّ إِلَيْهَا .

حضرت عمرؓ نے کسی شخص کو دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھتے دیکھا تو اسے ایک ستون کے قریب کر دیا اور فرمایا کہ اس کی آڑ (سیدھ) میں نماز پڑھو۔

(یہ حدیث بخاری (۵۰۲) بغوی (۲ر۴۵۳) نے تعلیقاً اور ابن ابی شیبہ (۲ر۳۷۰) نے موصولاً صحیح سند سے روایت کی ہے)

نماز کے سترہ کی کیفیت

عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي ، فَقَالَ : " مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ " .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازی کے سترہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر ہونا چاہیے"

(یہ حدیث مسلم (۵۰۰) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

بیٹھے یا سوئے ہوئے شخص کو سترہ سمجھ کر نماز پڑھنا

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ، وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ، كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور (حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ) میں قبلہ کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عرضاً لیٹی ہوتی جیسے جنازہ سامنے پڑا ہوتا ہے۔

(یہ حدیث بخاری (۵۱۲) اور مسلم (۵۱۲) نے روایت کی ہے)

عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا لَمْ يَجِدْ سَبِيلاً إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ قَالَ لِيَ : وَلِّنِي ظَهْرَكَ .

حضرت ابن عمرؓ جب ستون کے پاس جگہ نہ پاتے تو (بقول حضرت نافع) وہ مجھے فرماتے! اپنی پشت میری طرف کرلو (اور میری سیدھ میں نماز ادا کرتے)

(یہ حدیث ابن ابی شیبہ (۲۷۹/۱) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

سترہ کی نیت سے حیوان کی سیدھ میں نماز پڑھنا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى رَاحِلَتِهِ. وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ : إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى بَعِيرٍ .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھتے تھے اور ابن نمیر نے کہا کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔

(یہ حدیث مسلم (۵۰۲) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

نماز پڑھنے والے کا سترہ کے قریب ہونا

عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ : قَالَ : كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ اور دیوار کے درمیان میں ایک بکری کے نکل جانے کے بقدر (فاصلہ ہوتا) تھا۔

(یہ حدیث بخاری (۴۹۶) اور مسلم (۵۰۸) نے روایت کی ہے)

امام کا سترہ جماعت کا سترہ بھی ہوتا ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى أَتَانٍ ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الْإِحْتِلَامَ ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِمِنًى ، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ الصَّفِّ ، فَنَزَلْتُ ، فَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ ، وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں گدھی پر سوار ہو کر آیا اور میں ان دنوں قریب البلوغ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں نماز پڑھا رہے تھے۔ میں صف کے سامنے آکر اترا گدھی کو چرنے (کے لیے) چھوڑ دیا اور صف میں شامل ہو گیا۔ پھر (بعد میں) کسی نے بھی مجھ پر اعتراض نہ کیا۔

(یہ حدیث مسلم (۵۰۴) اور بخاری (۴۹۳) نے روایت کی ہے)

نمازی کے سامنے سے گذرنے والے کا گنہگار ہونا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ ، يَسْأَلُهُ : مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي ؟ قَالَ أَبُو جُهَيْمٍ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي مَاذَا ، لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ".

قَالَ أَبُو النَّضْرِ : لاَ أَدْرِي قَالَ : أَرْبَعِينَ يَوْمًا ، أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً

زید بن خالد الجہنی نے بسر بن سعید کو حضرت ابو جہیمؓ کے پاس بھیجا تاکہ ان سے پوچھیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گذرنے والے کے متعلق کیا سنا ہے۔ تو ابو جہیمؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگر نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گذرنے والا یہ جان لے کہ اس پر کس قدر گناہ ہے تو اس کو نمازی کے سامنے گذرنے سے چالیس (کا عرصہ) کھڑا رہنا زیادہ پسند ہوتا۔" ابو النضر (راوی) کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ چالیس دن کہا یا مہینے یا سال۔

(یہ حدیث بخاری (۵۱۰) مسلم (۵۰۷) اور مالک (۱؍۱۵۴) نے روایت کی ہے)

نمازی کے سامنے بضد (باصرار) گذرنے والا شیطان ہے

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلاَ يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَأْهُ مَااسْتَطَاعَ ، فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ الشَّيْطَانُ ".

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو کسی کو سامنے سے نہ گذرنے دے بلکہ جہاں تک ہو سکے اس کو روکے۔ اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے"

(یہ حدیث بخاری (۵۰۹) اور مسلم (۵۰۵) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نمازی کے آگے سے گذرنے والے کو منع کرنا

عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانَ قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَبِي سَعِيدٍ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ ، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ شَابٌ مِنْ بَنِي أَبِي مُعَيْطٍ ، أَرَادَ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَدَفَعَ فِي نَحْرِهِ ، فَنَظَرَ فَلَمْ يَجِدْ مَسَاغًا إِلاَّ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي سَعِيدٍ ، فَعَادَ ، فَدَفَعَ فِي نَحْرِهِ أَشَدَّ مِنَ الدَّفْعَةِ الأُولَى . فَمَثَلَ قَائِمًا ، فَنَالَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ ، ثُمَّ زَاحَمَ النَّاسُ ، فَخَرَجَ ، فَدَخَلَ عَلَى مَرْوَانَ ، فَشَكَى إِلَيْهِ مَا لَقِيَ قَالَ وَدَخَلَ أَبُوسَعِيْدٍ عَلَى مَرْوَانَ ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ : مَالَكَ وَلِابْنِ أَخِيكَ ؟ جَاءَ يَشْكُوكَ . فَقَالَ أَبُوسَعِيدٍ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : "إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ ، فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَلْيَدْفَعْ فِي نَحْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ ".

ابو صالح السمان کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو سعیدؓ کے ساتھ تھا اور وہ جمعہ کے دن کسی چیز کی طرف (منہ کر کے یعنی اسے سترہ بنا کر) نماز پڑھ رہے تھے - اتنے میں (قبیلہ) بنی معیط کا ایک جوان آیا اور آپؓ کے سامنے سے گذرنا چاہا- ابو سعید نے اس کے سینہ میں مارا - اس نے دائیں بائیں دیکھا اور اس کے علاوہ کسی طرف راستہ نہ پایا- پھر دوبارہ آپ کے سامنے سے گذرنا چاہا - ابو سعیدؓ نے پہلے سے بھی سخت دھکا دیا وہ ابو سعید سے لڑنے لگا لوگوں نے اسے روکا - وہ جوان نکلا اور مروان (حاکم مدینہ) کے پاس چلا آیا- حضرت ابو سعیدؓ کے کردہ معاملے کے بارے شکایت کی- (اس کے پیچھے) حضرت ابو سعیدؓ مروان کے پاس پہنچے - مروان نے انہیں کہا کہ آپ نے کیا کیا ہے؟ کہ آپ کا بھتیجا آکر آپ کی شکایت کر رہا ہے - حضرت ابو سعید نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ " جب تم میں کوئی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

شخص کسی ایسی چیز (یعنی سترہ) کی طرف نماز پڑھ رہا ہو جو اسے (آنے جانے والے) لوگوں سے محفوظ رکھے۔ پھر کوئی شخص اس کے سامنے سے نکلنا چاہے (اس کو روکنے کی خاطر) اس کے سینہ پر مارے۔ اور اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔"

(یہ حدیث مسلم (۵۰۵) اور بخاری (۵۰۹) نے روایت کی ہے)

سترہ کے بارے نقل ہونے والی ضعیف روایات

عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لاَ تُصَلُّوا خَلْفَ النَّائِمِ وَلاَ الْمُتَحَدِّثِ " .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص سو رہا ہو یا باتیں کر رہا ہو اس کے پیچھے نماز نہ پڑھو"

(یہ حدیث ابوداود (۶۹۴) اور ابن ماجہ (۹۵۹) نے ضعیف سند سے روایت کی) اس کے ضعف کا سبب یہ ہے کہ ابوداود کی روایت میں دو راوی مجہول ہیں۔
ابن ماجہ کی روایت میں ابوالمقدام ہشام ابن زیاد ہے جو کہ حدیث میں متروک ہے اس کے علاوہ اس موضوع پر یعنی سوئے ہوئے یا کسی دوسرے آدمی کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے عمل کے متعلق بخاری، مسلم سے ہمارے پاس صحیح دلائل موجود ہیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لاَ يَضُرُّهُ مَا مَرَّ أَمَامَهُ ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی تم میں سے نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لے۔ اگر اسے کوئی چیز نہ ملے تو زمین پر عصا گاڑ لے۔ اگر اس کے پاس عصا نہ ہو تو ایک لکیر کھینچ لے پھر اس کے سامنے سے گزرنے والی چیز اسے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

(نماز کے لحاظ سے) کوئی نقصان نہ پہنچائے گی۔

(یہ حدیث ابوداود (۶۸۹) ابن ماجہ (۹۴۳) عبدالرزاق (۲۲۸۶) اور بیہقی (۲/۲۷۱) نے ضعیف سند سے روایت کی ہے)

اس روایت کے ضعف کا سبب ابو عمرو بن محمد حارث اور اس کے دادا ہیں۔ دونوں حدیث میں مجہول ہیں۔ ابن قدامہ نے "المحرر" نامی کتاب میں اس روایت کی سند کو مضطرب کہا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

صف بندی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

صفوں کو برابر کرنا لازمی ہے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ إِقَامَةِ الصَّلاَةِ"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اپنی صفوں کو برابر کرو کیونکہ صفوں کی برابری اقامت نماز میں سے ہے"۔

(بخاری (۷۲۳)، مسلم (۴۳۳)، ابوداود (۶۶۸) اور ابن ماجہ (۹۹۳) نے روایت کیا)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "أَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلاَةِ ، فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلاَةِ"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "نماز میں صف کو درست کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کے حسن وجمال میں سے ہے"۔

(یہ حدیث بخاری (۷۲۲) اور مسلم (۴۳۵) نے روایت کی ہے)

صفوں کا ٹیڑھا ہونا مسلمانوں کے باہمی اختلاف کا باعث ہو سکتا ہے

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ؛ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلاَةِ وَيَقُولُ : "اِسْتَوُوا وَلاَ تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ ، لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُوْلُوا الأَحْلاَمِ وَالنُّهى ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ". قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ : فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلاَفًا .

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے "برابر کھڑے رہو اور آگے پیچھے نہ ہٹو ورنہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

تمہارے دلوں میں پھوٹ پڑ جائے گی - نیز میرے نزدیک وہ کھڑے ہوں جو کہ صاحب عقل اور اہل علم ہیں پھر جو ان سے قریب ہوں' پھر جو ان سے قریب ہوں"۔ اس کے بعد حضرت ابن مسعودؓ نے کہا آج تمہاری حالت یہ ہے کہ تم میں بے انتہا اختلافات رونما ہو گئے ہیں۔

(یہ حدیث مسلم (۴۳۲) نے روایت کی ہے)

عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اپنی صفیں سیدھی رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ تم میں باہمی مخالفت پیدا کر دے گا"۔

(یہ حدیث مسلم (۴۳۶) نے روایت کی ہے)

نمازیوں کے صف بندی سیکھنے تک خود امام کا صفیں درست کرنا

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ؛ قَالَ : سَمِعْتُ النُّعْمَانَ ابْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوْفَنَا ، حَتَّى كَأَنَّمَا يُسَوِّي بِهَا الْقِدَاحَ ، حَتَّى رَأَى أَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ . ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتَّى كَادَ يُكَبِّرُ ، فَرَأَى رَجُلاً بَادِيًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ ، فَقَالَ : " عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ".

حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفیں برابر کیا کرتے تھے حتیٰ کہ ایسا معلوم ہوتا کہ آپؐ ان سے تیر کی لکڑی برابر فرما رہے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہا تاوقتیکہ آپؐ نے سمجھا کہ ہم لوگ آپؐ سے سیکھ چکے ہیں پھر ایک روز آپؐ نکلے اور تکبیر کہنے ہی والے تھے کہ ایک آدمی کا سینہ صف سے نکلا ہوا دیکھا۔ تو آپؐ نے فرمایا"اے اللہ کے بندو! تم اپنی صفوں کو ضرور سیدھا کر لیا کرو ورنہ اللہ تم

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

میں باہمی مخالفت ڈال دے گا۔

(یہ حدیث مسلم (۴۳۶) نے روایت کی ہے)

صفوں کی درستگی کے لیے امام کا جماعت کی طرف چہرہ کرنا

عَنْ أَنَسٍ قَالَ : أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ : " أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَآءِ ظَهْرِي " .

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار نماز کی اقامت ہو گئی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ ہماری طرف کر کے فرمایا "تم لوگ اپنی صفوں کو درست کرو اور مل کر کھڑے ہو میں تمہیں اپنی پیٹھ پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں"۔

(یہ حدیث بخاری (۷۱۹) نے روایت کی ہے)

صفوں کی درستگی کے لیے امام کا کسی کو مقرر کرنا

عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الخَطَّابِ كَانَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ فَإِذَا جَاؤُوهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنْ قَدِ اسْتَوَتْ ، كَبَّرَ .

حضرت عمرؓ لوگوں کو صفیں برابر کرنے کا حکم دیتے تھے اور جب لوگ لوٹ کر خبر دیتے کہ صفیں برابر ہو گئیں ہیں اس وقت تکبیر کہتے۔

(یہ حدیث مالک (۱/۱۵۸) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، فَقَامَتِ الصَّلَاةُ ، وَأَنَا أُكَلِّمُهُ فِي أَنْ يَفْرِضَ لِي فَلَمْ أَزَلْ أُكَلِّمُهُ ، وَهُوَ يُسَوِّي الْحَصْبَاءَ بِنَعْلِهِ ، حَتَّى جَاءَهُ رِجَالٌ ، قَدْ كَانَ وَكَّلَهُمْ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ ، فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الصُّفُوفَ قَدِ اسْتَوَتْ .قَالَ لِي : اِسْتَوِ فِي الصَّفِّ ، ثُمَّ كَبَّرَ .

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

راوی بیان کرتا ہے کہ میں حضرت عثمان بن عفانؓ کے ساتھ تھا کہ نماز کے لیے تکبیر ہوئی - اور میں ان سے اپنے لیے وظیفہ مقرر کرنے کے متعلق بات کرتا رہا - وہ اپنے جوتوں سے کنکریاں برابر کرتے رہے - یہاں تک کہ مقرر کردہ لوگوں نے آکر صفوں کے برابر ہونے کی خبر دی - انہوں (حضرت عثمان) نے مجھے کہا صف میں صحیح طور پر کھڑا ہو جا - پھر آپ نے تکبیر تحریمہ کہی.

(یہ حدیث مالک (۱/ ۱۵۸) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

پہلی صف کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "لَوْتَعْلَمُونَ (أَوْ يَعْلَمُونَ) مَا فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ، لَكَانَتْ قُرْعَةٌ".

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اگر تم لوگ (یا وہ لوگ) پہلی صف کی فضیلت جانتے تو اس میں شرکت کے لیے قرعہ اندازی کرتے۔"

(یہ حدیث مسلم (۴۳۹) اور بخاری (۷۲۱) نے روایت کی ہے)

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : " أَلاَ تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلاَئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا؟" فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلاَئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا ؟ قَالَ : " يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الأُولَى ، وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ".

حضرت جابر بن سمرةؓ کہتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ "اس طرح صف کیوں نہیں باندھتے جیسے فرشتے اپنے رب کے حضور صف باندھتے ہیں"۔ ہم نے پوچھا اے اللہ کے رسول! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صف بندی کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ پہلے اگلی صفیں پوری کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

(یہ حدیث مسلم (۴۳۰) اور ابن ماجہ (۹۹۲) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا ، وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا ، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " مردوں کی صفوں میں سب سے بہتر پہلی صف اور سب سے بُری آخری صف ہے۔ اور عورتوں کے لیے سب سے بہتر پچھلی صف اور سب سے بُری پہلی صف ہے۔

(مسلم (۴۴۰) ابوداود (۶۷۸) ترمذی (۲۲۴) نسائی (۷۹۰) نے روایت کیا)

عورتوں کی پہلی صف اس وقت بری صف شمار ہو گی جب یہ مردوں کے ساتھ ہی ہو۔ اگر مردوں سے الگ صفیں ہوں تو پھر مردوں کی طرح پہلی صف سب سے بہتر صف ہو گی۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا ، فَقَالَ لَهُمْ : " تَقَدَّمُوا فَائْتَمُّوا بِي، وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ ، لاَ يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللهُ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو پچھلی صف میں دیکھ کر فرمایا کہ "قریب آؤ اور پہلی صف مکمل کرو۔ پھر دوسری صف والے تمہاری پیروی کریں۔ جو لوگ پیچھے رہیں گے تو اللہ اپنی رحمت میں بھی ان کو پیچھے کر دے گا۔"

(یہ حدیث مسلم (۴۳۸) اور ابوداود (۶۸۰) نے روایت کی ہے)

صاحب عقل و اہل علم پہلی صف میں کھڑے ہونے کے زیادہ حقدار ہیں

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلاَةِ وَيَقُولُ : " ..... لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُوا الأَحْلاَمِ وَالنُّهى ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ".

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے"...... میرے نزدیک وہ کھڑے ہوں جو کہ اہل عقل وصاحب علم ہیں پھر جو ان سے قریب ہوں پھر جو ان سے قریب ہوں"۔

(یہ حدیث مسلم (۴۳۲) نے روایت کی ہے)

اہل علم کا پہلی صف میں سے کسی کو پیچھے کرکے وہاں خود کھڑے ہونا

عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ : بَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَجَبَذَنِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي جَبْذَةً فَنَحَّانِي وَقَامَ مَقَامِي ، فَوَاللهِ مَا عَقَلْتُ صَلَاتِي ، فَلَمَّا انْصَرَفَ فَإِذَا هُوَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ : يَا فَتَى! لَا يَسُوْءُكَ اللهُ إِنَّ هٰذَا عَهْدٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ نَلِيَهُ .....

قیس بن عباد کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مسجد میں پہلی صف میں تھا کہ ایک شخص نے مجھے پیچھے سے پکڑ کر کھینچا اور خود میری جگہ کھڑا ہو گیا۔ سو خدا کی قسم نماز کیسے ادا کی مجھے معلوم نہیں (اس قدر غصہ آیا) جب نماز ختم ہوئی تو دیکھا کہ وہ ابی بن کعبؓ تھے۔ انہوں نے کہا اے جوان! اللہ تمہیں رنج نہ دے یہ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب رہیں.......

(یہ حدیث نسائی (۲/۸۸) نے حسن سند سے روایت کی ہے۔ علاوہ ازیں شیخ البانی نے صحیح نسائی (۷۷۸) میں اس کی تخریج کی ہے)

صفوں کی درستگی نماز کی تکمیل میں سے ہے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اپنی صفوں کو برابر کرو کیونکہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

صف بندی سے نماز کی تکمیل ہوتی ہے۔"

(بخاری (۷۲۳) مسلم (۴۳۳) ابوداود (۶۶۸) ابن ماجہ (۹۹۳) نے روایت کیا

صفوں کی درستگی نماز کے حسن وجمال میں سے ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "أَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نماز میں صف کو درست کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کے حسن وجمال میں سے ہے"۔

(یہ حدیث بخاری (۷۲۲) اور مسلم (۴۳۵) نے روایت کی ہے)

صفوں کی درستگی میں پہلا کام صف کے نمازیوں کا ایک سیدھ میں ہونا

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ؛ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ: "اِسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا"

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور کہتے "برابر رہو آگے پیچھے نہ ہو"۔

(یہ حدیث مسلم (۴۳۱) اور ابوداود (۶۶۴) نے روایت کی ہے)

نمازیوں کے سینے ایک سیدھ میں ہونا صفوں کی درستگی میں سے ہے

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ ابْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوفَنَا، حَتَّى كَأَنَّمَا يُسَوِّي بِهَا الْقِدَاحَ، حَتَّى رَأَى أَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ، ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتَّى كَادَ يُكَبِّرُ، فَرَأَى رَجُلًا بَادِيًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ، فَقَالَ: "عِبَادَ اللهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ"۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفیں برابر کیا کرتے تھے حتی کہ ایسا معلوم ہوتا کہ آپ ان سے تیر کی لکڑی برابر فرما رہے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہا تاوقتیکہ آپ نے سمجھا کہ ہم لوگ آپ سے سیکھ چکے ہیں پھر ایک روز آپ نکلے اور تکبیر کہنے ہی والے تھے کہ ایک آدمی کا سینہ صف سے نکلا ہوا دیکھا۔ تو آپ نے فرمایا "اے اللہ کے بندو! تم اپنی صفوں کو ضرور سیدھا کر لیا کرو ورنہ اللہ تم میں باہمی مخالفت ڈال دے گا"۔

(یہ حدیث مسلم (۴۳۶) نے روایت کی ہے)

صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہونا اور گردنوں کا ایک سیدھ میں ہونا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " رُصُّوا صُفُوفَكُمْ، وَقَارِبُوا بَيْنَهَا، وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہو اور صفیں قریب بناؤ نیز گردنیں بھی برابر رکھو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں دیکھتا ہوں کہ صف کے درمیان خالی رہ جانے والی جگہ میں شیطان بکری کے بچے کی طرح گھس آتا ہے"۔

(یہ حدیث ابوداود (۶۶۷) نسائی (۸۱۵) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

صفوں کی درستگی کے لیے نمازیوں کے کندھوں کا ایک سیدھ میں ہونا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَقِيمُوا الصُّفُوفَ، وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ، وَسُدُّوا الْخَلَلَ، ..."

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "صفوں کو بالکل سیدھا کرو کندھوں کو برابر رکھو اور صف میں خالی رہ جانے والی جگہ کو پُر کرو"۔

(ابوداود (۶۶۶) ابن خزیمہ (۱۵۴۹) نے صحیح سند سے روایت کیا)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

صفوں کی درستگی کی خاطر کندھوں، گھٹنوں اور ٹخنوں کو باہم خوب ملانا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؛ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "أَقِيْمُوا صُفُوفَكُمْ ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَآءِ ظَهْرِي". وَكَانَ أَحَدُنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ ، وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "صفوں کو برابر کرو۔ میں تمہیں پیٹھ پیچھے سے دیکھتا ہوں" (راوی کہتے ہیں کہ) ہم میں سے ہر ایک اپنا شانہ دوسرے کے شانے سے اور اپنا قدم اس کے قدم سے خوب ملاتا۔

(یہ حدیث بخاری (۷۲۵) نے روایت کی ہے)

عَنْ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ : أَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ : " أَقِيْمُوا صُفُوفَكُمْ ،ثَلاَثًا ، وَاللّٰهِ لَتُقِيْمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ".قَالَ : فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَرُكْبَتَهُ بِرُكْبَةِ صَاحِبِهِ وَكَعْبَهُ بِكَعْبِهِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور تین بار فرمایا اپنی صفوں کو برابر کرو (نیز فرمایا) اللہ کی قسم! تم صفوں کو برابر کرو۔ ورنہ اللہ تمارے دلوں میں پھوٹ ڈال دے گا۔ راوی (نعمان بن بشیرؓ) کہتے ہیں کہ (اس تنبیہہ کے بعد) میں نے دیکھا ہر شخص دوسرے کے کندھے سے کندھا، گھٹنے سے گھٹنا اور ٹخنے سے ٹخنہ خوب ملا کر کھڑا ہوتا۔

(ابوداود (۶۶۲) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

صف میں مل کر کھڑے ہونے والے اللہ کی رحمتوں اور فرشتوں کی دعاؤں کے حقدار ٹھہرتے ہیں

عَنْ عَائِشَةَ ؛ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ الصُّفُوفَ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "بیشک اللہ کی رحمتیں اور فرشتوں کی دعائیں ان لوگوں کے لیے ہیں جو اپنی صفوں کو ملاتے ہیں"۔

(یہ حدیث ابن خزیمہ (۱۵۵۰) نے حسن سند سے روایت کی ہے)

رسول اللہ ؐ کا صفوں کو خوب ملانے والوں کے لیے دعا کرنا اور صفوں کو نہ ملانے والوں کے لیے بددعا کرنا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "أَقِيْمُوا الصُّفُوفَ ، وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ ، وَسُدُّوا الْخَلَلَ ، وَلِيْنُوا بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ ، وَلَا تَذَرُوا فُرُجَاتٍ لِلشَّيْطَانِ ، وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللّٰهُ ، وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللّٰهُ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "صفوں کو بالکل درست رکھو' کندھوں کو آپس میں ملاو' صف کے درمیان خالی رہ جانے والی جگہ مکمل کرو اور اپنے بھائیوں کے لیے نرمی پیدا کرو' شیطان کے لیے جگہ نہ چھوڑو۔ جو صف کو ملائے گا اللہ اسے (اپنی رحمت سے) ملائے گا اور جو صف کاٹے گا اللہ اسے (اپنی رحمت سے) کاٹ دے گا"۔

(ابوداود (۶۶۶) ابن خزیمہ (۱۵۴۹) نے صحیح سند سے روایت کیا)

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے والے آدمی کا نماز دھرانا

عَنْ وَابِصَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيْدَ الصَّلَاةَ .

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھتے دیکھا تو اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

(یہ حدیث ابوداود(۶۸۲)، ترمذی(۲۳۰)ابن ماجہ(۱۰۰۴)، احمد(۴/ ۲۲۳)، ابن حبان(۴۰۱)اور بیہقی(۳/ ۱۰۵) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

صف میں جگہ ہو اور بلا عذر اکیلے رہ کر صف کے پیچھے نماز پڑھے تو اس کی نماز جائز نہ ہوگی۔

عورت کا صف میں اکیلی کھڑی ہونا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ فِي بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأُمِّي [أُمُّ سُلَيْمٍ] خَلْفَنَا .

حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ میں نے اور ایک بچے نے ہمارے گھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی اور میری والدہ ام سلیمؓ ہمارے پیچھے کھڑی تھیں۔

(یہ حدیث بخاری(۷۲۷) نے روایت کی ہے)

ایک یا دو نمازیوں کے ساتھ امام کہاں کھڑا ہونا چاہیے؟

عَنْ جَابِرٍ قَالَ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :.....ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي ، فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ جَاءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْنَا جَمِيعًا ، فَدَفَعَنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ.....

حضرت جابرؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (ایک لمبی حدیث میں) روایت کرتے ہیں ...... پھر میں آیا حتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں طرف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

(نماز کے لیے) کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہاتھ سے پکڑا اور گھما کر دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ پھر جابر بن صخرؓ آئے، وضو کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں طرف آ کر کھڑے ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم دونوں کو ہاتھوں سے پکڑا اور پیچھے دھکیل دیا حتیٰ کہ آپؐ نے ہمیں اپنے پیچھے کھڑا کر لیا۔

(یہ حدیث بخاری (۷۲۶) نے مختصراور مسلم (۳۰۱۰) نے بھی روایت کی ہے)

عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِالْهَاجِرَةِ ، فَوَجَدْتُهُ يُسَبِّحُ ، فَقُمْتُ وَرَاءَهُ فَقَرَّبَنِي حَتَّى جَعَلَنِي حِذَاءَهُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا جَاءَ يَرْفَأُ تَأَخَّرْتُ ، فَصَفَفْنَا وَرَاءَهُ .

عبید اللہ بن عتبہ کہتے ہیں کہ میں عمر بن خطابؓ کے پاس آیا۔ اس وقت کافی گرمی تھی وہ نفل پڑھ رہے تھے۔ میں بھی آپ کے پیچھے کھڑا ہونے لگا تو آپؓ نے قریب کرتے ہوئے مجھے اپنے برابر دائیں طرف کھڑا کر لیا۔ پھر یرفا (حضرت عمرؓ کے خادم) آئے تو میں پیچھے ہٹ گیا اور ہم دونوں نے آپؓ (حضرت عمرؓ) کے پیچھے صف باندھی۔

(یہ اثر مالک (۱/۱۵۴) اور شرح بغوی (۳/۳۸۴) میں ہے اور اس کی سند صحیح ہے)

کسی عذر کے باعث امام کے ساتھ ٹھہر سکنا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ ، فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ . قَالَ عُرْوَةُ : فَوَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ ، فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ كَمَا أَنْتَ ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں - چنانچہ وہ نماز پڑھانے لگے - عروہ (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ میں (مرض سے) کچھ افاقہ محسوس کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے - اس وقت حضرت ابو بکر صدیقؓ امام تھے - جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو پیچھے ہٹنا چاہا - آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ فرمایا کہ تم اسی طرح رہو - پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر صدیقؓ کے برابر ان کے پہلو میں بیٹھ گئے - پس حضرت ابو بکرؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور لوگ حضرت ابو بکرؓ کی اقتداء کرنے لگے -

(یہ حدیث بخاری (۶۸۳) نے روایت کی ہے)

دیوار یا پردہ کے پیچھے سے امام کی اقتداء کرنا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فِي حُجْرَتِهِ وَجِدَارُ الْحُجْرَةِ قَصِيرٌ فَرَأَى النَّاسُ شَخْصَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ أُنَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ ، فَأَصْبَحُوا فَتَحَدَّثُوا بِذٰلِكَ ، فَقَامَ لَيْلَةَ الثَّانِيَةِ فَقَامَ مَعَهُ أُنَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ ، صَنَعُوا ذٰلِكَ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ، حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَخْرُجْ ، فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذٰلِكَ النَّاسُ ، فَقَالَ : " إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ " .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اپنے حجرے میں نماز پڑھا کرتے تھے اور حجرے کی دیوار چھوٹی سی تھی لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو کچھ آپ کی اقتداء میں کھڑے ہو گئے - جب صبح ہوئی تو انہوں نے اس کا چرچا کیا دوسری رات لوگوں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسی طرح نماز ادا کی انہوں نے دو یا تین راتیں اسی طرح کیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہے اور نماز کے لیے نہ نکلے۔ صبح لوگوں نے اس بات کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس بات سے ڈر لگا کہ (کہیں اس التزام کی بناء پر) رات کی یہ نماز (تہجد) تم پر فرض نہ ہو جائے"۔

(یہ حدیث بخاری (۷۲۹) نے روایت کی ہے)

ستونوں کے درمیان صف بندی کا منع ہونا

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُنْهَى أَنْ نَصُفَّ بَيْنَ السَّوَارِي ، عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَنُطْرَدُ عَنْهَا طَرْدًا .

حضرت قرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں (صفوں کو کاٹنے کی وجہ سے) ہمیں ستونوں کے درمیان صف باندھنے سے منع کیا جاتا تھا۔ اور (ستونوں کے درمیان صف باندھے نظر آنے پر) ہم باز رکھے (دور کر دیئے) جاتے تھے۔

(یہ حدیث ابن ماجہ (۱۰۰۲)' ابن خزیمہ (۱۵۶۷)' ابن حبان (۴۰۰)' حاکم (۲۱۸/۱) بیہقی (۱۰۴/۳)' طیالسی (۱۰۷۳) اور طبرانی کبیر (۳۱/۱۹) نے حسن سند سے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نماز

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نیت کرنا

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : "إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى . فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ . وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " بے شک اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور آدمی کے لیے وہی کچھ ہے جس کی وہ نیت کرتا ہے۔ پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہوئی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ٹھہری اور جس کی ہجرت دنیا کی غرض سے ہوئی کہ وہ دنیا پالے گا اور اگر عورت کے لیے ہجرت کی کہ اس سے شادی کرلے گا پس اس کی ہجرت اسی چیز کے لیے ہے جس کی خاطر کی گئی

(یہ حدیث بخاری (۶۶۸۹) اور مسلم (۱۹۰۷) نے روایت کی ہے)

یہ حدیث تمام عبادات میں نیت کے ایک رکن ہونے کی دلیل ہے۔ امام شافعی اور ان جیسے بعض آئمہ کے افادات کے مطابق نیت اسلام کا ایک تہائی اور بعض کے نزدیک ایک چوتھائی ہے۔

نیت خالق کائنات کے حضور پیش کردہ عبادت کی روح ہے۔ جس کا محل دل ہے زبان و دیگر اعضاء و جوارح کا عمل جو بھی ہو اعتبار دل کی نیت کا ہی ہو گا۔ حدیث شریف کا معنی اور درج ذیل سبب ورود اس کو واضح طور پر پیش کر رہا ہے۔

مہاجر ام قیس نامی آدمی کی محبوب عورت مکہ سے مدینہ ہجرت کر آئی تو اس نے ام قیس نامی اس عورت سے شادی کی خاطر مکہ سے مدینہ ہجرت کی۔ بظاہر اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر ہجرت ظاہر کرنے والے اس شخص کے دل میں نیت ام قیس سے نکاح کی تھی مکہ سے مدینہ تک اگرچہ بہت مشکلات برداشت کیں لیکن پھر بھی اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر ہجرت کرنے والوں میں شمار

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نہ ہوا بلکہ اصلی نیت عیاں ہونے پر ہر ایک نے اسے "مہاجر ام قیس" کہنا شروع کر دیا
نیت اللہ کے حضور پیش کردہ عبادت میں دل کا حصہ ہے اگر دل اس سے محروم ہو تو عبادت صرف زبانی جمع خرچ اور بے کار رہ جاتی ہے۔
نیت عبادت کے ساتھ ذہن کو مشغول کرتی ہے۔ یوں ذہنی حضوری سے ادا کی جانے والی عبادت سے آدمی لذت پاتا ہے۔

نیت کی کیفیت: لفظی طور پر ادا کیے بغیر قلبی طور پر کیفیت پر غور کرتے ہوئے تمام اعضاء کو اس عبادت کے لیے تیار کرنا ہے۔
نیت کی زبان سے ادائیگی بدعت ہے۔ اور بطور سنت مقبول نہیں بلکہ اس سے ہٹ کر ایک بدعت ہے۔ نمازی کا نماز کی ابتداء کرتے وقت زبان سے ادا کیا جانے والا پہلا عمل "اللہ اکبر" کے الفاظ ہیں۔ تکبیر تحریمہ کی بحث میں بیان شدہ حضرت عائشہؓ کی حدیث اس کی دلیل ہے۔
عَنْ شَقِيقٍ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ :مَنْ هَاجَرَ يَبْتَغِي شَيْئًا وَهُوَ لَهُ ، قَالَ هَاجَرَ رَجُلٌ لِيَتَزَوَّجَ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ قَيْسٍ وَكَانَ يُسَمَّى مُهَاجِرُ أُمِّ قَيْسٍ.
حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جس نے کسی چیز کی خاطر ہجرت کی تو اس کے لیے وہی چیز ہے۔ مزید فرمایا ایک آدمی نے ام قیس نامی عورت سے شادی کی غرض سے ہجرت کی تو اس آدمی کو مہاجر ام قیس کہا جانے لگا۔
(یہ اثر طبرانی کبیر (۸۵۴۰) میں مروی ہے اور ہیثمی نے مجمع الزوائد (۲/۱۰۲) میں اس کے راویوں کو صحیح کے رجال کہا ہے)

تکبیر تحریمہ کہنا واجب ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ".
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا...... جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

"اللہ اکبر " کہو

(یہ حدیث بخاری (۷۹۳)، مسلم (۳۹۷)، ترمذی (۳۰۳)، نسائی (۲/۱۲۳) اور ابن ماجہ (۱۰۶۰) نے روایت کی ہے)

عَنْ عَائِشَةَ ؛ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز اللہ اکبر (کے الفاظ) سے شروع کیا کرتے تھے

(یہ حدیث مسلم (۴۹۸) نے روایت کی ہے)

یہ حدیث شریف نمازی کے ابتدائے نماز پر ادا کردہ پہلے کلمات اللہ اکبر کے الفاظ پر دلیل ہے۔

عَنْ عَلِيٍّ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ " .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "نماز کی کنجی طہارت و پاکیزگی ہے اور تکبیر (اللہ اکبر) نماز کی تحریم ہے اور تسلیم (السلام علیکم ورحمۃ اللہ) اس کی تحلیل ہے"

احمد (۱/۱۲۳، ۱/۱۲۹)، ابوداود (۶۱)، ترمذی (۳) ابن ماجہ (۲۷۵)، شافعی (۱/۶۹)، دارمی (۱/۱۳۸)، حاکم (۱/۱۳۲)، طحاوی (۱/۱۶۱) اور بیہقی (۲/۱۷۳) میں صحیح سند سے مروی ہے)

تکبیر "تحریم ہے" سے مراد اللہ اکبر کے یہ الفاظ ادا کرنے کے بعد نماز سے خارج ہر حرکت نمازی کے لیے حرام ہو جاتی ہے۔

تسلیم "تحلیل ہے" سے مراد کہ السلام علیکم ورحمہ اللہ کے الفاظ ادا کرنے کے بعد نمازی کے لیے نماز میں حرام ہونے والی ہر شے حلال ہو جاتی ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

تکبیر میں کس وقت ہاتھ اٹھانے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات ہاتھوں کو تکبیر کے ساتھ اٹھاتے تھے

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اللہ اکبر کہتے تو ہاتھوں کو اپنے کانوں کے برابر تک اٹھاتے۔

(یہ حدیث مسلم (۳۹۱) نے روایت کی ہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات ہاتھوں کو تکبیر سے پہلے اٹھاتے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ ، رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ كَبَّرَ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے حتیٰ کہ کندھوں کے برابر ہو جاتے پھر اللہ اکبر کہتے۔

یہ حدیث مسلم (۳۹۰) اور ابوداود (۷۲۲) نے روایت کی ہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھوں کو بعض اوقات تکبیر کے بعد اٹھاتے۔

عَنْ أَبِي قِلَابَةَ : أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ .....وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ هٰكَذَا .

ابو قلابہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے مالک بن حویرث ؓ کو دیکھا کہ جب انہوں نے نماز ادا کی تو اللہ اکبر کہا پھر اپنے ہاتھوں کو اٹھایا...... اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کرتے تھے

(یہ حدیث بخاری (۷۳۹) اور مسلم (۳۹۱) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

اٹھائے ہوئے ہاتھوں کی کیفیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو لمبا کرکے اٹھاتے۔

(یہ حدیث ابوداود(۷۵۳)اور ترمذی(۲۳۹) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ : دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُوهُرَيْرَةَ مَسْجِدَ بَنِي وَرِيقٍ ، قَالَ : ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ بِهِنَّ ، تَرَكَهُنَّ النَّاسُ : كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ هكَذَا ــ أَشَارَ أَبُو عَامِرٍ بِيَدِهِ وَلَمْ يُفَرِّجْ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَلَمْ يَضُمَّهَا ــ وَقَالَ : هكَذَا أَرَانَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ .

سعید بن سمعان کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں آئے اور انہوں نے کہا کہ تین چیزیں ایسی ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اور لوگوں نے چھوڑ دی ہیں جب آپؐ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کہا ایسے ...... اور (راوی) ابوعامر نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ (تکبیر کہتے وقت) انگلیاں نہ تو زیادہ کھلی ہوتیں اور نہ ہی خوب ملی ہوتیں اور کہا کہ اسی طرح ہمیں ابن ابی ذئب نے دکھلایا تھا۔

(یہ حدیث نسائی (۲؍۹۵) ابن خزیمہ (۴۵۹) بیہقی (۲؍۲۷) حاکم نے مستدرک میں صحیح سند سے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

ہاتھ کہاں تک اٹھائے جائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے تھے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ .

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپؐ نے نماز شروع کی تو ہاتھوں کو اٹھایا حتی کہ وہ کندھوں کے برابر ہو گئے۔

(یہ حدیث مسلم (۳۹۰) اور ابوداود (۷۲۲) نے روایت کی ہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھوں کو بعض اوقات کانوں کے برابر تک اٹھاتے تھے

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ : إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اللہ اکبر کہتے تو ہاتھوں کو کانوں کے برابر تک اٹھاتے تھے۔

(یہ حدیث مسلم (۳۹۱) اور ابوداود (۷۲۶) نے روایت کی ہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات ہاتھوں کو کانوں کے اوپر تک اٹھاتے تھے۔

عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :
"..... حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ" .

حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا..... یہاں تک کہ آپؐ کے (دونوں ہاتھ) کانوں کے اوپر تک برابر ہو گئے۔

(یہ حدیث مسلم (۳۹۱) اور ابوداود (۷۴۵) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھانے والی روایت ضعیف ہے

ہاتھوں کو اٹھاتے وقت انگوٹھوں کی پوروں کا کانوں کی لو کو مس کرنا نبی علیہ الصلاۃ کی سنت کا حصہ نہیں ہے صحیح تو وہی ہے جو کہ مذکورہ بالا تین احادیث بیان کرتی ہیں انگوٹھوں کے بالائی سرے کانوں سے چھونے کے بارے بطور دلیل پیش کی جانے والی درج ذیل روایت ضعیف ہے۔ اس کی سند مقطوع ہے۔

عَنْ عَبْدِالْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ إِبْهَامَيْهِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ .

حضرت وائل بن حجرؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں اپنے ہاتھوں کے انگوٹھے کانوں کی لو تک اٹھاتے دیکھا۔

(یہ حدیث ابوداود(۷۳۷) اور نسائی (۲/۱۲۳) نے ضعیف سند کے ساتھ روایت کی ہے)

اس روایت کے ضعف کا سبب' روایت کے راویوں میں سے عبدالجبار کا اپنے باپ سے حدیث کا نہ سننا ہے۔ ابن حجر نے "تقریب" میں عبدالجبار کے بارے کہا ہے کہ اس کی اپنے باپ سے روایت مرسل ہے۔

علوم اسلامیہ سے آگاہ لوگ جانتے ہیں کہ ضعیف حدیث دین میں حجت نہیں ہے یعنی ضعیف روایت کی بنیاد پر عمل نہیں کیا جاتا۔

نماز میں قیام کے دوران دائیں ہاتھ کو بائیں کلائی پر رکھنا

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ؛ كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُوْنَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ .

حضرت سہل بن سعدؓ کہتے ہیں کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں) لوگوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ وہ نماز میں اپنے داہنے ہاتھ کو بائیں کلائی پر رکھیں۔

(یہ حدیث بخاری (۷۴۰) اور مالک (۱/۱۵۹) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "إِنَّا مَعْشَرَ الأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا أَنْ نُؤَخِّرَ سُحُورَنَا وَنُعَجِّلَ فِطْرَنَا ، وَأَنْ نُمْسِكَ بِأَيْمَانِنَا عَلَى شَمَائِلِنَا فِي صَلَاتِنَا ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "ہمیں انبیاء کے گروہ کو حکم دیا گیا ہے کہ سحری دیر سے کریں اور افطاری جلدی کریں اور اپنی نمازوں میں دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑیں"۔

(یہ حدیث ابن حبان (۱۷۶۱) اور طبرانی اوسط (۱/۱۰۰) میں صحیح سند سے روایت کی گئی ہے)

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى ، فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى .

حضرت عبداللہ بن مسعود (سے مروی ہے کہ ایک دن میں نے) نماز پڑھتے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ پر رکھا تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دیکھا تو ان کا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

(یہ حدیث احمد (؟) اور ابوداود (۷۵۵) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

نماز میں دائیں بائیں ہاتھ اوپر تلے چھاتی پر رکھنا

عَنْ هُلْبٍ الطَّائِي قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، وَرَأَيْتُهُ - قَالَ - يَضَعُ هٰذِهِ عَلَى صَدْرِهِ ، وَصَفَ يَحْيَى الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَوْقَ الْمَفْصِلِ .

ھلب الطائیؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ (سلام پھیرنے کے بعد) دائیں سے بھی مڑتے تھے اور بائیں سے بھی اور کہا کہ میں نے آپ ؐ کو ان (یعنی ہاتھوں) کو سینے پر رکھے ہوئے دیکھا تھا۔ یحیی نے دائیں ہاتھ کو بائیں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

ہاتھ کے جوڑ پر رکھ کر اس بات کی وضاحت کی۔

(یہ حدیث احمد (۵/۲۲۶)) نے حسن سند سے روایت کی ہے)

عَنْ وَائِلِ ابْنِ حُجْرٍ قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى عَلَى صَدْرِهِ .

حضرت وائل بن حجرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپؐ نے سینے پر دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھا۔

(یہ حدیث ابن خزیمہ (۴۷۹) سنن بیہقی (۲/۳۰) اور بزاز نے حسن سند سے روایت کی ہے)

چھاتی پر ہاتھوں کی کیفیت

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ؛ كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ .

حضرت سہل بن سعد کہتے ہیں کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں) لوگوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ وہ نماز میں اپنے داہنے ہاتھ کو بائیں کلائی پر رکھیں۔

(یہ حدیث بخاری (۷۴۰) اور مالک (۱/۱۵۹) نے روایت کی ہے)

عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ : قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى كَفِّهِ الْيُسْرَى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ .

حضرت وائل بن حجرؓ کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں کہ آپ کیسے ادا کرتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ آپؐ کھڑے ہوئے اور اللہ اکبر کہا اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے۔ پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہتھیلی پر پہنچے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

اور کلائی سے قریب تر رکھا۔
(احمد(۴؍۳۱۸)نسائی(۲؍۱۲۶)ابن خزیمہ(۴۸۰)میں صحیح سند سے مروی ہے)

عَنْ طَاؤُسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى يَشُدُّ بَيْنَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر مضبوطی سے پکڑتے ہوئے سینہ پر رکھتے۔
(یہ مرسل حدیث ابوداود(۷۵۹) نے حسن سند سے روایت کی ہے)

نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا صحیح نہیں ہے

نماز میں زیر ناف ہاتھ باندھنے کا عمل ایک ضعیف سند والی روایت پر موقوف ہے۔ احناف کا عمل اسی ضعیف روایت پر ہے۔ حالانکہ علمائے احناف میں سے "عمدۃ القاری" کے مؤلف علامہ عینی اور "نصب الرایہ" کے مؤلف علامہ زیلعی بھی اس روایت کی سند کے صحیح نہ ہونے کے قائل ہیں۔ جیسا کہ ہم ذکر کریں گے جمہور علمائے حدیث اس کے ضعف پر اتفاق کر چکے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت عمل، ہاتھوں کا سینے پر باندھنا ہے۔

احناف کی دلیل ٹھہرنے والی ضعیف روایات درج ذیل ہیں

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ زَيْدٍ ،عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : اَلسُّنَّةُ وَضْعُ الْكَفِّ عَلَى الْكَفِّ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ .

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ نماز میں ہتھیلی کو ہتھیلی پر زیر ناف باندھنا سنت ہے۔
(یہ حدیث احمد(۱؍۱۱۰) اور ابوداود(۷۵۶) نے ضعیف سند سے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

۱) یہ روایت ابوداود کے نسخہ ابن عربی کے علاوہ دیگر نسخوں میں ثابت نہیں ہے اور اس کی سند میں عبدالرحمن بن اسحاق الکوفی الواسطی ہے۔ امام ابوداود نے کہا کہ میں نے امام احمد بن حنبل کو عبدالرحمن بن اسحاق کو ضعیف قرار دیتے ہوئے سنا ہے۔

۲) اسی سند میں زیاد بن زید الکوفی ہے۔ ابوحاتم نے اسے مجہول قرار دیا ہے زیاد بن زید کی ابوداود میں ایک ہی مذکورہ بالا روایت ہے۔

زیر ناف ہاتھ باندھنے کے طرفداروں کے دلائل میں سے مزید ایک ضعیف روایت

عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ : قَالَ أَبُوهُرَيْرَةَ : أَخْذُ الأَكُفِّ عَلَى الأَكُفِّ فِي الصَّلاَةِ تَحْتَ السُّرَّةِ .

حضرت ابو ہریرہؓ نے نماز میں ہاتھوں کی کیفیت ایک کو دوسرے پر ناف کے نیچے رکھنا بیان فرمائی۔

(یہ حدیث ابوداود(۷۵۸) نے ضعیف سند سے روایت کی ہے)

زیر ناف ہاتھ باندھنے کے طرفداروں کے دلائل میں سے مزید ایک ضعیف روایت۔

عَنِ ابْنِ جَرِيْرِ الضَّبِّي ،عَنْ أَبِيْهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُمْسِكُ شِمَالَهُ بِيَمِيْنِهِ عَلَى الرُّسْغِ فَوْقَ السُّرَّةِ .

جریر الضبی نے کہا کہ میں نے حضرت علیؓ کو بائیں پہنچے (بائیں ہاتھ کے گٹے) کو دائیں ہاتھ سے پکڑے اور ناف پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(یہ حدیث ابوداود(۷۵۷) نے ضعیف سند سے روایت کی ہے)

اس روایت کی سند میں حضرت علیؓ سے روایت کرنے والے جریر الضبی ہیں جن کی حضرت علیؓ سے روایت نامعلوم ہے۔

جیسا کہ اوپر ظاہر ہے کہ مشہور علمائے حدیث اس پر متفق ہیں کہ احناف کی دلیل بننے والی "زیر ناف یا عین ناف پر" ہاتھ باندھنے والی روایات ضعیف ہیں اور انکی روایات کا قابل عمل نہ ہونا ایک کھلی حقیقت ہے۔

امام ابوحنیفہ کی تقلید کے دعوی دار احباب کی خدمت میں حاشیہ ابن عابدین(۱/۳۶) پر امام ابوحنیفہ سے منسوب قول کی یاددہانی مفید ہو سکتی ہے۔ امام

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

صاحب نے فرمایا "صحیح حدیث ہی میرا مذہب ہے" صاحب عقل سلیم کے لیے یہ قول امام کافی ہے۔

تکبیر تحریمہ اور قرآت کے درمیان کیا پڑھنا چاہیے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ ، سَكَتَ هُنَيَّةً قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ ، فَقُلْتُ : يَارَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي ، أَرَأَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ ، مَا تَقُولُ ؟ قَالَ : " أَقُولُ : اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ . اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ . اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ " .

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اللہ اکبر کہتے تو کچھ پڑھنے سے پہلے خاموش ہو جاتے اس پر میں نے کہا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان تکبیر اور قرآت کے درمیان جب آپ خاموش ہوتے ہیں تو کیا کہتے ہیں رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا میں کہتا ہوں " اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ . اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ . اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ . " "اے اللہ! میرے اور میری غلطیوں کے درمیان ایسی دوری فرما جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری فرمائی۔ اے پروردگار مجھ کو غلطیوں سے ایسے پاک کر دے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف ہوتا ہے۔ اے اللہ برف، پانی اور ٹھنڈے پانی سے میری غلطیوں کی صفائی کر دے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

(یہ حدیث بخاری(۷۴۴) مسلم(۵۹۸) ابوداود(۷۸۱) اور نسائی(۲/۱۲۹) نے روایت کی ہے)

فرض نمازوں میں پڑھی جانے والی دعائے افتتاح میں سے اعلیٰ درجے کی صحت والی یہ مذکورہ بالا دعا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ : " سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے وقت پڑھا کرتے تھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

اے میرے اللہ! تیری حمد کے ساتھ تسبیح و تنزیہ کرتا ہوں۔ تیرا نام بابرکت ہے۔ تیری عظمت بلند تر ہے۔ اور تیرے علاوہ کوئی دوسرا معبود (حقیقی) نہیں ہے۔

(یہ حدیث ابوداود(۷۷۶)' ترمذی ۲۴۳)' نسائی(۲/۱۳۲)' ابن ماجہ (۸۰۴) احمد(۳/۵۰) دار قطنی(۱/۱۱۲) اور حاکم (۱/۲۳۵) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ ، فَقَالَ : " اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ "فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ : " أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ ؟ "فَأَرَمَّ الْقَوْمُ . فَقَالَ : " أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا ؟ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا ". فَقَالَ : " لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا".

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص آیا اور نماز کی صف میں شامل ہوا۔ اس کا سانس پھولا ہوا تھا۔ اس نے کہا" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ " جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تو آپؐ نے پوچھا یہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

کلمات کہنے والا کون ہے تمام لوگ خاموش رہے۔ پھر آپ ؐ نے فرمایا ؐ یہ کس نے کہا ہے. اس نے کوئی بری بات نہیں کہی۔ میں نے دیکھا کہ بارہ فرشتے ایک دوسرے پر گر رہے ہیں کہ کون ان کلمات کو اوپر لے جائے"۔

(یہ حدیث مسلم (۶۰۰) اور ابوداود (۷۶۳) نے روایت کی ہے)

قرآت سے پہلے اعوذ باللہ پڑھنا لازمی ہے

﴿ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ﴾

فرمان الٰہی ہے کہ تلاوت شروع کرتے وقت أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھو یعنی شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ بِاللَّيْلِ [فِي رِوَايَةٍ ، إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ] كَبَّرَ ثُمَّ يَقُولُ :" ..... أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ (اور ایک روایت میں ہے کہ جب نماز شروع کرتے تو) اللہ اکبر کہتے اور پھر کہتے .....

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ" (حق باری تعالی) کی رحمت سے محروم شیطان سے 'اس کے وسواس سے 'اس کے کبر وغرور سے 'اس کی پھونک سے سمیع وعلیم اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

(یہ حدیث ابوداود (۷۷۵) ترمذی (۲۴۲) ابن ماجہ (۸۰۷) ابن حبان (۱۷۷۱) دار قطنی (۱/ ۲۹۸) اور حاکم (۱/ ۲۳۵) نے حسن سند سے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

بسم اللہ آہستہ پڑھنا

عَنْ أَنَسٍ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ، فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ .

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ؛ابوبکرؓ عمرؓ اور عثمانؓ کے ساتھ نماز پڑھی کسی کو بھی باآواز بلند بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے نہیں سنا
(یہ حدیث بخاری (۷۴۳) مسلم (۳۹۹) ترمذی (۲۴۴) احمد (۳ر۲۶۴) اور نسائی (۲ر۲۶۴) نے روایت کی ہے)

ثعلبی کہتے ہیں کہ دار قطنی سے بسم اللہ جہری پڑھنے یا نہ پڑھنے کے بارے جب پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ بسم اللہ ظاہری طور پر کہنے کے بارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ایک بھی صحیح روایت وارد نہیں ہوئی ہے۔ تاہم صحابہ کرام سے صحیح اور ضعیف بھی (روایات مروی) ہیں۔
(ثلاثیات مسند امام احمد ۲۰۴)

عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَفْتَتِحُ قِرَاءَتَهُ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں قرآت کی ابتدا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے کرتے تھے۔

(یہ حدیث جامع عبدالرزاق (؟) اور کنز (۲۲۰۵۰) میں مروی ہے)

ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا لازمی ہے

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ؛أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاؐ جس نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نہیں ہے۔"

(یہ حدیث بخاری (۷۵۶)، مسلم (۳۹۴)، ابوداود (۸۲۲) ترمذی (۲۴۷) نسائی (۲/۱۳۷) اور ابن ماجہ (۸۳۷) نے روایت کی ہے)

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : كُنَّا خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَقَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ : " لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُنَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ "، قُلْنَا :نَعَمْ هذَا يَارَسُولَ اللهِ . قَالَ : " لاَ تَفْعَلُوا إِلاَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنَّهُ لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا " .

حضرت عبادہ بن صامتؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صبح کی نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآت کرنا مشکل ہو گئی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا شاید تم لوگ بھی امام کے پیچھے قرآت کرتے ہو۔ ہم نے کہاہاں اے اللہ کے رسول۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نہ پڑھو سوائے سورۃ فاتحہ کے۔ کیونکہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اسے نہیں پڑھتا۔

(یہ حدیث احمد (۵/۳۱۶، ۳۲۲) ابوداود (۸۲۳) ترمذی (۳۱۱) نسائی (۲/۱۴۱) جزء قرآۃ للبخاری (۶۰، ۲۲۶) دار قطنی (۱/۳۱۸) ابن حبان (۱۷۷۶) حاکم (۱/۲۳۸) بیہقی سنن (۲/۱۶۴) اور جزء قرآۃ (۹۸) ابن ابی شیبہ (۱/۳۷۳) اور طحاوی (۱/۲۱۵) نے حسن سند سے روایت کی ہے)

عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ ، فَلَمَّا قَضَيْنَا صَلاَتَنَا قُلْنَا : يَا أَبَا الْوَلِيْدِ ، أَتَقْرَأُ مَعَ الإِمَامِ ؟ قَالَ : وَيْحَكَ إِنَّهُ لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِهَا .

رجاء بن حیوہ کہتے ہیں کہ میں نے عبادہ بن صامتؓ کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ میں نے سنا کہ امام کے پیچھے (فاتحہ الکتاب) پڑھ رہے ہیں۔ نماز کے بعد میں نے کہا! ابو ولید (عبادہ بن صامت کی کنیت) کیا آپ امام کے ساتھ پڑھتے ہیں آپ نے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

کہا تجھ پر افسوس (کہ تو نہیں جانتا) اس (فاتحہ الکتاب) کے بغیر (تو) نماز نہیں ہوتی۔
(یہ حدیث عبدالرزاق (۲۷۷۱) نے حسن سند سے روایت کی ہے)

عبادہ بن صامتؓ پہلی اور دوسری بیعت عقبہ کرنے والوں میں حاضر تھے اور احد' خندق کے ساتھ دیگر تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں انصار میں سے قرآن یاد کرنے والے پانچ اشخاص حضرت معاذ بن جبلؓ' عبادہ بن صامتؓ' ابی بن کعبؓ' ابوایوبؓ اور ابودرداءؓ بیان کئے جاتے ہیں۔

۔ حضرت عبادہ بن صامتؓ دور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں اصحاب صفہ کو قرآن بھی پڑھایا کرتے تھے۔

جب مسلمانوں نے شام فتح کیا تو حضرت عمرؓ نے قرآن' فقہ سکھانے کے لیے حضرت عبادہ بن صامتؓ کو وہاں روانہ فرمایا۔

اوزاعی بیان کرتے ہیں کہ فلسطین میں متعین کئے جانے والے پہلے قاضی حضرت عبادہ بن صامتؓ ہیں۔

صحیح قول کے مطابق حضرت عبادہ بن صامتؓ نے فلسطین کے رومیلہ نامی قصبے میں بعمر ۷۲ سال ۳۴ ہجری میں وفات پائی۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ،فَلَمَّا قَضَى أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ : أَتَقْرَؤُونَ فِي صَلَاتِكُمْ وَالإِمَامُ يَقْرَأُ ؟ "فَسَكَتُوا ، فَقَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ قَائِلٌ أَوْ قَائِلُونَ : إِنَّا لَنَفْعَلُ ، قَالَ :" فَلَا تَفْعَلُوا وَلْيَقْرَأْ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ".

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کے ساتھ نماز ادا کی۔ نماز مکمل کرنے کے بعد صحابہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا! کیا تم نماز میں پڑھتے ہو جبکہ امام قرآت کر رہا ہوتا ہے" وہ سب خاموش رہے تو آپؐ نے تین بار یہ سوال دھرایا۔ پھر کسی نے یا ان میں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

کچھ نے کہا، ہاں ہم ایسا کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ایسے نہ کیا کرو۔ بلکہ ہر ایک اپنے نفس (یعنی اپنے آپ) میں صرف سورہ فاتحہ پڑھا کرے۔

(یہ حدیث جز قرآہ للبخاری (۲۲۴) دار قطنی (۱ر۳۴۰) طحاوی (۱ر۲۱۸) عبدالرزاق (۲۷۶۵) بیہقی جز قرآہ (۱۲۱) و سنن (۲ر۱۶۶) خطیب (۱۳ر۱۷۶) اور مجمع الزوائد (۲ر۱۱۰) میں صحیح سند سے مروی ہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لانے پر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو ان کی والدہ ام سلیم نے بطور ھدیہ آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ بعض روایات میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لانے پر ہر کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کوئی نہ کوئی ہدیہ پیش کیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ نے اور کچھ نہ پانے پر ان (یعنی حضرت انس رضی اللہ عنہ) کو بازو سے پکڑا اور آپ کے حضور یہ کہتے ہوئے پیش کیا کہ اے اللہ کے رسول! دیگر لوگوں کی طرح آپ کی خدمت میں پیش کرنے کے لیے میرے پاس اور تو کوئی شے نہیں ہے یہ میرا انس ہے اپنی خدمت کے لیے اسے قبول فرمائیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی عمر اس وقت دس سال تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخرت کی طرف رحلت فرمانے تک حضر میں، سفر میں حتیٰ کہ حاجت کے لیے ساتھ پانی لے جانے والے خدمت گزار یہی حضرت انس رضی اللہ عنہ تھے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لاَ تُجْزِئُ صَلاَةٌ لاَ يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ " فَقُلْتُ وَإِنْ كُنْتُ خَلْفَ الإِمَامِ ؟ قَالَ : فَأَخَذَ بِيَدِي وَقَالَ : " إِقْرَأْ فِي نَفْسِكَ " .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نماز میں فاتحہ الکتاب نہ پڑھی جائے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ (راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں میں نے کہا اگرچہ میں امام کے پیچھے ہوں آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اسے اپنے آپ میں پڑھ لیا کرو۔

(ابن خزیمہ (۴۹۰) اور ابن حبان (۱۷۸۰) نے صحیح سند سے روایت کیا)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ صَلَّى صَلاَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ ". قُلْتُ : يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَكَيْفَ أَصْنَعُ إِذَا جَهَرَ الإِمَامُ ؟ قَالَ : إِقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :" قَالَ اللهُ تَعَالَى : قَسَمْتُ الصَّلاَةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، قَالَ اللهُ تَعَالَى : حَمِدَنِي عَبْدِي . وَإِذَا قَالَ : اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ٥ قَالَ اللهُ تَعَالَى : أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي . وَإِذَا قَالَ : مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ، قَالَ : مَجَّدَنِي عَبْدِي . [وَقَالَ مَرَّةً : فَوَّضَ إِلَيَّ عَبْدِي] فَإِذَا قَالَ : إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ٥ قَالَ : هٰذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ . فَإِذَا قَالَ : اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ ٥ قَالَ : هٰذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جو کوئی نماز پڑھے اور اس میں ام القرآن (فاتحہ) نہ پڑھے وہ نماز ناقص ہے ناتمام ہے" (مسلم کی روایت میں ناقص کا لفظ تین بار ہے) ۔ (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے کہا اے ابوہریرہؓ! امام کے اونچی آواز سے پڑھتے وقت کیسے کروں انہوں نے جواب دیا سورہ فاتحہ اپنے آپ میں پڑھ لیا کرو۔

کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ " اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے نماز (سورہ فاتحہ کو نماز کہا جا رہا ہے) کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر لیا ہے ۔ (یعنی آدھی میری اور آدھی میرے بندے کی ہے) اور میرا بندہ جو مانگتا ہے اس کے لیے وہ ہے ۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

بندے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ کہتے وقت 'اللہ بھی 'میرے بندے نے میری حمد کی 'کہتا ہے۔ بندہ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہتا ہے تو اللہ کہتا ہے کہ میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی (اور ایک دفعہ کہا بندے نے اپنے معاملات مجھے تفویض کر دیئے)۔

بندہ جب ایاک نعبدو ایاک نستعین پڑھتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے۔ کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے نے جو مانگا وہ اس کے لیے ہے۔ بندہ جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ . صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّيْنَ کہتا ہے تو اللہ فرماتا ہے یہ میرے بندے کے لیے ہے۔ میرے بندے نے جو کچھ مانگا اس کے لیے وہی کچھ ہے۔

(یہ حدیث مسلم (۳۹۵) ابوداود (۸۲۱) ابن ماجہ (۸۳۸) مالک (۱/۸۴) ابن خزیمہ (۴۸۹) ابن ابی شیبہ (۱/۳۷۵) ابن حبان (۱۷۷۵) جز قرآۃ للبخاری (۱۵، ۶۸، ۶۵، ۷۲) عبدالرزاق (۲۷۶۷) ابو عوانہ (۲/۱۳۸) سنن بیہقی (۲/۳۸) اور کتاب القراۃ (۵۲) میں صحیح سند سے مروی ہے)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لاَصَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی فاتحہ الکتاب (سورہ فاتحہ) نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہے۔

(یہ حدیث امام بیہقی نے کتاب القراۃ (۸۶، ۸۷، ۸۸) میں صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعُ أَنْ يَقْرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ .

ابن عمرؓ ہر فرض نماز میں کوئی رکعت بھی فاتحہ پڑھے بغیر نہ چھوڑتے تھے۔

(یہ حدیث عبدالرزاق (۲۶۲۵) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

وَسَلَّمَ قَالَ : " كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ ، فَهِيَ خِدَاجٌ ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "سورہ فاتحہ پڑھے بغیر ہر نماز ناقص ہے ناقص ہے"۔

(یہ حدیث ابن ماجہ (۸۴۱) احمد (۲/۲۰۴، ۲۱۵) جزء القراۃ للبخاری (۱۴) اور بیہقی نے کتاب القراۃ (۸۴، ۸۵) میں حسن سند سے مروی ہے)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " أَتَقْرَؤُنَ خَلْفِي ؟ " قَالُوا : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَنَفْعَلُ هٰذَا . قَالَ : " فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو (صحابہ سے مخاطب ہو کر) فرمایا کیا تم میرے پیچھے ہونے کے باوجود پڑھتے ہو"۔ انہوں نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول ہم یوں کرتے ہیں آپ نے فرمایا (امام کے پیچھے) "سورہ فاتحہ کے علاوہ اور کوئی قرآت نہ کرو"۔

(یہ حدیث جزء القراۃ للبخاری (۵۷) اور بیہقی نے کتاب القراۃ (۱۳۸) میں حسن سند سے روایت کی ہے)

عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ أَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ ، أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : وَإِنْ قَرَأْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَإِنْ قَرَأْتُ

یزید بن شریک سے مروی ہے کہ انہوں نے امیرالمومنین حضرت عمرؓ سے پوچھا امام کے پیچھے (فاتحہ الکتاب) پڑھ سکتا ہوں انہوں نے کہا ہاں پڑھو انہوں نے پھر کہا اے امیرالمومنین! جب آپ پڑھ رہے ہوں تو حضرت عمرؓ نے فرمایا ہاں میں بھی جب پڑھ رہا ہوں (پھر بھی سورہ فاتحہ ضرور پڑھو)

(یہ حدیث جزء قراۃ للبخاری (۴۵)۔ سنن بیہقی (۲/۱۶۷) حاکم (۱/۲۳۹) دار قطنی (۱/۳۱۸) طحاوی (۱/۲۱۸) اور عبدالرزاق (۲۷۷۶) نے حسن سند سے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ تَدَعْ أَنْ تَقْرَأَ خَلْفَ الإِمَامِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ جَهَرَ أَوْ لَمْ يَجْهَرْ .

حضرت عبداللہ بن عباسؓ ۔نے (حضرت طاؤس کو) فرمایا۔ امام کے پیچھے خواہ وہ اونچی آواز سے پڑھے یا نہ پڑھے 'سورہ فاتحہ پڑھنا نہ چھوڑنا۔

(یہ حدیث ابن ابی شیبہ (ا/۳۷۳) عبدالرزاق (۲۷۷۳) اور بیہقی 'کتاب القراۃ (۱۷۵) میں حسن سند سے روایت کی گئی ہے)

صحابہ اور تابعین میں سے اہل علم کی اکثریت کا عمل ان احادیث پر ہے۔

صحابہ میں سے حضرت عمر بن خطاب 'علی بن ابی طالب 'عائشہ بنت ابی بکر 'انس بن مالک 'ابن عباس 'ابن عمر 'ابن مسعود 'معاذ بن جبل 'ابی بن کعب 'عبادہ بن صامت 'عبداللہ بن عمر کے علاوہ بھی بہت سے صحابہ کرامؓ کے نام ذکر کیے جاسکتے ہیں۔ جو کہ اپنی روایات سمیت ہمارے "فاتحہ نامہ" رسالے میں مذکور ہیں۔

آئمہ مذاہب میں سے مالک بن انس 'عبداللہ بن مبارک 'شافعی 'احمد اور اسحاق امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنے کے قائل ہیں۔

حتیٰ کہ آئمہ حدیث میں بخاری اور بیہقی نے اپنی کتب حدیث پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ اس موضوع پر الگ سے ایک ایک رسالہ تحریر فرمایا ہے - یہ دونوں رسالے پاکستان میں مطبوع ہیں۔

احناف میں سے صاحب عمدۃ القاری "علامہ عینی" کہتے ہیں کہ ہمارے بعض احباب نے تمام نمازوں میں احتیاطاً سورۃ فاتحہ کا پڑھنا پسند فرمایا ہے - اور بعض کی رائے سری نمازوں میں پڑھنے کے بارے ہے۔

صاحب ہدایہ نے جیسے نقل کیا ہے کہ امام ابو حنیفہ کے شاگردوں میں سے محمد بن حسن الشیبانی سے سری نمازوں میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کے بارے روایت پائی جاتی ہے۔

احادیث نبوی 'سورہ فاتحہ کے ارکان نماز میں سے ایک رکن ہونے کی دلیل ہیں اور حدیث اپنے عمومی افادے کے اعتبار سے اکیلے سے لیکر جماعت میں امام اور

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

مقتدی تک نماز پڑھنے والے ہر ایک کو شامل ہے۔ احادیث سے ظاہر ہے کہ مسئلے کو بحث مباحثے کی طرف لے جانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ جیسا کہ مذکورہ بالا روایات میں صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور خود بھی اس کو سمجھ کر اس پر عمل کیا ہے۔ روز روشن کی طرح عیاں نصوص کے بالمقابل پھر بھی تعصب کا اظہار کرتے ہوئے اعتراض کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص (امتی) سے مقابلہ ہے جس کو امام بنایا ہوا ہے۔

اس کے ساتھ بعض علمائے مذہب اجتہاد اور ہمارے مسئلے سے غیر متعلقہ روایات لاکر، صحیح دلیل اور اس پر عمل کرنے والے علماء سے اختلاف کرتے ہیں۔

مخالفت کرنے والوں میں سے بعض امام کے پیچھے صرف سری نمازوں میں پڑھنے کے قائل ہیں۔ بعض نماز سری ہو یا جہری امام کے پیچھے پڑھنے کے بالکل قائل نہیں ہیں

ہم یہاں پر کیسے اور کس شکل میں اختلاف ہے اس کی تفصیلات بیان نہیں کر رہے ہم نے پائی جانے والی نصوص پیش کر دی ہیں۔ زیادہ معلومات کے خواہاں ہمارے رسالے "فاتحہ" کی طرف مراجعت کریں (قارئین اردو دعا فرمائیں اس رسالہ کا ترجمہ بھی اللہ تعالیٰ آسان فرمائے آمین مترجم)

سورہ فاتحہ کا ایک ایک آیت کرکے پڑھنا

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ أَوْ كَلِمَةً غَيْرَهَا قِرَاءَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ " "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ" "اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" "مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ" يَقْطَعُ قِرَاءَتَهُ آيَةً آيَةً .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قرآت بسم اللہ الرحمن الرحیم.......
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ..... اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.... مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ
.....کی شکل میں ہر آیت الگ الگ کرکے پڑھا کرتے تھے۔

(ابوداود (۴۰۰۱) اور سہمی نے تاریخ جرجان (۱۰۴) میں صحیح سند سے روایت کیا)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُقَطِّعُ قِرَاءَتَهُ ، يَقُولُ : " اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ثُمَّ يَقِفُ ، اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، ثُمَّ يَقِفُ ، وَكَانَ يَقْرَأُهَا مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ " .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قرآت کو آیت آیت کر کے آپ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ کہتے پھر ٹھہر جاتے۔ پھر اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم کہتے پھر ٹھہر جاتے اور آپ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ پڑھا کرتے تھے۔

(یہ حدیث ترمذی (۱۳۶۶) اور احمد (۶؍۳۰۲) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

آمین

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " إِذَا أَمَّنَ الإِمَامُ فَأَمِّنُوا ، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِيْنُهُ تَأْمِيْنَ الْمَلاَئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ". وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : آمِيْنَ .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب امام آمین کہے تو آمین کہو کیونکہ جس کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے سے موافق ہو گیا۔ اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور (راوی) ابن شہاب نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہا کرتے تھے۔

(یہ حدیث بخاری (۷۸۰) مسلم (۴۱۰) ابوداود (۹۳۶) اور ترمذی (۲۵۰) نے روایت کی ہے)

یہ حدیث شریف امام اور مقتدی کے لیے جہری نمازوں میں لفظ آمین کو اونچی آواز سے کہنے کو بیان کر رہی ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

آمین کہتے وقت آواز کو بلند اور لمبا کرنا

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَرَأَ وَلَا الضَّالِّيْنَ، قَالَ "آمِيْنَ". وَرَفَعَ صَوْتَهُ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ولا الضالین پڑھتے تو آمین کہتے۔ اور (یہ کہتے ہوئے) اپنی آواز کو بلند کیا کرتے تھے۔

(ابوداود (۹۳۲) ترمذی (۲۴۸) اور ابن ماجہ (۸۵۵) میں صحیح سند سے مروی ہے)

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَرَأَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾ قَالَ: "آمِيْنَ"، وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ.

حضرت وائل بن حجرؓ کہتے ہیں کہ میں نے سنا نبی اکرم نے " غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ "پڑھا اور پھر آمین کہی اور (آمین کہتے ہوئے) آواز کو لمبا کیا

(یہ حدیث جزء قرآۃ للبخاری (۲۰۹)، ترمذی (۲۴۸) اور احمد (۴/۳۱۶) میں صحیح سند سے مروی ہے)

آمین کی آواز سے مسجد کا گونجنا

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يُؤَمِّنُ عَلَى إِثْرِ أُمِّ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَيُؤَمِّنُ مَنْ وَرَاءَهُ حَتَّى إِنَّ لِلْمَسْجِدِ لَلَجَّةً، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا آمِيْنَ دُعَاءٌ، وَكَانَ أَبُوهُرَيْرَةَ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ، وَقَدْ قَامَ الإِمَامُ قَبْلَهُ فَيَقُولُ: لَا تَسْبِقْنِي بِآمِيْنَ.

ابن جریج نے عطاء سے پوچھا کیا ابن زبیرؓ فاتحہ کے بعد آمین کہا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں اور پیچھے والے بھی آمین کہا کرتے تھے۔ حتی کہ آمین کی آواز سے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

مسجد میں گونج پیدا ہوتی - پھر کہا بے شک آمین دعا ہے - اور ابو ہریرہؓ مسجد میں داخل ہوتے اور امام ان سے پہلے نماز کے لیے کھڑا ہو چکا ہوتا تو وہ (امام کو اونچی آواز سے) کہتے کہ آمین میں مجھ سے سبقت نہ لے جانا۔

(یہ حدیث بخاری (باب ر ۱۱۱) نے تعلیقاً، عبدالرزاق (۲۶۴۰) شافعی (۱ر۷۶) اور بیہقی (۲ر۵۹) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

امام کے پیچھے ہمارے آمین کہنے پر یہودیوں کا حسد کرنا

عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُوْدُ عَلَى شَيْءٍ ، مَاحَسَدَتْكُمْ عَلَى السَّلَامِ وَالتَّأْمِينِ " .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " یہودی تمہارے سلام اور آمین سے جس قدر حسد کرتے ہیں اور کسی چیز سے اس قدر حسد نہیں کرتے"

احمد کی روایت میں ہے کہ امام کے پیچھے ہماری کہی ہوئی آمین سے حسد کرتے ہیں

(یہ حدیث بخاری نے جزء قرآۃ (۹۸۸) احمد (۶ر۱۳۵) اور ابن ماجہ (۸۵۶) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

فاتحہ کے بعد قرآت

قَالَ أَبُوهُرَيْرَةَ : فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ ، فَمَا أَسْمَعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ ،وَمَا أَخْفَى أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ ، وَمَنْ قَرَأَ بِأُمِّ الْكِتَابِ فَقَدْ أَجْزَأَتْ عَنْهُ ، وَمَنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ .

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قرآت ہے نبی اکرم علیہ الصلاۃ والسلام نے جو کچھ ہمیں سنایا تمہیں سناتے ہیں جو آپؐ نے ہم سے مخفی رکھا ہم بھی اس کو مخفی رکھتے ہیں جو کوئی ام القرآن پڑھے یہ اس کے لیے کافی ہے - جو کوئی اس سے زیادہ پڑھے یہ اس کے لیے افضل ہے۔

(یہ حدیث بخاری (۷۷۲) اور مسلم (۳۹۶) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی ایک سورۃ پڑھنا اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنا

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَيُسْمِعُنَا الآيَةَ أَحْيَانًا ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعات میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی ایک سورت پڑھا کرتے تھے اور کبھی کبھار ہمیں کوئی آیت سنا دیتے ۔ اور آخری دو رکعات میں صرف سورہ فاتحہ پڑھا کرتے تھے ۔

(یہ حدیث مسلم (۴۵۱) اور بخاری (۷۷۶) نے روایت کی ہے)

پہلی رکعت کا دوسری رکعت سے زیادہ لمبا ہونا

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ فِي الأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ، وَيُسْمِعُنَا الآيَةَ . وَيُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى مَا لاَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ . وَهٰكَذَا فِي الْعَصْرِ ، وَهٰكَذَا فِي الصُّبْحِ .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور ایک ایک سورت پڑھا کرتے تھے ۔ اور آخری دو رکعات میں (صرف) سورت فاتحہ پڑھتے (کبھی کبھار) کوئی آیت ہمیں سنا دیتے ۔ اور پہلی رکعت کو دوسری رکعت سے طویل ادا کرتے اور اسی طرح عصر کی نماز اور صبح کی نماز میں کیا کرتے تھے ۔

(یہ حدیث بخاری (۷۷۶) اور مسلم (۴۵۱) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

اکیلے نمازی کا ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ پڑھ سکنا

عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ عَبْدَا للهِ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَلَّى وَحْدَهُ ، يَقْرَأُ فِي الأَرْبَعِ جَمِيعًا ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ .

حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب اکیلے نماز پڑھتے تو نماز کی چاروں رکعات میں ام القرآن یعنی فاتحہ اور اس کے بعد قرآن سے کوئی سورت پڑھتے۔

(یہ حدیث مالک (۷۹/۱) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

جس آدمی کو قرآن یاد نہیں وہ کیا کرے؟

عَنْ عَبْدِا للهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى ؛ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى ا للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،فَقَالَ : إِنِّي لاَ أَسْتَطِيْعُ أَنْ آخذَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا ، فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِئُنِي مِنْهُ ، قَالَ :" سُبْحَانَ ا للهِ ، وَالْحَمْدُ للهِ ، وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ ا للهُ ، وَا للهُ أَكْبَرُ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِا للهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ....."

ایک آدمی نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے پاس آیا اور کہنے لگا (اے اللہ کے رسول) میں قرآن میں سے کچھ بھی یاد نہیں کر سکتا ہوں۔ مجھے قرآت کی جگہ کافی ہونے والی کوئی چیز سکھائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو کہا کر سُبْحَانَ ا للهِ، وَالْحَمْدُ للهِ، وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ ا للهُ ، وَا للهُ أَكْبَرُ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِا للهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(ابوداود (۸۳۲) اور ابن خزیمہ (۵۴۴) نے حسن سند سے روایت کیا)

ظہر اور عصر کی نماز میں قرآت

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ ا للهِ صَلَّى ا للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

، وَيُسْمِعُنَا الآيَةَ أَحْيَانًا ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعات میں سورہ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھا کرتے تھے اور کبھی کبھار ایک آدھ آیت ہم کو سنا دیتے۔ اور پچھلی دو رکعات میں صرف سورہ فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔

(یہ حدیث مسلم (۴۵۱) بخاری (۷۵۹) اور بغوی (۵۹۲) نے روایت کی ہے)

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلاَثِيْنَ آيَةً ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً ، أَوْ قَالَ : نِصْفُ ذٰلِكَ وَفِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِي الأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ نِصْفَ ذٰلِكَ .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں تیس آیتوں کے برابر قرآت کیا کرتے تھے۔ اور آخری دو میں پندرہ آیات کے برابر یا کہا اس کا نصف اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں پندرہ آیتوں کے برابر اور آخری دو رکعتوں میں اس کے نصف کے برابر قرآت کیا کرتے تھے۔

(یہ حدیث مسلم (۴۵۲) نے روایت کی ہے)

ظہر اور عصر کی نماز میں قرآت کا سری ہونا

عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قُلْتُ لِخَبَّابِ بْنِ الأَرَتِّ : أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : قُلْتُ : بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ قِرَاءَتَهُ ؟ قَالَ : بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ .

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

ابو معمر کہتے ہیں میں نے خباب بن ارتؓ سے پوچھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں قرآت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں میں نے پوچھا تمہیں یہ کیسے معلوم ہوتا تھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک ہلنے سے

(یہ حدیث بخاری (۷۶۱) نے روایت کی ہے)

نماز مغرب کی قرآت اور اس کا جہری ہونا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛قَالَ : إِنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَأُ : ﴿ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴾ فَقَالَتْ : يَا بُنَيَّ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَاءَتِكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ ، إِنَّهَا لَآخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ .

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ام الفضل بنت الحارث نے انہیں "والمرسلات عرفا" سورت پڑھتے ہوئے سنا تو کہنے لگیں۔ اے میرے بیٹے! تیری اس قرآت نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مغرب کی نماز میں آخری بار اس سورت کی سنی ہوئی قرآت کی یاد تازہ کر دی۔

(یہ حدیث بخاری (۷۶۳) اور مسلم (۴۶۲) نے روایت کی ہے)

عَنْ جُبَيْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ،قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِالطُّوْرِ فِي الْمَغْرِبِ .

حضرت جبیر بن مطعمؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب میں سورت طور پڑھتے سنا۔

(یہ حدیث بخاری (۷۶۵) اور مسلم (۴۶۳) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عشاء کی نماز کی قرآت اور اس کا جہری ہونا

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز میں "والشمس وضحها" اور اس جیسی دوسری سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(یہ حدیث (ترمذی (۳۰۹) نسائی (۲ر۱۷۳) اور احمد (۵ر۳۵۵) میں حسن سند سے مروی ہے)

جماعت کے ساتھ نماز پڑھاتے وقت نماز کو خفیف کرنا

عَنْ جَابِرٍ ؛ قَالَ :كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ فَصَلَّى لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ أَتَى قَوْمَهُ فَأَمَّهُمْ ، فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ، ثُمَّ صَلَّى وَحْدَهُ وَانْصَرَفَ.فَقَالُوا لَهُ أَنَافَقْتَ يَافُلاَنُ ؟ قَالَ : لاَ وَاللهِ وَلآتِيَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلأُخْبِرَنَّهُ. فَأَتَى رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللهِ إِنَّا أَصْحَابُ نَوَاضِحَ ، نَعْمَلُ بِالنَّهَارِ وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى مَعَكَ الْعِشَاءَ ،ثُمَّ أَتَى فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ . فَأَقْبَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُعَاذٍ ، فَقَالَ :"يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ ؟ اِقْرَأْ بِكَذَا ، وَاقْرَأْ بِكَذَا"

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

حضرت معاذ بن جبلؓ نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے ساتھ نماز پڑھتے پھر اپنی قوم کے پاس آکر ان کی امامت کرواتے۔ ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر اپنی قوم کے پاس آکر امامت کروانے لگے اور سورۃ بقرہ پڑھنی شروع کر دی۔ اس پر ایک شخص سلام پھیرتے ہوئے جماعت سے الگ ہو گیا اور اکیلے اپنی نماز پڑھ کر چلتا بنا۔ لوگوں نے اسے کہا اے فلاں! کیا تو منافق ہو گیا ہے؟ اس نے کہا (منافق تو نہیں ہوا ہوں۔ ذرا صبح ہونے دو) اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور اس کے بارے خبر ضرور دوں گا۔ (اگلے دن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا۔ اے اللہ کے رسول! ہم پانی نکالنے والے، اونٹوں والے ہیں۔ سارا دن کام کرتے ہیں۔ اور بے شک معاذؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی اور (واپس جاکر) ہمارا امام بن کر سورۃ بقرہ شروع کر دی۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت معاذؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا، اے معاذ! "کیا تو دین سے متنفر کرنے والا ہے۔ فلاں سورت پڑھو، فلاں سورت پڑھو۔"

(حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ﴿ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى ، وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى ﴾ پڑھا کرو۔

(یہ حدیث بخاری (۷۰۱) اور مسلم (۴۶۵) نے روایت کی ہے)

بعض لوگ اس حدیث میں مذکور قیام کی تخفیف کو رکوع، رکوع کے اعتدال، سجدہ، اور دو سجدوں کے درمیان بھی مد نظر رکھنا ضروری خیال کرتے ہوئے نہ صرف اپنی نمازیں باطل کرتے ہیں بلکہ دوسروں کی بھی باطل کرواتے ہیں۔ اس لیے دین دشمن لوگ نماز کو ورزش کہتے ہوئے اس عظیم عبادت کے ساتھ استہزاء کا سبب بنتے ہیں۔ کیونکہ اس شکل میں ادا کردہ نماز بدن کی ورزش کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ آئندہ صفحات میں رکوع اور سجدہ کے بیان میں اس موضوع کو زیر بحث لایا جائے گا۔

صبح کی نماز کی قرآت اور اس کا جہری ہونا

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ ؛ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ سِتِّيْنَ إِلَى الْمِائَةِ آيَةً .

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں ساٹھ سے سو تک آیات تلاوت فرماتے۔

(یہ حدیث مسلم (۴۶۱) نے روایت کی ہے)

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ؛ قَالَ : إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ﴿ ق ، وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ ﴾ وَكَانَ صَلَاتُهُ بَعْدُ ،تَخْفِيْفًا .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں "ق والقران المجید" سورت پڑھا کرتے تھے اور بعد والی نمازیں ہلکی پڑھایا کرتے تھے۔

(یہ حدیث مسلم (۴۵۸) نے روایت کی ہے)

امام کو رکوع میں پانے والے (مدرک رکوع) کی رکعت کا نہ ہونا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "إِذَا ثُوِّبَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوْهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ، وَأْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ ،فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب نماز کے لیے تکبیر کہی جائے تو تم اس کی طرف دوڑتے ہوئے نہیں بلکہ سکون سے آو۔ اور امام کے ساتھ جو نماز پالو اسے ادا کرلو اور جو پانے سے رہ جائے اسے بعد میں پورا کرلو"۔

(یہ حدیث مسلم (۶۰۲) اور بخاری (۶۳۶) نے روایت کی ہے)

یہ حدیث شریف مقتدی کے لیے دلیل ہے کہ وہ امام کو جہاں بھی پائے اس کے ساتھ مل جائے اور نہ پائے جانے والے حصے کو بعد میں مکمل کرلے۔

عَنِ الْأَعْرَجِ ؛ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَا يُجْزِئُكَ إِلَّا أَنْ تُدْرِكَ الْإِمَامَ قَائِمًا .

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ امام کو قیام میں پائے بغیر (اس رکعت کے لیے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

کردہ رکوع) تمہیں کفایت نہیں کرے گا۔

(یہ اثر جزء قرآۃ خلف الامام للبخاری (۱۳۱) میں حسن سند سے مروی ہے)

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزٍ قَالَ : قَالَ أَبُو سَعِيدٍ [الخُدْرِي] رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : لَا يَرْكَعُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يَقْرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ .

حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی (اکیلے یا جماعت کے ساتھ پڑھتے ہوئے) سورہ فاتحہ پڑھے بغیر رکوع نہ کرے (ورنہ اس کی رکعت مکمل نہیں ہو گی)

(یہ اثر جزء قرآۃ خلف الامام للبخاری (۱۳۳) میں حسن سند سے مروی ہے)

رکوع جاتے وقت ہاتھ کندھوں کے برابر ہو جانے تک اٹھانا

عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ ، وَقَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَلَا يَرْفَعُهُمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ جب نماز شروع کرتے تو اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔ اسی طرح رکوع سے پہلے اور بعد بھی رفع الیدین کرتے اور دو سجدوں کے درمیان نہیں کرتے تھے)

(یہ حدیث بخاری (۷۳۵) مسلم (۳۹۰) ابوداود (۷۲۱) ترمذی (۲۵۵) نسائی (۲/۱۲۶) اور ابن ماجہ (۸۵۸) نے روایت کی ہے)

رکوع جاتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین کی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ ایک عمل ہے۔ امت کے سارے علماء اس کے ثبوت اور عمل پر اتفاق کر چکے ہیں جبکہ اہل الرائے مخالفت کرتے ہوئے اتفاق امت سے الگ ہو گئے ہیں۔ اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ۵۰ کے قریب صحابہ نے روایت کیا ہے امام بخاری نے اہل الرائے کے اس مخالفانہ رویے کی بناء پر رفع الیدین فی الصلوۃ (نماز

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

میں رفع الیدین) پر ایک رسالہ تالیف فرمایا۔ یہ رسالہ پاکستان میں شائع ہو چکا ہے۔

اس حدیث کو روایت کرنے والے بعض صحابہ کرام کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ عبداللہ بن عمر' مالک بن حویرث' انس بن مالک' وائل بن حجر' ابو ہریرہ' ابو حمید الساعدی' ابو بکر صدیق' عمر بن خطاب' عثمان بن عفان' علی بن ابو طالب' سہیل بن سعد' محمد بن مسلمہ' ابو قتادہ' جابر بن عبداللہ' ابن عباس' عمیر بن حبیب' ابو موسی الاشعری' ابو اسد' عبداللہ بن زبیر' ابو سعید' ام درداء رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ اپنے علم کی حد تک اب تک یہ نام ہم نے جمع کیے ہیں' اللہ تعالی نے توفیق دی تو اس موضوع پر ایک رسالہ تحریر کرنے کا خیال رکھتے ہیں۔

رکوع میں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے کے بارے حکم

عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ : سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَطَبَّقْتُ بَيْنَ كَفَّيَّ ثُمَّ وَضَعْتُهَا بَيْنَ فَخِذَيَّ ، فَنَهَانِي أَبِي وَقَالَ : كُنَّا نَفْعَلُهُ فَنُهِينَا عَنْهُ وَأُمِرْنَا أَنْ نَضَعَ أَيْدِينَا عَلَى الرُّكَبِ .

مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے پہلو میں نماز پڑھی۔ اور اپنے دونوں ہاتھ ملا کر (رکوع میں) دونوں گھٹنوں کے بیچ میں رکھے۔ (میری اس حرکت پر) میرے والد نے منع کیا اور کہا کہ ہم ایسا کرتے تھے مگر بعد میں منع کر دیئے گے اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں۔

(یہ حدیث بخاری (۷۹۰) اور مسلم (۵۳۵) نے روایت کی ہے)

عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ قَالَ : اِجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ : أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

وَسَلَّمَ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا ، وَ وَتَّرَ يَدَيْهِ فَنَحَّاهُمَا عَنْ جَنْبِهِ .

عباس بن سہل کہتے ہیں کہ ابو حمید' ابو اسید' سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ اکٹھے ہوئے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا تذکرہ کیا۔ ابو حمیدؓ نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سے زیادہ جانتا ہوں ۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو اپنے ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھے گویا کہ انہیں پکڑے ہوئے ہیں ۔ دونوں ہاتھوں کو کمان کے چلے کی طرح تان لیا اور انہیں پہلو سے الگ رکھا۔

(یہ حدیث ابوداود (۷۳۴) اور ترمذی (۲۶۰) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

رکوع میں ہاتھوں کی انگلیوں کو گھٹنوں پر کھول کر رکھنا

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ فَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ .

نبی علیہ الصلوۃ والسلام جب رکوع کرتے تو اپنی انگلیاں کشادہ رکھتے تھے۔

(یہ حدیث حاکم (۲۲۴/۱) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

رکوع میں کمر بالکل سیدھی رکھنا

عَنْ رَاشِدٍ قَالَ : سَمِعْتُ وَابِصَةَ بْنَ مَعْبَدٍ ؛ يَقُولُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ، فَكَانَ إِذَا رَكَعَ سَوَّى ظَهْرَهُ ، حَتَّى لَوْ صُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ لَاسْتَقَرَّ .

وابصہ بن معبدؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے تو پیٹھ کو بالکل سیدھی رکھتے کہ اگر اس پر پانی بہایا جائے تو ٹھہر جائے۔

(یہ حدیث ابن ماجہ (۸۷۲) ' طبرانی کبیر (۱۲۷۸۱)' طبرانی صغیر (۳۱/۱) اور عبداللہ بن احمد نے زوائد میں صحیح سند سے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رکوع میں سر کمر کے ساتھ بالکل سیدھ میں ہونا چاہیے

عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ ..... ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، ثُمَّ يَعْتَدِلُ فَلَا يَصُبُّ رَأْسَهُ وَلَا يُقْنِعُ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ...... پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھتے پھر نہ تو اپنے سر کو زیادہ جھکاتے اور نہ اسے زیادہ اٹھاتے تھے ..... یعنی کمر اور سر بالکل ایک سیدھ میں رکھتے۔

(یہ حدیث ابوداود (۷۳۰) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

رکوع میں کہے جانے والے کلمات

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ : "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ".

حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے ساتھ نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں کہا کرتے تھے۔"سبحان ربی العظیم"

(یہ حدیث ابوداود (۸۷۱) اور ترمذی (۲۶۲) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ : "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ ، اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي"، يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدہ میں "سبحانک اللھم ربنا و بحمدک، اللھم اغفرلی" یعنی تسبیح اور استغفار بکثرت کیا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوں قرآن پر عمل پیرا ہوتے تھے۔

(یہ حدیث بخاری (۷۹۴) مسلم (۴۸۴) ابوداود (۸۷۷) اور نسائی (۲/۱۹۰) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ نَبَّأَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُوْدِهِ : "سُبُّوحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلاَئِكَةِ وَالرُّوْحِ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدہ میں کہا کرتے تھے " سبوح قدوس رب الملائکہ والروح"

(یہ حدیث مسلم(۴۸۷) ، ابوداود(۸۷۲) ، نسائی(۲/۲۲۴) نے روایت کی ہے)

رکوع اطمینان سے کرنا فرض ہے

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "أَتِمُّوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ ، فَوَاللهِ إِنِّي لأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِيْ ، إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ".

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رکوع اور سجود (صحیح طریقے سے) مکمل کیا کرو۔ اللہ کی قسم میں تمہیں رکوع کرتے اور سر بسجود ہوتے پیٹھ پیچھے سے دیکھتا ہوں

(یہ حدیث بخاری (۷۴۱) اور مسلم (۴۲۵) نے روایت کی ہے)

رکوع اور سجدہ کیسے مکمل ہوتے ہیں

عَنِ الْبَراءِ بْنِ عَازِبٍ ؛ قَالَ : رَمَقْتُ الصَّلاَةَ مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ فَرَكْعَتَهُ ، فَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ رُكُوعِهِ ، فَسَجْدَتَهُ ، فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيْمِ وَالإِنْصِرَافِ ، قَرِيْبًا مِنَ السَّوَاءِ .

حضرت براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز کو خوب جانچا۔ میں نے پایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رکوع، رکوع کے بعد سیدھے ہونا، سجدہ، پھر سجدوں کے درمیان کا جلسہ، دوسرا سجدہ اور سلام پھیر کر اٹھ کر جانے کا درمیانی وقفہ یہ سب تقریباً برابر برابر تھے

(یہ حدیث مسلم (۴۷۱) نے روایت کی ہے)

رکوع مکمل ادا نہ کرنے والے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دینا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : "إِرْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ "، فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : "إِرْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ " (ثَلَاثًا) فَقَالَ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ، مَا أُحْسِنُ غَيْرَهُ ، فَعَلِّمْنِي . قَالَ : "إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا".

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے۔ اسی اثنا میں ایک آدمی آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا۔ آپ ؐ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا "واپس جا اور نماز پڑھ تو نے نماز پڑھی ہی نہیں"۔ اس نے (دوبارہ) نماز پڑھی پھر آ کر آپ ؐ کو سلام کیا۔ آپ ؐ نے فرمایا واپس جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز تو پڑھی ہی نہیں۔ (تین بار ایسا ہی کہا) اس نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ ؐ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اس سے اچھی نماز اور کیسے ہو سکتی ہے مجھے سکھلا دیں۔ آپ ؐ نے فرمایا "جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اللہ اکبر کہو اور قرآن

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

میں سے جو تم پڑھ سکتے ہو پڑھو۔ پھر اطمینان سے رکوع کرو اور رکوع سے سر اٹھا یہاں تک کہ عین تسلی سے کھڑا ہو پھر اطمینان سے سجدہ کرو۔ اور اس سے اٹھ کر آرام سے بیٹھ جاؤ۔ پھر (دوسرا) سجدہ بھی اطمینان سے کر اس طرح سے اپنی نماز پوری کر"۔

(یہ حدیث بخاری (۷۹۳) مسلم (۳۹۷) ابوداود (۸۵۶) ترمذی (۳۰۳) نسائی (۲/۱۲۴) اور ابن ماجہ (۱۰۶۰) نے روایت کی ہے)

رکوع مکمل ادا نہ کرنے والے کی نماز کا باطل ہونا اور اس آدمی کا امت محمدیہ کی بجائے کسی دوسری امت سے ہونا

عَنْ سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ : رَأَى حُذَيْفَةُ رَجُلاً لاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُوْدَ قَالَ : مَا صَلَّيْتَ وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فَطَرَ اللهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حذیفہؓ نے ایک شخص کو دیکھا جو کہ رکوع و سجود مکمل طور پر نہیں کر رہا تھا آپؓ نے اس سے کہا تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اگر تم ایسے ہی مر گئے تو اس فطرت (یعنی دین) پر نہیں مرو گے جس فطرت پر اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا تھا۔

(یہ حدیث بخاری (۷۹۱) نے روایت کی ہے)

قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ : مُنْذُ كَمْ هذِهِ صَلاَتُكَ ؟ قَالَ : مُنْذُ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً . فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ : مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَلَوْ مُتَّ وَهذِهِ صَلاَتُكَ لَمُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فُطِرَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

احمد بن حنبل کی روایت میں یہ زائد بھی ہے کہ اس سے حضرت حذیفہؓ نے پوچھا کتنی مدت سے ایسی نماز پڑھتے ہو اس نے کہا چالیس سال سے۔ حضرت حذیفہؓ نے اس سے کہا، تم نے چالیس سال سے نماز پڑھی ہی نہیں ہے۔ اگر تم ایسی نماز کے ساتھ ہی فوت ہو گئے تو تمہاری موت اس فطرت (یعنی دین) پر نہیں ہو گی جس پر محمد

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا گیا۔

(یہ حدیث احمد (۵/۳۸۴) نے صحیح سے روایت کی ہے)

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَيَنْقُرُ فِي سُجُوْدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَوْ مَاتَ عَلَى حَالِهِ هٰذِهِ مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَثَلُ الَّذِي لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَيَنْقُرُ فِي سُجُوْدِهِ مَثَلُ الْجَائِعِ يَأْكُلُ التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَانِ لاَ تُغْنِيَانِ عَنْهُ شَيْئًا"، قَالَ أَبُوصَالِحٍ: قُلْتُ لأَبِي عَبْدِ اللهِ: مَنْ حَدَّثَ بِهٰذَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أُمَرَاءُ الأَجْنَادِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَشُرَحْبِيْلُ بْنُ حَسَنَةَ سَمِعُوهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا جو کہ اپنا رکوع صحیح طور پر مکمل ادا نہیں کر رہا تھا اور سجدہ میں بھی ٹھونگے مارنے کی کوشش کر رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ شخص اسی (یعنی نماز پڑھنے کی) حالت میں مر جائے تو اس کی موت ملت محمدیہ میں سے نہیں ہو گی۔ پھر آپ نے فرمایا جو آدمی نہ تو اپنا رکوع مکمل کرتا ہے اور سجدہ بھی مرغ کے دانے چگنے کی مانند کرتا ہے تو اس کی مثال اس بھوکے کی سی ہے جو ایک یا دو کھجوریں کھاتا ہے جو کہ اس کی بھوک میں اسے کوئی فائدہ نہیں دیتیں (اس طرح رکوع و سجدہ مکمل نہ کرنے والے نے گویا نماز پڑھی ہی نہیں ہے) راوی صالح کہتے ہیں کہ میں نے ابو عبداللہ سے کہا کہ اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کس نے بیان کیا ہے۔ انہوں نے کہا اسے امراء الاجناد (یعنی فلسطین اردن حمص شام کے علاقوں کے امیر) عمرو بن العاص؄ خالد بن ولید؄ اور

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

شرجیل بن حسنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔
(یہ حدیث ابن خزیمہ (۶۶۸) سنن بیہقی (۲/۸۹) طبرانی کبیر اور مسند ابی یعلی میں حسن سند سے مروی ہے)

رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہنا

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ : أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ..... إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَقَالَ : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے سمع اللّٰہ لمن حمدہ۔

(یہ حدیث مسلم (۳۹۱۰) نے روایت کی ہے)

رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کا کندھوں کے برابر ہونے تک اٹھانا

عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ ، وَقَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَلَا يَرْفَعُهُمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ جب نماز شروع کرتے تو اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔ اسی طرح رکوع سے پہلے اور بعد بھی رفع الیدین کرتے اور دو سجدوں کے درمیان نہیں کرتے تھے

(یہ حدیث بخاری (۷۳۵) مسلم (۳۹۰) ابوداود (۷۲۱) ترمذی (۲۵۵) نسائی (۲/۱۲۶) اور ابن ماجہ (۸۵۸) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

مقتدی کا صرف اللھم ربنا لک الحمد کہنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"إِذَا قَالَ الإِمَامُ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَلَهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب امام سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو کہو اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کیونکہ جس کا کہنا فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کے (کردہ) پچھلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں"۔

(یہ حدیث بخاری (۷۹۶) اور مسلم (۴۰۹) نے روایت کی ہے۔)

رکوع میں کمر سیدھی نہ کرنے والے کی نماز کا کافی نہ ہونا

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ تُجْزِئُ صَلاَةٌ لاَ يُقِيْمُ الرَّجُلُ فِيْهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُوْدِ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اس شخص کی نماز کچھ فائدہ مند نہیں جو رکوع اور سجدہ سے اپنی پیٹھ (صحیح طور پر) سیدھی نہ کرے۔"

(یہ حدیث ابوداود (۸۵۵)، ترمذی (۲۶۵)، ابن ماجہ (۸۷۰)، ابن حبان (۵۰۱) اور احمد (۴/۱۲۲) نے صحیح سند سے روایت کی ہے۔)

امام سے پہلے سر اٹھانے کی ممانعت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ".

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "امام سے پہلے سر اٹھانے والے کو (کیا)

10374
Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

اس بارے ڈر نہیں لگتا ہے کہ اللہ اس کا سر کہیں گدھے کے سر سے نہ بدل دے۔"
(یہ حدیث بخاری (٦٩١) اور مسلم (٤٢٧) نے روایت کی ہے)

رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد کی دعا

عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ ظَهْرَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: "سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ. اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ . اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے پیٹھ اٹھاتے تو کہتے "سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ. اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ . اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ".

اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے حمد بیان کی اے میرے اللہ! حمد تیرے ہی لائق ہے آسمان بھر، زمین بھر، اور ان دونوں کے علاوہ تیری پیدا کردہ چیزوں میں جو تو چاہے وہ بھر کر تیری حمد ہو۔ اے میرے اللہ! مجھے برف، اولے اور ٹھنڈے پانی کے ذریعے بالکل پاک صاف کردے۔ اے میرے اللہ! مجھے میرے گناہوں اور خطاؤں سے پاک کردے جیسے میل سے سفید کپڑا صاف کیا جاتا ہے"۔

(یہ حدیث مسلم (٤٧٦) نے روایت کی ہے۔)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ : "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ : اَللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

أَعْطَيْتَ ،وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعتَ وَلاَ يَنفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ : اَللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ،وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

اے ہمارے پروردگار ہر قسم کی تعریف تیرے لیے ہے آسمانوں اور 'زمین بھر' اور ہر اس چیز کے کہ تو جسے چاہے اس کے بھراو کے برابر' اے ثناء و بزرگی کے لائق میرے اللہ! جو بندے نے کہا تو ہی اس کا سب سے زیادہ حق دار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں - اے اللہ تیری عطا کو کوئی روکنے والا نہیں اور کوئی دینے والا نہیں جو تو روک لے (اطاعت و رضا کے بغیر) کوئی بزرگی 'بزرگی والے کو فائدہ نہیں دے گی-"

(یہ حدیث مسلم (۴۷۷) نے روایت کی ہے)

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الزُّرَقِيِّ قَالَ : كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ:" سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ " ،قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ : رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ . فَلَمَّا انصَرَفَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ ؟ " ، قَالَ :أَنَا .قَالَ :" رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلاَثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا ،أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ ".

رفاعہ بن رافع الزرقی کہتے ہیں کہ ایک دن ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے - جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو کہا" سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ آپ کے پیچھے ایک شخص نے کہا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ" آپ نے فارغ ہو کر پوچھا کہ یہ الفاظ کہنے والا کون ہے - اس شخص نے کہا میں - آپ نے فرمایا "میں نے تیس سے زائد فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ان کلمات کے لکھنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے ہیں -"

(یہ حدیث بخاری (۷۹۹) اور احمد (۳۱۶/۴) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رکوع کے بعد کھڑے ہونے میں اعتدال کی کیفیت

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنِّي لَا آلُوا أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا. قَالَ: فَكَانَ أَنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُم تَصْنَعُونَهُ ؛كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ انْتَصَبَ قَائِمًا حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ : قَدْ نَسِيَ ،وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ مَكَثَ ،حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ .

حضرت انسؓ نے لوگوں سے کہا میں نے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کو جیسے نماز پڑھاتے ہوئے دیکھا ہے تمہیں اس طرح نماز پڑھانے میں کوتاہی نہیں کروں گا۔(راوی ثابت بن اسلمہ نے لوگوں سے) کہا کہ تم میں ایک چیز نہیں دیکھتا ہوں جو کہ حضرت انس میں تھی ۔ وہ رکوع سے اٹھ کر اتنی دیر سیدھے کھڑے ہوتے کہ کہنے والا کہتا(شاید)وہ (سجدہ کرنا) بھول گئے ہیں اسی طرح ایک سجدے سے اٹھ کر دوسرے سجدہ کے درمیان اتنی دیر تک بیٹھتے گویا(دوسرا سجدہ کرنا) بھول گئے ہیں۔

(یہ حدیث مسلم (۴۷۲)اور بخاری (۸۰۰) نے روایت کی ہے)

امام کی متابعت کرنا اور تمام افعال امام کے بعد ادا کرنا

عَنِ الْبَرَاءِ ؛ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْنُوا أَحَدُمِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى نَرَاهُ قَدْ سَجَدَ .

حضرت براءؓ کہتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (نماز پڑھتے) تھے ۔ اور ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ (اس وقت تک) نہ جھکاتا یہاں تک کہ ہم آپؐ کو سجدہ میں نہ دیکھ لیتے۔

(یہ حدیث بخاری (۸۱۱) اور مسلم (۴۷۴) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

سجدہ میں جانا

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لاَ تَتِمُّ صَلاَةٌ لأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ ..... ثُمَّ يَرْكَعُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ ، ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا ، ثُمَّ يَقُولُ: اَللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ .. "

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" تم میں سے کسی کی نماز مکمل نہیں ہوتی جب تک کہ...... کہ رکوع کرے تو اس کا ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ پر آجائے۔ پھر سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہ کہے اور عین سیدھا کھڑا ہو جائے۔ پھر اللّٰہ اکبر کہے اور سجدہ کرے یہاں تک کہ اس کے جوڑ اپنی جگہ پر آجائیں۔

(یہ حدیث ابوداود (۸۵۷) اور حاکم نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِي سَاجِدًا .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کے لیے جھکتے تو اللّٰہ اکبر کہتے

(یہ حدیث بخاری (۸۰۳) اور ابن خزیمہ (۶۲۴) نے روایت کی ہے)

سجدہ جاتے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيْرُ ، وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ " .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو ایسے نہ بیٹھے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے بلکہ گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھے۔"

(یہ حدیث احمد (۲/۳۸۱) ' ابوداود (۸۴۰) ' نسائی (۲/۲۰۷) ' دارمی (۱۳۲۷)، دار قطنی (۱/۳۴۵) ' طحاوی (۱/۲۴۵) ' بیہقی (۲/۹۹) اور تاریخ بخاری (۱/۱۳۹) میں صحیح سند سے مروی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ .

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھتے۔

(یہ حدیث بخاری (۸۰۳) نے تعلیقاً ابن خزیمہ (۶۲۷) دار قطنی (۱/۳۴۴) طحاوی (۱/۲۵۴) اور حاکم نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

ہاتھوں سے پہلے گھٹنے ٹیکنے والی حدیث کا ضعیف ہونا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى ،قَالاَ :حَدَّثَنَا ابْنُ هَارُونَ ،أَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ ،عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيْهِ ،عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ .

حضرت وائل بن حجرؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو دونوں گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے زمین پر لگاتے اور جب اٹھتے تو ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین سے اٹھاتے۔

(یہ حدیث ابوداود (۸۳۸) ترمذی (۲۶۸) اور ابن ماجہ (۸۸۲) نے ضعیف سند سے روایت کی ہے)

امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن غریب کہا ہے۔ نیز کہتے ہیں ہم نہیں جانتے کہ (راوی حدیث) "شریک" کے علاوہ کسی اور نے بھی اس حدیث کو بیان کیا ہو۔

امام دار قطنی نے سنن میں کہا ہے کہ شریک اپنی روایت میں منفرد ہو تو اس کی روایت ضعیف ہوتی ہے۔

جیسا کہ اوپر ظاہر ہے کہ وائل سے اس حدیث کی سند ضعیف ہے نیز یہ بھی معلوم ہے کہ ضعیف حدیث پر عمل جائز نہیں ہے اس کے بالمقابل حضرت ابو ہریرہ اور ابن عمر کی روایت صحیح ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

سات اعضاء پر سجدہ کرنا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ : اَلْجَبْهَةِ (وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ) وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلاَ أَكُفَّ الثَّوْبَ وَلاَ الشَّعْرَ " .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مجھے حکم ہوا ہے کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کروں۔ پیشانی (اور آپؐ نے اپنی ناک کی طرف اشارہ کیا)، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاوں کی انگلیاں نیز (نماز پڑھتے ہوئے) کپڑے اور بال سمیٹنے سے منع کیا گیا ہوں"۔

(یہ حدیث بخاری (۸۰۹) اور مسلم (۴۹۰) نے روایت کی ہے)

سجدہ میں کتے کی طرح بیٹھنا منع ہے

عَنْ أَنَسٍ ؛قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "اِعْتَدِلُوا فِي السُّجُوْدِ ، وَلاَ يَنْبَسِطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کہ سجدہ میں اعضاء کو اعتدال میں رکھو اور تم میں سے کوئی اپنے بازو (سجدہ میں) کتے کی طرح نہ بچھائے۔"

(یہ حدیث بخاری (۸۲۲)، مسلم (۴۹۳)، ابوداود (۸۹۷) اور ترمذی (۲۷۶) نے روایت کی ہے)

سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنا اور کہنیوں کو اٹھانا

عَنِ الْبَرَاءِ ؛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تم سجدہ کرو تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رکھو اور کہنیاں زمین سے اٹھا کر رکھو"۔

(یہ حدیث مسلم (۴۹۴) نے روایت کی ہے)

سجدہ میں بازووں کو اتنا کھلا رکھنا کہ بکری کا بچہ گذر سکے

عَنْ مَيْمُونَةَ ؛قَالَتْ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ ،لَوْشَاءَتْ بَهْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ .

نبی علیہ الصلاۃ والسلام جب سجدہ میں ہوتے تو (بازو اتنے کھلے رکھتے کہ) اگر بکری کا بچہ آپ کے بازووں کے درمیان سے گذرنا چاہتا تو گذر جاتا۔

(اسے مسلم (۴۹۶) ابوداود (۸۹۸) اور نسائی (۲/۲۱۳) نے روایت کیا)

سجدہ میں کہنیوں کو پہلووں سے دور رکھنا

عَنْ مَيْمُونَةَ ؛قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يَرَى مَنْ خَلْفَهُ وَضَحَ إِبْطَيْهِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو کہنیوں کو پہلووں سے اس قدر الگ رکھتے کہ پیچھے والا آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ پاتا۔

(یہ حدیث مسلم (۴۹۷) نے روایت کی ہے)

سجدہ میں ناک اور پیشانی اچھی طرح زمین پر ٹکانا اور ہتھیلیوں کو کندھوں کی سیدھ میں رکھنا

عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ أَمْكَنَ أَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ عَلَى الأَرْضِ ،وَنَحَّى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ ،وَ وَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنی ناک اور پیشانی زمین پر ٹکاتے اور اپنے بازووں کو پہلووں سے دور اور ہاتھوں کی ہتھیلیاں مونڈھوں کے برابر رکھتے

(یہ حدیث ابوداود (۷۳۴) ترمذی (۲۷۰) اور بغوی (۶۴۷) میں صحیح سند سے مروی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَعَلَيْهِ الْعِمَامَةُ يَرْفَعُهَا حَتّٰى يَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ .

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سجدہ کرتے وقت سر پر عمامہ ہوتا تو اسے اوپر اٹھا لیتے اور پیشانی زمین پر ٹکاتے۔

(یہ اثر سنن بیہقی (۲؍۱۰۵) میں روایت کیا گیا ہے۔)

سجدہ میں ناک کو اچھی طرح نیچے نہ لگانے والے کی نماز کا نہ ہونا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأٰى رَجُلاً يُصَلِّي مَا يُصِيْبُ أَنْفُهُ مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ: " لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُصِيْبُ أَنْفُهُ مِنَ الْأَرْضِ ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ نماز پڑھتے ہوئے (سجدہ میں) ناک زمین پر نہیں لگا رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا "(سجدہ میں) جس کی ناک زمین پر نہیں لگتی اس کی نماز نہیں ہوتی۔"

(یہ حدیث دار قطنی (۱؍۳۴۸)، طبرانی (۱۱۹۱۷)، ابو نعیم، اخبار اصفہان ( )، عبدالرزاق (۲۹۸۲)، اور سنن بیہقی (۲؍۱۰۴) میں صحیح سند سے مروی ہے)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ،عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "مَنْ لَمْ يَلْزِقْ أَنْفَهُ مَعَ جَبْهَتِهِ بِالْأَرْضِ إِذَا سَجَدَ لَمْ تَجُزْ صَلَاتُهُ ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص سجدہ میں اپنی پیشانی اور ناک زمین پر نہیں لگاتا اس کی نماز صحیح نہیں"۔

(یہ حدیث طبرانی کبیر (۱۱۹۱۷) اور اوسط (۳؍۷) میں مروی ہے۔ ہیثمی نے مجمع الزوائد (۲؍۱۳۶) میں رواۃ کو ثقہ کہا ہے۔)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

سجدہ میں ہاتھ کی انگلیوں کا باہم ملانا

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ ضَمَّ أَصَابِعَهُ .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنی انگلیاں ملا لیا کرتے۔

(یہ حدیث ابن خزیمہ (٦٤٢) اور بیہقی (٢/١١٢) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

سجدہ میں ہاتھ کی انگلیوں کا قبلہ رخ ہونا

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ بِالأَرْضِ اسْتَقْبَلَ بِكَفَّيْهِ وَأَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھتے اور آپ کی ہتھیلیاں اور انگلیاں قبلہ رخ ہوتیں۔

(اسے ابن خزیمہ (٦٤٣) اور بیہقی (٢/١١٣) نے صحیح سند سے روایت کیا ہے)

سجدہ میں پاؤں کی کیفیت

عَنْ عَائِشَةَ ؛قَالَتْ :فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ ،فَالْتَمَسْتُهُ ، فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ .....

حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے ایک رات بستر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا۔ میں نے ڈھونڈا تو میرا ہاتھ آپ کے پاوں کے تلوے پر پڑا۔ آپ مسجد میں سجدہ کی حالت میں تھے اور دونوں پاؤں کھڑے تھے۔

(اسے مسلم (٤٨٦) ابن خزیمہ (٦٥٥) اور بیہقی (٢/١١٦) نے روایت کیا ہے)

عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضْعِ الْيَدَيْنِ وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلَاةِ..

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ نماز پڑھتے ہوئے (سجدہ میں) دونوں ہاتھ زمین پر ٹکائیں اور دونوں قدم اچھی طرح سے گاڑیں (یعنی پاؤں خوب ٹکا کر زمین پر رکھیں۔)

(اسے حاکم (۱/۲۷۱) اور عبدالرزاق (۲۹۴۴) نے صحیح سند سے روایت کیا)

سجدہ میں دونوں پاؤں کی ایڑیاں باہم ملانا

عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ يَقُولُ :قَـالَتْ عَائِشَـةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَـانَ مَعِيَ عَلَى فِرَاشِي ، فَوَجَدْتُهُ سَاجِدًا رَصًّا عَقِبَيْهِ .

ام المومنین حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ بستر پر تھے لیکن میں نے انھیں وہاں نہ پایا۔ (میں نے اندھیرے میں ادھر ادھر ٹٹولا) تو آپؐ کو سجدہ کی حالت میں پایا اور آپؐ کی ایڑیاں آپس میں ملی ہوئی تھیں۔

(اسے ابن خزیمہ (۶۵۴) اور بیہقی (۲/۱۱۶) نے صحیح سند سے روایت کیا ہے)

سجدہ میں پاؤں کی انگلیوں کا قبلہ رخ ہونا

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ :أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي نَفَـرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،فَذَكَرْنَـا صَلاَةَ النَّبِيِّ صَلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ ، فَقَـالَ أَبُو حُمَيْـدٍ السَّاعِدِيُّ :أَنَـا كُنْـتُ أَحْفَظَكُـمْ لِصَـلاَةِ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّمَ ، رَأَيْتُـهُ .....فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَـيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلاَ قَابِضِهِمَـا ،وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ .....

محمد بن عمرو بن عطاء کہتے ہیں ایک بار وہ صحابہ کرام کی مجلس میں تھے۔ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر کیا۔ ابو حمید الساعدی نے کہا کہ میں رسول اللہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سے بہتر جانتا ہوں۔ میں نے آپ کو دیکھا...... جب سجدہ کیا تو نہ بازوؤں کو زمین پر بچھایا اور نہ ہی ایک دوسرے سے ملایا۔ اور دونوں پاؤں (زمین پر اس طرح لگائے کہ) انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف تھا۔
(یہ حدیث بخاری (۸۲۸) اور ابوداود (۹۶۳) نے روایت کی ہے)

سجدہ کی دعا اور ذکر

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ''أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ ،فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ ''.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" بندہ سجدہ کی حالت میں رب سے انتہائی قریب ہوتا ہے پس (سجدہ میں) بکثرت دعا کیا کرو۔"
(یہ حدیث مسلم (۴۸۲) نے روایت کی ہے)

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،فَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ :'' سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى ''.....

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں کہا کرتے تھے "سبحان ربی الاعلی"
(یہ حدیث ابوداود (۸۷۱) اور ترمذی (۲۶۲) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ : '' أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ ''.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سجدہ میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے "أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ " اے اللہ میرے چھوٹے اور بڑے ' پہلے اور آخری ' ظاہری اور پوشیدہ (کردہ) سارے گناہ بخش دے
(یہ حدیث مسلم (۴۸۳) اور ابوداود (۸۷۸) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللَّهُمَّ اغْفِرْلِي"، يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدہ میں "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللَّهُمَّ اغْفِرْلِي" (یعنی تسبیح اور استغفار) بکثرت کیا کرتے تھے۔ (اور) یوں قرآن پر عمل پیرا ہوتے تھے

(یہ حدیث بخاری (۷۹۴)، مسلم (۴۸۴)، ابوداود (۸۷۷) اور نسائی (۲ر۱۹۰) نے روایت کی ہے)

عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ؛ أَنَّ عَائِشَةَ نَبَّأَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: "سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدہ میں کہا کرتے تھے "سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ"

(اسے مسلم (۴۸۷)، ابوداود (۸۷۲) اور نسائی (۲ر۲۲۴) نے روایت کیا)

سجدہ اطمینان سے کرنا فرض ہے

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي، إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ".

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "رکوع اور سجود (صحیح طریقے سے) مکمل کیا کرو۔ اللہ کی قسم میں تمہیں رکوع کرتے اور سر بسجود ہوتے پیٹھ پیچھے سے دیکھتا ہوں"

(یہ حدیث بخاری (۷۴۱) اور مسلم (۴۲۵) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

سجدہ کیسے مکمل ہوتا ہے

عَنِ الْبَراءِ بْنِ عَازِبٍ ؛قَالَ :رَمَقْتُ الصَّلَاةَ مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ فَرَكْعَتَهُ ، فَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ رُكُوعِهِ ، فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيْمِ وَالإِنْصِرَافِ ،قَرِيْبًا مِنَ السَّوَاءِ .

حضرت براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز کو خوب جانچا۔ میں نے پایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام، رکوع، رکوع کے بعد سیدھے ہونا، سجدہ، پھر سجدوں کے درمیان کا جلسہ، دوسرا سجدہ اور سلام پھیر کر اٹھ کر جانے کا درمیانی وقفہ یہ سب تقریباً برابر برابر تھے۔

(یہ حدیث مسلم (۴۷۱) نے روایت کی ہے)

سجدہ مکمل ادا نہ کرنے والے شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دینا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ : "اِرْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ "، فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :" اِرْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ " (ثَلَاثًا) فَقَالَ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ، مَا أُحْسِنُ غَيْرَهُ ، فَعَلِّمْنِي . قَالَ :" إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ،

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا".

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اسی اثنا میں ایک آدمی آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا آپ ؐ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا "واپس جا اور نماز پڑھ تو نے نماز پڑھی ہی نہیں۔ اس نے (دوبارہ) نماز پڑھی پھر آکر آپ ؐ کو سلام کیا۔ آپ ؐ نے فرمایا "واپس جاؤ اور نماز پڑھو تم نے نماز تو پڑھی ہی نہیں" (تین بار ایسا ہی کہا) اس نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ ؐ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اس سے اچھی نماز (اور کیسے ہو سکتی ہے) مجھے سکھلا دیں۔ آپ ؐ نے فرمایا "جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اللہ اکبر کہو قرآن میں سے جو تم پڑھ سکتے ہو پڑھو۔ پھر اطمینان سے رکوع کرو پھر رکوع سے سر اٹھاؤ یہاں تک کہ عین تسلی سے کھڑا ہو جاؤ پھر اطمینان سے سجدہ کرو اور اس سے اٹھ کر آرام سے بیٹھ جاؤ۔ پھر (دوسرا) سجدہ بھی اطمینان سے کرو اس طرح سے اپنی نماز پوری کرو"

(یہ حدیث بخاری (۷۹۳)، مسلم (۳۹۷)، ابوداود (۸۵۶)، ترمذی (۳۰۳)، نسائی (۲/۱۲۴) اور ابن ماجہ (۱۰۶۰) نے روایت کی ہے)

سجدہ مکمل ادا نہ کرنے والے کی نماز کا باطل ہونا اور اس آدمی کا امت محمدیہ کی بجائے کسی دوسری امت سے ہونا

عَنْ سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ : رَأَى حُذَيْفَةُ رَجُلاً لاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُوْدَ قَالَ : مَا صَلَّيْتَ وَلَو مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فَطَرَ اللهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حذیفہؓ نے ایک شخص کو دیکھا جو کہ رکوع و سجود مکمل طور پر نہیں کر رہا تھا آپ ؓ نے اس سے کہا تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اگر تم ایسے ہی مر گئے تو اس فطرت (یعنی دین) پر نہیں مرو گے جس فطرت پر اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا تھا.

(یہ حدیث بخاری (۷۹۱) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ : مُنْذُ كَمْ هٰذِهِ صَلاَتُكَ ؟ قَالَ : مُنْذُ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً . فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ : مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَلَوْ مُتَّ وَهٰذِهِ صَلاَتُكَ لَمُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فُطِرَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ .

احمد بن حنبل کی روایت میں یہ زائد بھی ہے کہ اس سے حضرت حذیفہؓ نے پوچھا کتنی مدت سے ایسی نماز پڑھتے ہو؟ اس نے کہا چالیس سال سے حضرت حذیفہؓ نے اس سے کہا، تم نے چالیس سال سے نماز پڑھی ہی نہیں ہے اگر تم ایسی نماز کے ساتھ ہی فوت ہو گئے تو تمہاری موت اس فطرت (یعنی دین) پر نہیں ہو گی جس پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا گیا۔

(یہ حدیث احمد (۵/ ۳۸۴) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنْ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ الأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَيَنْقُرُ فِي سُجُوْدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَوْ مَاتَ عَلَى حَالِهِ هٰذِهِ مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :"مَثَلُ الَّذِي لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَيَنْقُرُ فِي سُجُوْدِهِ مَثَلُ الْجَائِعِ يَأْكُلُ التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَانِ لاَ تُغْنِيَانِ عَنْهُ شَيْئًا "، قَالَ أَبُوصَالِحٍ: قُلْتُ لأَبِي عَبْدِاللّٰهِ : مَنْ حَدَّثَ بِهٰذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : أُمَرَاءُ الأَجْنَادِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَشُرَحْبِيْلُ بْنُ حَسَنَةَ سَمِعُوهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا جو کہ اپنا رکوع صحیح طور پر مکمل ادا نہیں کر رہا تھا اور سجدہ میں بھی ٹھونگے مارنے کی کوشش کر رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگر یہ شخص اسی (یعنی نماز پڑھنے کی) حالت میں مر جائے تو اس کی موت ملت محمدیہ کے علاوہ کسی اور ملت سے ہو گی۔" پھر آپ نے فرمایا جو آدمی اپنا رکوع مکمل نہیں کرتا اور سجدہ بھی مرغ کے دانے چگنے کی مانند کرتا ہے تو اس کی مثال اس بھوکے کی سی ہے جو ایک یا دو کھجوریں کھاتا ہے کہ وہ اس کی بھوک میں اسے کوئی فائدہ نہیں دیتیں (اس طرح رکوع اور سجدہ مکمل نہ کرنے والے نے گویا نماز پڑھی ہی نہیں ہے) راوی صالح کہتے ہیں کہ میں نے ابو عبداللہ سے پوچھا اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کس نے بیان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے امراء الاجناد (یعنی فلسطین ' اردن ' حمص 'شام کے علاقوں کے امیر) عمرو بن العاص ' خالد بن ولید اور شرحبیل بن حسنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

(یہ حدیث ابن خزیمہ (۶۶۸) 'سنن بیہقی (۲/۸۹) 'طبرانی کبیر اور مسند ابی یعلی میں حسن سند سے مروی ہے)

سجدہ سے اٹھنا

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ ..... ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ.....

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے..... پھر جب (سجدہ سے) سر اٹھاتے تو "اللہ اکبر" کہتے

(یہ حدیث بخاری (۷۸۹) 'مسلم (۳۹۲) نے روایت کی ہے)

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ ..... ثُمَّ يَسْجُدُ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ ، ثُمَّ يَقُولُ : اللهُ أَكْبَرُ وَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

قَاعِدًا، .... " .

رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے کسی کی نماز مکمل نہیں ہوتی ..... پھر سجدہ کرے یہاں تک کہ (سجدہ میں) اس کے جوڑ اپنی اپنی جگہ پر ٹھہر جائیں۔ پھر اللہ اکبر کہے اور سر اٹھائے حتی کہ سیدھا بیٹھ جائے

(یہ حدیث ابوداود (۸۵۷) اور حاکم نے صحیح سند سے روایت کی ہے۔)

دو سجدوں کے درمیان دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھنا

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :..... إِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنْ لِسُجُوْدِكَ ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَاقْعُدْ عَلَى فَخِذِكَ الْيُسْرَى .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز کو صحیح طور پر ادا نہ کرنے والے آدمی کو نماز کے بارے سمجھاتے ہوئے) فرمایا..... جب تو سجدہ کرے تو تسلی سے سجدہ کر پھر جب (سجدے سے) اٹھے تو اپنی بائیں ران پر بیٹھ۔

(یہ حدیث ابوداود ((۸۵۹) احمد (۴/۳۴۰) اور ابن ماجہ (۸۹۳) میں صحیح سند سے مروی ہے)

عَنْ عَبْدِاللهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِاللهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ :مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُنْصَبَ الْقَدَمُ الْيُمْنَى وَاسْتِقْبَالُهُ الْقِبْلَةَ وَالْجُلُوسُ عَلَى الْيُسْرَى .

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ دائیں پاؤں کو کھڑا کیا جائے اور اس کی انگلیاں قبلہ رخ ہوں۔ نیز بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھا جائے۔

(یہ حدیث نسائی (۱۱۵۸) نے صحیح سند سے روایت کی ہے۔)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ،أَنَّهُ كَانَ يَرَى عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ ، يَتَرَبَّعُ فِي الصَّلَاةِ إِذَا جَلَسَ ، فَفَعَلْتُهُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السِّنِّ ، فَنَهَانِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ . قَالَ: إِنَّمَا سُنَّةُ الصَّلَاةِ أَنْ تَنْصِبَ رِجْلَكَ الْيُمْنَى ،وَتَثْنِيَ الْيُسْرَى . فَقُلْتُ : إِنَّكَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ ؟ فَقَالَ : إِنَّ رِجْلَيَّ لَا تَحْمِلَانِي .

عبد اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ وہ (اپنے والد) عبد اللہ بن عمرؓ کو دیکھتے کہ وہ جب نماز میں بیٹھتے تو چار زانو بیٹھتے تھے۔ میں نے بھی ان کی دیکھا دیکھی ایسا ہی کرنا شروع کر دیا۔ اور میں اس وقت کمسن تھا۔ مجھے جب ابن عمرؓ نے ایسا کرتے دیکھا تو منع فرمایا اور کہا کہ نماز کا مسنون طریقہ تو یہی ہے کہ تم اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرو اور بایاں بچھالو۔ میں نے کہا کہ آپؓ جو ایسا کرتے ہیں۔ فرمایا میرے پاؤں یوں بیٹھنے پر میرا وزن برداشت نہیں کرتے (اس لیے یوں بیٹھتا ہوں)۔

(یہ حدیث بخاری (۸۲۷) نے روایت کی ہے)

دو سجدوں کے درمیان ذکر کی کیفیت

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ : اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ،وَارْحَمْنِي ،وَاجْبُرْنِي ،وَارْفَعْنِي ،وَاهْدِنِي ،وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان پڑھا کرتے تھے " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ،وَارْحَمْنِي ،وَاجْبُرْنِي ،وَارْفَعْنِي ،وَاهْدِنِي ،وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي " اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میری کمی پوری کر دے (درجات میں) بلند کر، ہدایت دے، عافیت بخش اور روزی عطا فرما۔

(یہ حدیث ابوداود (۸۵۰) ، ترمذی (۲۸۴)، ابن ماجہ (۸۹۸) اور حاکم (۱/ ۲۶۲، ۲۷۱) نے صحیح سند سے روایت کی ہے۔)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

دو سجدوں کے درمیان اعتدال کی کیفیت

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: إِنِّي لَا آلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا . قَالَ ثَابِتٌ: كَانَ أَنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَكُم تَصْنَعُونَهُ . كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ : قَدْ نَسِيَ ،وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ :قَدْ نَسِيَ .

حضرت انس ؓ نے لوگوں سے کہا جیسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھاتے ہوئے دیکھا ہے اسی طرح تمہیں نماز پڑھانے میں کوتاہی نہیں کروں گا۔

(حضرت انس ؓ سے روایت کرنے والے ثابت بن اسلمہ نے لوگوں سے) کہا کہ تم میں ایک چیز نہیں دیکھتا ہوں جو کہ حضرت انس ؓ میں تھی کہ رکوع سے اٹھ کر سیدھے اتنی دیر کھڑے ہوتے کہ کہنے والا کہتا کہ سجدہ کرنا بھول گئے ہیں اور اسی طرح ایک سجدے سے اٹھ کر دوسرے سجدے کے درمیان اتنی دیر تک بیٹھتے کہ کہنے والا کہہ اٹھتا بے شک آپ (دوسرا سجدہ کرنا) بھول گئے ہیں۔

(یہ حدیث بخاری(۸۲۱) نے روایت کی ہے۔)

دوسرے سجدہ کو جانا

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ ..... ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ ، ثُمَّ يَقُولُ : اللهُ أَكْبَرُ وَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا، ثُمَّ يَقُولُ : اللهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ....."

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے کسی کی نماز مکمل نہیں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

ہوتی ..... پھر سجدہ کرے یہاں تک کہ (سجدہ میں) اس کے جوڑ اپنی اپنی جگہ پر ٹھہر جائیں۔ پھر اللہ اکبر کہے اور سر اٹھائے حتی کہ اطمینان سے بیٹھ جائے پھر اللہ اکبر کہے سجدہ کرے اور اس کے جوڑ (سجدہ میں) اپنی اپنی جگہ ٹھہر جائیں.....

(یہ حدیث ابوداود (۸۵۷) اور حاکم نے صحیح سند سے روایت کی ہے۔) .

دوسرے سجدہ سے اٹھنا

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ ..... ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُكَبِّرُ"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کسی کی نماز مکمل نہیں ہوتی..... پھر اپنا سر اٹھائے اور اللہ اکبر کہے"۔

(یہ حدیث ابوداود (۸۵۷) اور حاکم ( ) نے صحیح سند سے روایت کی ہے۔)

پہلی رکعت سے اٹھتے وقت کچھ دیر بیٹھے بغیر کھڑے نہ ہونا

عَنْ مَالِكِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ،فَإِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا .

حضرت مالک بن حویرث کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا۔ جب آپ اپنی نماز کی طاق رکعت میں ہوتے تو ذرا بیٹھے بغیر (دوسری اور چوتھی رکعت کے لیے) کھڑے نہ ہوتے۔

(اسے بخاری (۸۲۳) ترمذی (۲۸۷) اور ابن خزیمہ (۶۸۶) نے روایت کیا)

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طاق رکعت (یعنی پہلی اور تیسری رکعت) سے اگلی رکعت (یعنی دوسری اور چوتھی رکعت) کو اٹھتے وقت سجدے سے سیدھا ہونے کے بعد تھوڑی دیر کے لیے بیٹھے بغیر کھڑے نہ ہوتے ۔ یہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

مسئلہ نمازیوں کے لیے بھی ثابت ہو رہا ہے۔ " صلوا کما رایتمونی اصلی " حدیث روایت کرنے والے صحابی حضرت مالک بن حویرثؓ ہی مذکورہ بالا حدیث کے راوی ہیں۔

پہلی رکعت سے اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ کا سہارا لے کر کھڑے ہونا

عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ: جَاءَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِنَا هذَا فَقَالَ: إِنِّي لَأُصَلِّي بِكُمْ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ، وَلٰكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي. قَالَ أَيُّوبُ: فَقُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ: وَكَيْفَ كَانَتْ صَلَاتُهُ؟ قَالَ: مِثْلَ صَلَاةِ شَيْخِنَا هذَا [يَعْنِي عَمْرَوبْنَ سَلِمَةَ] قَالَ أَيُّوبُ: وَكَانَ ذٰلِكَ الشَّيْخُ يُتِمُّ التَّكْبِيْرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ عَنِ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ جَلَسَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ قَامَ.

ابو قلابہ کہتے ہیں کہ مالک بن حویرثؓ ہمارے پاس آئے اور ہماری مسجد میں ہمیں نماز پڑھائی۔ انہوں نے کہا کہ میں تمہیں نماز پڑھاتا ہوں میرا مقصد نماز پڑھنا نہیں ہے بلکہ تمہاری خاطر نماز ادا کر رہا ہوں کہ تمہیں دکھلاؤں کہ میں نے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کو کس طرح نماز پڑھتے دیکھا۔ ایوب کہتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ سے کہا کہ ان کی نماز کیسی تھی۔ انہوں نے کہا ہمارے شیخ عمرو بن سلمہ کی نماز کی طرح۔ راوی ایوب کہتے ہیں کہ وہ شیخ تکبیر کو پورا کرتے تھے۔ اور جب اپنا سر دوسرے سجدے سے اٹھاتے تو بیٹھ جاتے اور زمین پر ٹک جاتے پھر کھڑے ہوتے۔

(یہ حدیث بخاری (۸۲۴) اور ابن خزیمہ (۶۸۷) نے روایت کی ہے)

عَنْ الأَزْرَقِ بنِ قَيْسٍ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَعْجِنُ فِي الصَّلَاةِ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا قَامَ فَقُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

ارزق بن قیس بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں آٹا گوندھنے والے کی طرح (ہاتھوں کو) کرتے ۔ کھڑے ہوتے وقت ہاتھوں کا سہارا لیتے ۔ میں نے پوچھا (یہ کیا ہے)؟ انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں کرتے ہوئے دیکھا۔

(ابو اسحاق الحربی کی غریب الحدیث (۲/۵۲۵) میں حسن سند سے مروی ہے)

پہلے تشہد میں بیٹھنے کا مسنون انداز

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،فَذَكَرْنَا صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ :أَنَا كُنْتُ أَحْفَظَكُمْ لِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، رَأَيْتُهُ .....فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَ نَصَبَ الْيُمْنَى .....

محمد بن عمرو بن عطاء کہتے ہیں ایک بار وہ صحابہ کرام کی مجلس میں تھے ۔ کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر کیا ابو حمید الساعدی نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سے بہتر جانتا ہوں ۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا...... پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتوں میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں پر بیٹھتے اور دایاں پاؤں کھڑا کیا۔

(یہ حدیث بخاری (۸۲۸) اور ابوداود (۹۶۳) نے روایت کی ہے)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ كَانَ يَرَى عَبْدَ اللهِ ابْنَ عُمَرَ ، يَتَرَبَّعُ فِي الصَّلَاةِ إِذَا جَلَسَ ، فَفَعَلْتُهُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السِّنِّ ، فَنَهَانِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ . قَالَ: إِنَّمَا سُنَّةُ الصَّلَاةِ أَنْ تَنْصِبَ رِجْلَكَ الْيُمْنَى ، وَتَثْنِيَ الْيُسْرَى. فَقُلْتُ : إِنَّكَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

فَقَالَ : إِنَّ رِجْلَيَّ لاَ تَحْمِلاَنِي

عبداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ وہ (اپنے والد) عبداللہ بن عمرؓ کو دیکھتے کہ وہ جب نماز میں بیٹھتے تو چار زانو بیٹھتے تھے۔ میں نے بھی ان کی دیکھا دیکھی ایسا ہی کرنا شروع کر دیا۔ اور میں اس وقت کمسن تھا۔ مجھے جب ابن عمرؓ نے ایسا کرتے دیکھا تو منع فرمایا اور کہا کہ نماز کا مسنون طریقہ تو یہی ہے کہ تم اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرو اور بایاں بچھالو۔ میں نے کہا کہ آپؓ جو ایسا کرتے ہیں۔ فرمایا میرے پاؤں یوں بیٹھنے پر میرا وزن برداشت نہیں کرتے (اس لیے یوں بیٹھتا ہوں)۔

(یہ حدیث بخاری (۸۲۷) نے روایت کی ہے)

تشہد میں انگشت شہادت کو حرکت دینا

عَنْ عَلِيٍّ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِيِّ ؛أَنَّهُ قَالَ : رَآنِي عَبْدُا اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصَى فِي الصَّلاَةِ . فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي، فَقَالَ : اِصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ . فَقُلْتُ : وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ؟ قَالَ : كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلاَةِ ، وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الإِبْهَامَ ، وَ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى .

علی بن عبدالرحمن معاوی کہتے ہیں مجھے عبداللہ بن عمرؓ نے نماز میں کنکریوں سے کھیلتے دیکھا۔ نماز سے فارغ ہونے پر آپؓ نے مجھے اس سے منع کیا اور کہا کہ جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے ویسے ہی کیا کرو۔ میں نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ آپ جب نماز میں بیٹھتے تو دائیں ہتھیلی دائیں ران پر رکھتے۔ تمام انگلیوں کو بند کر لیتے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

سے اشارہ کرتے جبکہ بائیں ہتھیلی بائیں ران پر رکھتے۔

(اسے مسلم (۵۸۰)، ابوداود (۹۸۷) اور نسائی (۳/۳۶) نے روایت کیا ہے)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى ، وَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى ، وَعَقَدَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِينَ ، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تشہد میں بیٹھتے تو بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھتے۔ جبکہ (دائیں ہاتھ سے) ۵۳ کا عدد بناتے اور کلمہ کی انگلی سے اشارہ کرتے۔

(یہ حدیث مسلم (۵۸۰) نے روایت کی ہے۔)

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ،قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،إِذَا قَعَدَ يَدْعُوْ ، وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ، وَ وَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى إِصْبَعِهِ الْوُسْطَى ، وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب (تشہد میں) بیٹھتے تو دعا پڑھتے۔ اس حالت میں دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر۔ انگشت شہادت سے اشارہ کرتے اور اپنا انگوٹھا درمیانی انگلی پر رکھتے۔ جبکہ (بائیں گھٹنے پر) بایاں ہاتھ یوں ہوتا جیسے (انگلیاں) لقمہ لیتے وقت ہوتی ہیں۔

(یہ حدیث مسلم (۵۷۹) نے روایت کی ہے۔)

انگشت شہادت کا قبلہ رخ ہونا اور نگاہ کا بھی اسی پر مرکوز ہونا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

الصَّلَاةِ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ إِلَى الْقِبْلَةِ وَرَمَى بِبَصَرِهِ إِلَيْهَا .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں (تشہد کے لیے) بیٹھتے وقت اپنی انگشت شہادت کو قبلہ کی طرف اٹھا کر اشارہ کرتے اور اپنی نظر اسی انگشت شہادت پر رکھتے۔

(یہ حدیث ابو عوانہ (۲/۲۴۶)' ابن خزیمہ (۷۱۹)' اور ابن حبان (۱۹۳۸) نے صحیح سند سے روایت کی ہے۔)

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَّقَ الإِبْهَامَ وَالْوُسْطَى ، وَرَفَعَ الَّتِي تَلِيهِمَا يَدْعُو بِهَا فِي التَّشَهُّدِ .

حضرت وائل بن حجرؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے انگوٹھے اور درمیانی انگلی کو ملا کر ایک حلقہ باندھا اور انگشت شہادت اٹھا کر اس کے ساتھ اللہ کی وحدانیت کی گواہی دیتے ہوئے) تشہد میں دعا کر رہے تھے۔

(اسے ابوداود (۹۵۷) اور ابن ماجہ (۹۱۲) نے صحیح سند سے روایت کیا ہے)

اشارہ سے مراد انگشت شہادت کی حرکت ہے

وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ : قُلْتُ لأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَنَظَرْتُ ..... ثُمَّ قَبَضَ ثِنْتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ إِصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا .

حضرت وائل بن حجرؓ کہتے ہیں کہ میں نے چاہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں کیسے پڑھتے ہیں میں نے آپؐ کو دیکھا..... پھر (آپؐ نے) دو انگلیاں (انگوٹھا اور درمیانی انگلی) بند کر کے حلقہ باندھا۔ اس کے بعد اپنی انگشت (شہادت) اٹھائی اور اس کو ہلاتے ہوئے اس سے (اللہ کی وحدانیت کی گواہی دیتے ہوئے) دعا کرتے تھے۔

(یہ حدیث نسائی (۳/۳۷)' ابن خزیمہ (۷۱۴)' ابن جارود (۲۰۸) اور بیہقی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

(۲/۱۳۲) نے صحیح سند سے روایت کی ہے۔)

جماعت صحابہ کا حرکت انگشت سے آگاہ ہونا

عَنْ وَائِلِ بنِ حُجْرٍ قَالَ: ..... فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا ثُمَّ جِئْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي زَمَانٍ فِيهِ بَرْدٌ فَرَأَيْتُ النَّاسَ عَلَيْهِمُ الثِّيَابُ تُحَرِّكُ أَيْدِيَهُمْ مِنْ تَحْتِ ثِيَابٍ مِنَ الْبَرْدِ .

حضرت وائل بن حجرؓ کہتے ہیں کہ..... میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ (تشہد میں انگشت شہادت کو) ہلاتے اور دعا مانگتے تھے۔ اس کے بعد میں موسم سرما میں آپ کے پاس آیا۔ میں نے دیکھا لوگوں نے سردی کی وجہ سے اوپر کپڑے اوڑھ رکھے ہیں اور وہ ان کے نیچے سے ہاتھوں کو حرکت دے رہے ہیں۔

(یہ حدیث احمد (۴/۳۱۸) اور ابن جارود (۲۰۸) نے صحیح سند روایت کی ہے)

انگلی کی حرکت شیطان پر لوہے کی گولی سے بھی بھاری ہے

عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ ابْنُ عُمَرَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ، وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ وَاتَّبَعَهَا بَصَرُهُ ثُمَّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهِيَ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْحَدِيْدِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ .

حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور انگشت (شہادت) سے اشارہ کرتے اور نظر بھی وہاں رکھتے ۔ پھر کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "یہ شہادت کی انگلی کا اشارہ شیطان کے لیے لوہے کی گولی سے بھی زیادہ سخت ہے"۔

(یہ حدیث احمد (۲/۱۱۹) ' بزار (۵۶۳۱) ' اور طبرانی نے کتاب الدعاء (۶۴۲) میں حسن سند سے روایت کی ہے۔)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

یہ حرکت کئی ایک انگلیوں سے کرنا منع ہے

عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ :مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَدْعُو بِأَصَابِعِي فَقَالَ: أَحِّدْ أَحِّدْ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ .

حضرت ابو وقاص ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے اور میں اپنی انگلیوں سے (تشہد میں) اشارہ کر رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا" ایک (انگلی سے اشارہ کرو)' ایک سے اور شہادت کی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

(یہ حدیث ابوداود (۱۴۹۹)' ترمذی (۳۵۵۷) اور نسائی (۳٫۳۸) میں صحیح سند سے مروی ہے۔)

پہلے تشہد کی طرح دوسرے تشہد میں بھی انگلی کو حرکت دینا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي ثِنْتَيْنِ أَوْ فِي أَرْبَعٍ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ .

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوسری یا چوتھی رکعت (کے تشہد) میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور انگشت (شہادت) سے اشارہ کرتے تھے

(یہ حدیث نسائی (۲٫۱۳۲) اور نسائی نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

پہلے تشہد کا بیان

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛أَنَّهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ .

حضرت ابن عباس ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد' قرآن کی کسی سورت کی طرح سے سکھلایا کرتے تھے۔

(یہ حدیث مسلم (۴۰۳) ' ابوداود (۹۷۴) ' ترمذی (۲۹۰) نسائی (۲٫۲۴۲'۲۴۳) اور ابن ماجہ (۹۰۰) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

قَالَ عَبْدُ اللهِ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلسَّلَامُ عَلَى اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: إِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، [فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلّٰهِ صَالِحٍ، فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ] أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ.

حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز میں کہتے السلام علی اللہ، السلام علی فلان (اللہ پر سلام ہو، فلان پر سلام ہو)۔ ایک دن ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا "بے شک سلام (یعنی سلامتی) اللہ تعالیٰ ہی (کے لیے) ہے۔ جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو کہے اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ (کیونکہ جب تم یہ کہہ دو گے تو یہ اللہ کے ہر نیک بندے کو پہنچ جائے گی خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین پر) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ اس کے بعد جو دعا چاہے اسے اختیار ہے (یعنی مانگ سکتا ہے)۔

(یہ حدیث بخاری (۸۳۱)، مسلم (۴۰۲)، ابوداود (۹۶۸)، ترمذی (۲۸۹)، نسائی (۲/۲۴۰) اور ابن ماجہ (۸۹۹) نے روایت کی ہے۔)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تشہد میں اس کے علاوہ کئی ایک اور دعائیں بھی مروی ہیں۔ یہاں پر ہم نے ایک ہی دعا ذکر کرنے پر اکتفا کیا ہے۔ تشہد میں صرف یہی دعا پڑھنے کی کوئی تخصیص نہیں ہے۔ پیغمبر علیہ الصلاۃ والسلام سے بیان ہونے والی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

کوئی ایک دعائے تشہد پڑھ سکتے ہیں۔ اس دعا کے مختلف الفاظ حدیث کی کتابوں سے مراجعت کر کے سیکھے جاسکتے ہیں۔

تشہد سری پڑھنا مسنون ہے

عَنْ عَبْدِاللهِ قَالَ :مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُخْفَى التَّشَهُّدُ .

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں تشہد سری (آہستہ) پڑھنا سنت ہے۔

(اسے ابوداود(۹۸٦) ترمذی(۲۹۱) حاکم(۱ر۲۳۰) نے صحیح سند سے روایت کیا

تشہد کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا

﴿ إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴾

بے شک اللہ (آپؐ پر رحمتیں کرتا ہے) اور فرشتے آپؐ پر رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپؐ پر درود و سلام بھیجو۔ (۳۳:احزاب:۵٦)

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ : قُلْنَا ، أَوْ قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ وَأَنْ نُسَلِّمَ عَلَيْكَ ، فَأَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ ؟ .....

حضرت کعب بن عجرہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے یا دوسرے لوگوں نے آپؐ سے کہا اے اللہ کے رسول! آپؐ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپؐ پر درود بھیجیں اور سلام پڑھیں جہاں تک سلام کی بات ہے وہ تو ہم جان گئے تاہم آپؐ پر درود کیسے بھیجیں.....

(یہ حدیث ابوداود(۹۷٦) نے روایت کی ہے۔)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ ؛قَالَ : أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ ، فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ ابْنُ سَعْدٍ :أَمَرَنَا اللهُ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَارَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ ؟ قَالَ : فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ،ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا : "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ " .

حضرت ابو مسعود الانصاریؓ کہتے ہیں ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم سعد بن عبادہؓ کی مجلس میں تھے۔ بشیر ابن سعدؓ نے کہا اے اللہ کے رسول! اللہ نے ہمیں آپؐ پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے ہم آپؐ پر کیسے درود پڑھیں۔ رسول اللہ خاموش رہے۔ حتی کہ ہم تمنا کرنے لگے کہ (کاش) آپؐ سے سوال نہ کیا ہوتا۔ پھر آپؐ نے فرمایا تم کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(یہ حدیث بخاری (۳۳۷۰) اور مسلم (۴۰۵) نے روایت کی ہے۔)

دوران تشہد آپؐ خود (بھی) اپنے لیے درود پڑھتے

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ؛ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ : " اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ. أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

کعب بن عجرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز میں (یہ درود) پڑھا کرتے تھے " أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ. أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

(یہ حدیث امام شافعی نے الام (۱/۱۱۷) میں صحیح سند سے روایت کی ہے۔)

دوسری رکعت سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھانا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے اور رفع الیدین کرتے۔

(یہ حدیث بخاری (۷۳۹) ، ابوداود (۷۴۳) ، ترمذی (۳۰۴) اور احمد (۵/۴۲۴) نے روایت کی ہے۔)

جزء رفع الیدین میں ابن عمرؓ سے یوں روایت مروی ہے۔

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ ..... إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُوْمَ رَفَعَ يَدَيْهِ

حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ان کے والد (نماز پڑھتے ہوئے)..... جب (تشہد سے) کھڑے ہونے کا ارادہ کرتے تو رفع الیدین کرتے۔

(یہ اثر جزء بخاری (۱۲) میں مروی ہے۔)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَنْ ابی هریرة أنَّ النبیَّ صَلَی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ کَانَ إذَا أرَادَ أنْ یَسْجُدَ کَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ ، وَإذَا قَامَ مِنَ الْقَعْدَةِ کَبَّرَ ثُمَّ قَامَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرنے کا ارادہ کرتے تو (پہلے) اللّٰہ اکبر کہتے پھر سجدہ کرتے اور جب قعدہ سے کھڑے ہوتے تو اللّٰہ اکبر کہتے اور پھر اٹھتے

(یہ حدیث مسند ابو یعلی (ا/۳۸۲) میں جید سند سے مروی ہے)

دوسرے تشہد میں بیٹھنے کا مسنون طریقہ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءِ :أَنَّهُ کَانَ جَالِسًا فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،فَذَكَرْنَا صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ :أَنَا كُنْتُ أَحْفَظَكُمْ لِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، رَأَيْتُهُ .....وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الأُخْرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدَتِهِ.

محمد بن عمرو بن عطاء کہتے ہیں ایک بار وہ صحابہ کرام کی مجلس میں تھے۔ کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر کیا ابو حمید الساعدیؓ نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سے بہتر جانتا ہوں۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا..... اور جب آخری رکعت میں بیٹھے تو بایاں پاوں بچھایا اور دوسرا قدم کھڑا کیا اور سرین پر بیٹھے۔

(یہ حدیث بخاری (۸۲۸) اور ابوداود (۹۶۳) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى بَيْنَ فَخِذِهِ وَسَاقِهِ ،وَفَرَّشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى .....

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو ران اور پنڈلی کے درمیان میں کر لیتے اور دایاں پاؤں بچھاتے۔

(یہ حدیث مسلم (۵۹) نے روایت کی ہے)

عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى فَإِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ أَفْضَى بِوَرِكِهِ الْيُسْرَى إِلَى الأَرْضِ وَأَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ .

حضرت ابو حمید الساعدیؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا جب آپؐ پہلی دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھے تو بائیں قدم کے تلوے پر بیٹھے اور دایاں پاؤں کھڑا کیا۔ اور جب چوتھی رکعت تھی تو بائیں سرین کو زمین سے لگایا اور دونوں پاؤں کو ایک طرف سے نکال دیا۔

(یہ حدیث ابوداود (۹۶۵) اور بیہقی نے سنن کبری (۲ر۱۲۸) میں حسن سند سے روایت کی ہے)

تشہد میں عورتوں کا مردوں کی طرح بیٹھنا

عَنْ مَكْحُولٍ كَانَتْ أُمُّ الدَّرْدَاءِ تَجْلِسُ فِي صَلَاتِهَا جِلْسَةَ الرَّجُلِ وَكَانَتْ فَقِيهَةً .

ام الدرداءؓ اپنی نماز میں مردوں کی طرح بیٹھتیں اور وہ ایک فقیہ تھیں۔

(یہ حدیث صحیح بخاری (۸۲۷) میں تعلیقاً، تاریخ صغیر میں موصولا اور ابن ابی شیبہ (۱ر۲۷۰) میں صحیح سند سے مروی ہے۔)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

یہاں تک بیان ہونے والے عنوانات سے بھی جیسا کہ ظاہر ہے کہ مرد اور عورت کی نماز میں فرق کرنے والی کوئی نص نہیں ہے۔ جبکہ فقہی مسلکوں میں عبادت کی مختلف تعریفیں سنت سے بالکل الگ اجتہادات ہیں۔

سلام سے پہلے پڑھی جانے والی دعائیں

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي. قَالَ : " قُلْ : أَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْلِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ".

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھے کوئی دعا سکھائیں جو کہ میں نماز میں پڑھوں آپؐ نے فرمایا (یہ دعا) پڑھو أَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْلِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔"

(یہ حدیث بخاری (۸۳۴) اور مسلم (۲۷۰۵) نے روایت کی ہے)

سلام سے پہلے چار چیزوں سے پناہ مانگنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ أَرْبَعٍ : مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم میں سے کوئی جب آخری تشہد پڑھ لے تو چار چیزوں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنوں

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

سے اور دجال کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرے"۔

(یہ حدیث مسلم (۵۸۸) نے روایت کی ہے)

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلاَةِ : أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ،أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ". قَالَتْ : فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ : مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَارَسُولَ اللهِ ؟ فَقَالَ : " إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ ، حَدَّثَ فَكَذَبَ ،وَ وَعَدَ فَأَخْلَفَ ".

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ،أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

(اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے' دجال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اے اللہ میں گناہ اور قرض داری سے تیری پناہ مانگتا ہوں) ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول آپ' اکثر قرضداری سے کیوں پناہ مانگتے ہیں ؟ آپ' نے فرمایا" آدمی قرضدار ہوتا ہے تو بات کرتے وقت جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرکے خلاف ورزی کرتا ہے"۔

(یہ حدیث بخاری (۸۳۲) اور مسلم (۵۸۹) نے روایت کی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

اس دعا کا اہتمام کرنا

قَالَ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ ، بَلَغَنِي أَنَّ طَاوُسًا قَالَ لِابْنِهِ :أَدَعَوْتَ بِهَا فِي صَلَاتِكَ ؟ فَقَالَ : لَا ، قَالَ أَعِدْ صَلَاتَكَ .

مسلم بن حجاج کہتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا کہ طاوس (ابن کیسان) نے اپنے بیٹے سے کہا کیا تو نے نماز میں یہ (مذکورہ بالا) دعا پڑھی ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا "تو اپنی نماز پھر سے پڑھ"۔

(یہ اثر مسلم (۵۹۰) نے روایت کیا ہے)

نماز سے نکلنا اور سلام پھیرنا

عَنْ عَلِيٍّ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُوْرُ ، وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ ، وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ " .

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کی تحریم تکبیر (اللہ اکبر) ہے اور تحلیل سلام (السلام علیکم و رحمتہ اللہ) ہے (یعنی تکبیر تحریمہ کہنے سے نماز شروع ہوتی ہے اور منافیات نماز حرام ہو جاتی ہیں جبکہ سلام پھیرنے سے وہ سب حلال ہو جاتی ہیں۔)

(یہ حدیث ابو داود (۶۱) ترمذی (۳) اور ابن ماجہ (۲۷۵) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

سلام پھیرتے ہوئے مقتدیوں کو امام کا چہرہ دکھائی دینا

عَنْ سَعْدٍ قَالَ :كُنْتُ أَرَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى أَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ .

حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے دیکھا کرتا۔ یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی مجھے دکھائی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

دیتی۔

(یہ حدیث مسلم (۵۸۲) ' ابوداود (۹۹۶) ' ترمذی (۲۹۵) اور ابن ماجہ (۹۱۴) نے روایت کی ہے)

سلام کی کیفیت

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ ،عَنْ أَبِيهِ قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ : " اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ " وَعَنْ شِمَالِهِ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ".

حضرت وائل ؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی - آپ ؐ (نماز سے نکلتے وقت) دائیں طرف سلام پھیرتے (اور کہتے) السلام علیکم و رحمتہ اللہ وبرکاتہ اور بائیں طرف سلام پھیرتے اور کہتے السلام علیکم ورحمتہ اللہ۔

(یہ حدیث ابوداود (۹۹۷) ' ابن خزیمہ (۷۲۸) اور طبرانی کبیر (۱۰۱۹۱) میں صحیح سند سے مروی ہے)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

اذکار

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

سلام کے بعد ایک دفعہ اونچی آواز سے اللہ اکبر کہنا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيْرِ .

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نبی علیہ الصلاۃ والسلام کی نماز کے مکمل ہونے کو تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہنے سے جان لیتا تھا

(یہ حدیث بخاری (۸۴۲) اور مسلم (۵۸۳) نے روایت کی ہے)

أَنَّ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِينَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ أَعْلَمُ إِذَا انْصَرَفُوا بِذَاكَ إِذَا سَمِعْتُهُ .

ابو معبد مولی ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ انہیں ابن عباسؓ نے بتلایا کہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے زمانے میں فرض نمازوں کی جماعت کے بعد لوگ بلند آواز سے ذکر (یعنی اللہ اکبر) کہا کرتے تھے ۔ ابن عباسؓ نے کہا کہ " میں ذکر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کی آواز سننے پر جان لیتا کہ (نماز) سے فارغ ہو گئے ہیں۔

(یہ حدیث بخاری (۸۴۱) اور مسلم (۵۸۳) نے روایت کی ہے)

سلام کے بعد تین دفعہ استغفر اللہ کہنا

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ ، اِسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ : "أَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ". قَالَ الْوَلِيْدُ : فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ : كَيْفَ الْإِسْتِغْفَارُ ؟ قَالَ : تَقُولُ : أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار کرتے پھر
أَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْإِكْرَامِ
کہتے۔(حدیث کے راویوں میں سے) ولید نے اوزاعی سے پوچھا استغفار کیسے ہے؟
انہوں نے کہا تو کہہ أَسْتَغْفِرُاللّٰهَ ، أَسْتَغْفِرُاللّٰهَ۔
(یہ حدیث مسلم(۵۹۱) نے روایت کی ہے)

سلام کے بعد لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھنا

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ : كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ ، حِيْنَ يُسَلِّمُ : لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ . لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَلاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ . وَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلاَةٍ.

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ ہر نماز میں سلام پھیرنے کے بعد کہا کرتے تھے۔

لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ . لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَلاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

اور عبد اللہ بن زبیرؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد ان کلمات کی تہلیل کیا کرتے تھے۔

(یہ حدیث مسلم (۵۹۴) نے روایت کی ہے)

عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ؛ قَالَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ : "لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اَللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ".

نبی علیہ الصلاۃ والسلام ہر فرض نماز کے بعد کہا کرتے تھے

لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اَللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(یہ حدیث بخاری (۸۴۴) اور مسلم (۵۹۳) نے روایت کی ہے)

مسلم کی روایت میں فرض کے بعد کے الفاظ نہیں ہیں۔ بخاری اور مسلم کی روایت کردہ یہ حدیث شریف اس ذکر کے فرض اور نفل ہر نماز کے بعد کہہ سکنے کی دلیل ہے۔

نماز کے بعد اللہ سے احسن انداز میں ادائیگی عبادت کی توفیق مانگنا

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ يَوْمًا ثُمَّ قَالَ : " يَا مُعَاذُ إِنِّي وَاللّٰهِ لأُحِبُّكَ " ، فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ : بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَارَسُولَ اللّٰهِ وَأَنَا أُحِبُّكَ . قَالَ : " أُوصِيكَ يَا مُعَاذُ ، لاَ تَدَعَنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ أَنْ تَقُولَ : أَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ".

حضرت معاذ بن جبل ؓ کہتے ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے معاذ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ حضرت معاذ ؓ نے کہا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ ؐ پر فدا ہوں میں بھی آپ ؐ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ؐ نے فرمایا اے معاذ میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ تو ہر نماز کے بعد یہ دعا کرنا ہرگز نہ چھوڑنا "أَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ" اے اللہ اپنے ذکر، شکر اور بہترین عبادت کی ادائیگی پر میری مدد فرما

(یہ حدیث ابوداود (۱۵۲۲)، نسائی (۳؍۵۳) طبرانی کبیر (۲۰؍۶۰) ابن سنی الیوم (۱۱۶) اور احمد (؟) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

سلام کے بعد سبحان اللہ، الحمد اللہ اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا : ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ ، فَقَالَ : " وَمَا ذَاكَ ؟ " قَالُوا : يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي ، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ ، وَيَتَصَدَّقُونَ وَلاَ نَتَصَدَّقُ ، وَيَعْتِقُونَ وَلاَ نَعْتِقُ . فَقَالَ : رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " أَفَلاَ أُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ ؟ وَلاَ يَكُونُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكُمْ إِلاَّ مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ " ، قَالُوا : بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "تُسَبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ وَتَحْمَدُونَ دُبُرَ كُلِّ صَلاَةٍ ، ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ مَرَّةً " قَالَ أَبُو صَالِحٍ : فَرَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

وَسَلَّمَ ، فَقَالُوا : سَمِعَ إِخْوَانُنَا أَهْلُ الأَمْوَالِ بِمَا فَعَلْنَا ، فَفَعَلُوا مِثْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "ذَالِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ".

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ فقراء مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کی کہ مالدار لوگ بلند درجوں پر پہنچ گئے اور ہمیشہ کی نعمتیں حاصل کرلیں۔ آپؐ نے فرمایا کیسے؟ انہوں نے کہا کہ ہماری طرح نمازیں پڑھتے ہیں روزے رکھتے ہیں لیکن وہ صدقہ کرتے ہیں جو ہم نہیں کرتے اور غلاموں کو آزاد کرتے ہیں وہ ہم نہیں کرسکتے آپؐ نے فرمایا میں تمہیں ایسی چیز سکھاودوں کہ تم سب سے آگے والوں کو پالو۔ اور اپنے بعد والوں سے آگے رہو گے۔ اور کوئی تم سے درجہ ومقام میں نہیں بڑھ سکتا صرف وہی یہ مقام پاسکتا ہے جو یہ کام کرے گا۔ انہوں نے عرض کی کہ بالکل اے اللہ کے رسول (یقینا)۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد ۳۳'۳۳بار سُبْحَانَ اللهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ،اللهُ اَكْبَرُ کہا کرو"۔

ابو صالح نے کہا (کچھ عرصہ کے بعد) پھر مہاجرین آپؐ کے پاس آئے اور عرض کی کہ ہمارے دوسرے مالدار بھائیوں نے ہماری اس دعا کو سنا اور وہ بھی اسے پڑھنے لگے ہیں۔

آپؐ نے فرمایا یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہے عطا کردے۔

(یہ حدیث بخاری(۸۴۳) اور مسلم (۵۹۵) نے روایت کی ہے)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَنْ سَبَّحَ اللهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ ثَلاَثًاوثَلاَثِينَ ، وَحَمِدَ اللهَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ ، وَكَبَّرَ اللهَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ ، فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ ، وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ".

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے جو کہ کل ۹۹ ہوئے اور لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَـهُ الْمُلْـكُ وَلَـهُ الْحَمْـدُ وَهُـوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کہہ کر تعداد ۱۰۰ کر لیتا ہے۔ تو اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں پھر بھی معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(یہ حدیث مسلم (۵۹۷) نے روایت کی ہے)

تسبیح، تحمید اور تکبیر کی فضیلت

عَنْ كَعْـبِ بْنِ عُجْـرَةَ عَـنْ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ :" مُعَقِّـبَاتٌ لاَ يَخِيـبُ قَـائِلُهُنَّ [أَوْفَـاعِلُهُنَّ] دُبُـرَ كُـلِّ صَـلاَةٍ مَكْتُوبَـةٍ ، ثَـلاَثٌ وَثَلاَثُـونَ تَسْبِيحَةً ، وَثَـلاَثٌ وَثَلاَثُـونَ تَحْمِيدَةً ، وَ أَرْبَعٌ وَثَلاَثُونَ تَكْبِيرَةً " .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر فرض نماز کے بعد کچھ ایسی دعائیں ہیں کہ ان کا پڑھنے والا یا انہیں بجالانے والا کبھی (ثواب یا بلند درجوں سے) محروم نہیں ہوتا اور وہ ہیں ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا۔

(یہ حدیث مسلم (۸۹۶) نے روایت کی ہے)

تسبیح، تحمید اور تکبیر کو دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر شمار کرنا مسنون ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : رَأَيْـتُ رَسُـولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ بِيَمِينِهِ .

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں ہاتھ پر تسبیح کرتے دیکھا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

(یہ حدیث احمد (۲ر۱۶۰٬۱۶۱٬۲۰۴٬۲۰۵) ابوداود (۵۰۶۵٬۱۵۰۲) ترمذی (۳۴۸۲) نسائی (۳ر۸۳) اور ابن حبان (۲۳۴۳) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا خَلْفَ صَلَاتِهِ بِيَدِهِ ، يَعْنِي التَّسْبِيحَاتِ وَالتَّحْمِيدَاتِ وَالتَّكْبِيرَاتِ

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد اپنے ہاتھ پر سُبْحَانَ اللهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اللهُ اَکْبَرُ کی تسبیح کرتے دیکھا۔
(یہ حدیث بغوی شرح السنہ (۵ر۴۸) نے حسن سند سے روایت کی ہے)

عَنْ صَلَتِ بْنِ بَهْرَام قَالَ مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ بِامْرَأَةٍ مَعَهَا تَسْبِيحٌ تُسَبِّحُ بِهِ فَقَطَعَهُ وَأَلْقَاهُ ، ثُمَّ مَرَّ بِرَجُلٍ يُسَبِّحُ بِحَصًا ، فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ ، ثُمَّ قَالَ : لَقَدْ سَبَقْتُمْ : رَكِبْتُمْ بِدْعَةً ظُلْمًا : وَلَقَدْ غَلَبْتُمْ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا .

صلت بن بھرام کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ایک عورت کے پاس سے گذرے جو کہ تسبیح کے دانوں پر تسبیح پڑھ رہی تھی۔ آپؓ نے اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھینک دیا۔ پھر آپؓ ایک آدمی کے پاس سے گذرے اور وہ کنکروں پر تسبیح کر رہا تھا اسے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا کس قدر جلد تم لوگ آگے نکل (بھٹک) گئے ہو ایسی گھٹیا بدعات ایجاد کر ڈالیں ہیں۔ اور اصحاب محمدؐ کو علم میں پیچھے چھوڑ گئے ہو۔
(اس اثر کو وضاح نے "بدعات ...." نامی کتاب میں (ص ر ۱۲) صحیح سند سے روایت کیا ہے)

ہر فرض اور نفل نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ لَمْ يَحِلْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

الْمَوْتُ ".

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے۔ اس کے جنت میں داخل ہونے میں صرف موت رکاوٹ ہے۔

(یہ حدیث ابن سنی (ص ر ۱۲۱) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : " مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلاَّ أَنْ يَمُوتَ ".

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے۔ اسے جنت میں داخل ہونے سے روکنے والی چیز صرف موت ہے۔

(یہ حدیث نسائی (۱۰۰) طبرانی الکبیر (۳ر ۱۳۴) اور کتاب الدعا (۶۷۵) اور ابن سنی عمل الیوم (۱۲۲) میں اور ابن حبان (؟) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لاَ تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لاَ نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلاَّ بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلاَّ بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضَ وَلاَ يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۶﴾

ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھنے کا حکم

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ الْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلاَةٍ .

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

حضرت عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میں ہر نماز کے بعد معوذتین (یعنی سورہ الفلق اور سورہ الناس) پڑھوں۔

(یہ حدیث احمد (۴/۱۵۵) اور ابوداود (۱۵۲۳) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

سورۃ الفلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

سورۃ الناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِی یُوَسْوِسُ فِی صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

صبح اور شام کی نمازوں کے بعد دس دفعہ کیا جانے والا ذکر

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ . بَعْدَ مَا يُصَلِّي الْغَدَاةَ ، عَشَرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللهُ لَهُ عَشَرَ حَسَنَاتٍ ، وَمَحَى عَنْهُ عَشَرَ سَيِّئَاتٍ ، و رَفَعَ لَهُ عَشَرَ دَرَجَاتٍ ، وَكُنَّ لَهُ بِعَدْلِ عِتْقِ رَقَبَتَيْنِ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ ، فَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي ، لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَكُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُصْبِحَ ".

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کی نماز کے بعد لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ لیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند اور اسے بنی اسماعیل کے دو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اور اگر کوئی شام کو کہتا ہے اس کے لیے ایسا ہی ثواب ہے اور اس کے لیے صبح تک شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

(یہ حدیث طبرانی نے الکبیر(۴۰۱۵) میں حسن بن عرفہ جزء میں صحیح سند سے روایت کی ہے)

صبح کی نماز کے بعد کی دعا

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ كَانَ يَقُولُ ، إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِيْنَ يُسَلِّمُ : " اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا ، وَرِزْقًا طَيِّبًا ، وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً "

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا (بھی) پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا ، وَرِزْقًا طَيِّبًا ، وَعَمَلاً مُتَقَبَّلا اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا طلب گار ہوں

(یہ روایت ابوداود(۱/۱۵۲) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

وتر کی نماز کے بعد کا ذکر

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی : اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ......وَ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ :" سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبُّ الْمَلاَئِكَةِ وَ الرُّوْحِ "ثَلاَثًا وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رسول اللہ صلی علیہ وسلم وتر کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد تین بار فرماتے "سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبُّ الْمَلاَئِكَةِ وَ الرُّوْحِ "اور تیسری بار اپنی آواز کو بلند فرماتے

(یہ روایت نسائی (۱ر۳۷۸) نے صحیح سند سے روایت کی ہے)

ہر نماز کے بعد دعائے کفارہ مجلس پڑھنا

عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ، كَانَ إِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا ، أَوْ صَلَّى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ ، فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ عَنِ الْكَلِمَاتِ ، فَقَالَ : " إِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابِعًا عَلَيْهِنَّ إِلَى يَومِ الْقِيَامَةِ ، وَ إِنْ تَكَلَّمَ بِغَيْرِ ذٰلِكَ ، كَانَ كَفَّارَةٌ لَهُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ "

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں تشریف فرما ہوتے یا نماز پڑھتے تو (آخر پر) یہ کلمات کہتے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ حضرت عائشہ نے ان کلمات کے بارے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا "اگر خیر کی بات کی ہے تو یہ (کلمات) قیامت تک مہر کی طرح ان پر قائم رہتے ہیں اور اگر اس کے علاوہ (یعنی فضول) بات کی ہے تو اس کا کفارہ بن جائیں گے"

(یہ روایت نسائی (۱ر۲۸۹) نے صحیح سند سے روایت کی ہے).

ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا

عَنْ سَعْدٍ :أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُنَّ دُبُرَ الصَّلاَةِ: "اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ "

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ پناہ پکڑتے تھے

"اَللّٰھُمَّ إِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ أَنْ أُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ"

اے اللہ! میں بزدلی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور نکمی عمر کی طرف لوٹائے جانے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے (بھی) تیری پناہ طلب کرتا ہوں

(یہ حدیث بخاری (۲۸۲۲) نے روایت کی ہے)

بعد از نماز اذکار کرنے میں شیطان کا مانع ہونا

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : " خَصْلَتَانِ أَوْ خَلَّتَانِ ،لاَ یُحَافِظُ عَلَیْھِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ إِلاَّ دَخَلَ الْجَنَّۃَ ، وَھُمَا یَسِیرٌ ، وَمَنْ یَعْمَلْ بِھِمَا قَلِیلٌ : یُسَبِّحُ اللّٰہَ فِي دُبُرِ کُلِّ صَلاَۃٍ عَشْرًا ، وَیَحْمَدُہُ عَشْرًا، وَیُکَبِّرُہُ عَشْرًا ، وَذَالِکَ خَمْسُونَ وَمِائَۃٌ بِاللِّسَانِ ، وَأَلْفٌ وَخَمْسَمِائَۃٍ فِي الْمِیزَانِ ، وَیُکَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلاَثِینَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَہُ ، وَیَحْمَدُ ثَلاَثًا وَ ثَلاَثِینَ ، وَیُسَبِّحُ ثَلاَثًا وَثَلاَثِینَ ، فَذٰلِکَ مِائَۃٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِیزَانِ " . قَالَ : فَلَقَدْ رَأَیْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعْقِدُ ھَا بِیَدِہِ ، قَالُوا : یَا رَسُولَ اللّٰہِ کَیْفَ ھُمَا یَسِیرٌ وَ مَنْ یَعْمَلُ بِھِمَا قَلِیلٌ ؟ قَالَ : " یَأْتِي أَحَدَکُمْ [یَعْنِي الشَّیْطَانُ فِي مَنَامِہِ] فَیُنَوِّمُہُ قَبْلَ أَنْ یَقُولَ ، وَیَأْتِیہِ فِي صَلاَتِہِ فَیُذَکِّرُ حَاجَتَہُ قَبْلَ أَنْ یَقُولَھَا " .

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو خصلتیں ہیں جن کو اختیار کرنے والا مسلمان جنت میں داخل ہو گا- وہ دونوں آسان ہیں تاہم ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں- جو آدمی ہر نماز کے بعد ۱۰ بار سُبْحَانَ اللہِ ۱۰ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۱۰ بار اَللہُ اَکْبَرُ کہے- (تو پانچ نمازوں کے) یہ ۱۵۰ کلمات ہوئے جو زبان سے ادا ہوئے مگر میزان میں ایک ہزار پانچ سو (۱۵۰۰) شمار ہوئے- اور بستر پر لیٹے تو ۳۴ بار اللہُ اَکْبَرُ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۳ بار سُبْحَانَ اللہِ کہے اس طرح زبان سے ۱۰۰ کلمات ادا ہوئے مگر میزان میں ایک ہزار (۱۰۰۰) ہیں- اور راوی کہتے ہیں کہ نیز میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ پر تسبیح کرتے دیکھا-

صحابہ کرام نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول یہ دونوں کیسے آسان ہوئے اور ان پر عمل کرنے والے کیونکر تھوڑے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایک سونے کے لئے (جب بستر پر دراز) ہوتا ہے تو اس کے پاس شیطان آتا ہے اور یہ کلمات پڑھنے سے قبل اسے سلا دیتا ہے- اور نماز میں آتا ہے اور اسے ان کلمات کے ادا کرنے سے قبل کوئی ایسی ضرورت یاد دلاتا ہے کہ وہ یہ کلمات ادا نہیں کرپاتا-

ابوداود (۴۰۶۵)' ترمذی (۳۴۰۷) نسائی (۳/۷۴) احمد (۲/۲۰۵) اور بخاری نے الادب المفرد (۱۲۱۶) میں حسن سند سے روایت کی ہے)

﴿ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴾

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

رسائل بہاولپوری

پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوریؒ کی ذات محتاج تعارف نہیں۔ وہ اپنے دور کے عظیم دانشور، مفکر اور علم و عمل کے روشن مینار تھے۔ اللہ نے انہیں نگاہ بلند سخن دل نواز اور جان پرسوز کی نعمت سے خوب خوب نوازا تھا۔ مسلمانوں کی زبوں حالی ان میں باطل عقائد کی سرایت، فکر و نظر کے غلط پیمانے، باطل طرز حکومت و سلطنت، سنت رسول ﷺ سے روگردانی، بدعت کی ترویج، وطن کے پاسبانوں کا صیاد بن جانا۔۔۔۔ یہ اور اس قسم کی دیگر خرافات سے حضرت حافظؒ کا دل بہت کڑھتا تھا۔ انہوں نے دین اسلام کو صاف اور مصفیٰ شکل میں لوگوں کے سامنے پیش کرنے کے لئے مختلف اوقات میں رسائل اور کتب لکھیں **رسائل بہاولپوری** انہیں تحریروں کا مجموعہ ہے۔ سادہ طرز بیان، محکم استدلال، ناقابل تردید دلائل ان تحریروں کی نمایاں خوبیاں ہیں۔ کتاب کے نئے ایڈیشن میں حضرت حافظ کے مزید رسائل کو بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ ڈیلرز حضرات اور عام قارئین کرام مطلع رہیں۔

عظیم خوشخبری

مکتبہ اسلامیہ اپنے قارئین اور کرمفرماؤں کو یہ خوشخبری دیتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہے کہ ہم آپ کی دیرینہ خواہش کی تکمیل کی خاطر العلامہ الحافظ احمد الحکمی کی نادر علمی کتاب مسمّی بہ

اعلام السنۃ المنشورۃ کا اردو ترجمہ **جماعت حقہ کے عقائد** کے نام سے پریس پر پہنچا چکے ہیں اور بہت جلد یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہو گی۔ ان شاء اللہ۔۔

یہ اپنی نوعیت کی ایک منفرد کتاب ہے جس میں سوال و جواب کی صورت قرآن و سنت کی روشنی میں نجات پانے والی جماعت حقہ کے عقائد کو واضح کیا گیا ہے۔ اللہ تعالے عوام و خواص کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

10374

Free downloading facility of Videos Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net www.munazarah.org

مکتبہ اسلامیہ کی مطبوعات

- رسائل بہاولپوری — پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری
- انتخاب رسائل بہاولپوری — پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری
- خطبات بہاولپوری (1-16) — پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری
- خطبات بہاولپوری (17-35) — پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری
- خطبات بہاولپوری (36-55) — پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری
- نماز کتاب و سنت کے مطابق — ڈاکٹر خالد ظفر اللہ
- "رسائل بہاولپوری" الگ الگ پمفلٹ کی شکل میں بھی دستیاب ہے۔

اس کے علاوہ

تفسیر، حدیث، تاریخ اور دیگر موضوعات پر کتب، عربی، مصری اور نامور پاکستانی قراء کی دلسوز آواز میں تلاوت قرآن پاک جہادی ترانے، علماء کرام خصوصاً پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری کی 150 سے زائد تقاریر کے کیسٹ دستیاب ہیں۔

8- ایمپریس مارکیٹ، نزد شالیمار بیکری، بھوانہ بازار۔ فیصل آباد

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi